ہمیشہ استعمال کریں
خالص گلاب سے بنا
بلبل برانڈ
گلاب پانی، کیوڑہ پانی
اور ذائقہ دار میٹھا عطر
رابطہ قائم کریں:
9830021318 | 9051347096

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویریں ہمیں Email کریں

شہر کلکتہ میں حج، عمرہ اور مقدس زیارت کیلئے ایک جانا مانا نام
فلک ٹور اینڈ ٹراویلس
نہایت ہی مناسب دام میں حج، عمرہ اور مقدس مقامات کی زیارت حاصل کریں
حاجیوں کیلئے خصوصی رعایت کا انتظام ہے۔
FALAK TOUR & TRAVELS
1/1A, Kasai Basti Cross Lane, (Narkeldanga), Kolkata - 11
8777507829 | 7605807814 | 8777507829

Pages-12 ● 36 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 7th February, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● سنیچر، ۷ رفروری ۲۰۲۶ء ● بمطابق ۱۸ رشعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

راولپنڈی میں مسجد میں خودکش دھماکہ
54 نمازی شہید، 169 زخمی

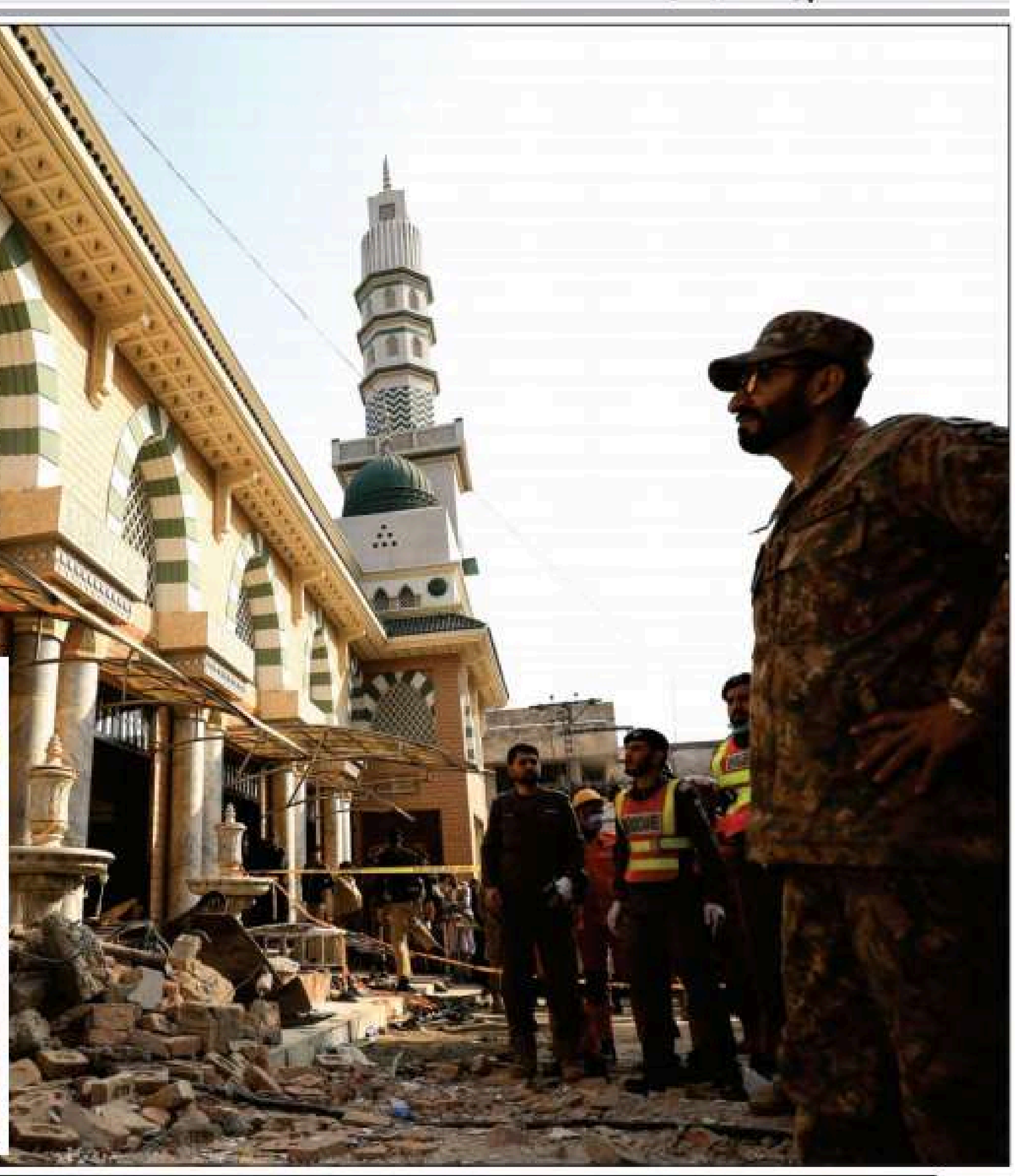

راولپنڈی، 6 فروری (یو این آئی) مسجد میں خودکش دھماکے کے نتیجے میں 54 نمازی شہید اور 169 سے زائد زخمی ہوگئے ۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کے مضافات میں مسجد میں خودکش دھماکہ ہوا، حملے میں 54 نمازی شہید اور متعدد دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ خودکش حملہ آور کو گیٹ پر روکا گیا تو اس نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا، خودکش کا تعلق فتنہ الخوارج سے تھا۔ پولیس اور دیگر سیکیورٹی ادارے واقعے کی جگہ پر موجود ہیں اور کارروائی جاری ہے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے اور علاقے میں سیکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔

وزیر داخلہ محسن نقوی کی ہدایت پر وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری پمز اسپتال پہنچ گئے اور دھماکے میں زخمی زیر علاج افراد کی عیادت کی۔ طلال چوہدری نے دھماکے کے زخمیوں کیلئے خصوصی طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کردی۔ صدر آصف علی زرداری کا وفاقی دارالحکومت میں دھماکے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہلخانہ (باقی صفحہ 4 پر)

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ سے بڑی تعداد میں نام ایک ”پراسرار خراب سافٹ ویئر“ کے ذریعے ہٹائے جا رہے ہیں: ترنمول

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) ترنمول کانگریس نے جمعہ کو الیکشن کمیشن پر مغربی بنگال میں ووٹر فہرست سے بڑے پیمانے پر نام ہٹانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ نام کے الیکشن کمیشن کی جانب سے استعمال کردہ ایک پراسرار خراب سافٹ ویئر کے ذریعہ ہٹائے گئے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا کے رکن ساکیت گوکھلے نے کہا کہ اب تو کمیشن کے افسران نے بھی تسلیم کرلیا ہے کہ سافٹ ویئر کی گڑبڑی کی وجہ سے صحیح ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہوگئے ہیں۔ ان کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کئی مہینوں سے اس معاملے کو اٹھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "آخرکار کمیشن کے افسران نے بھی مان لیا ہے کہ بنگال کی ووٹر لسٹ سے بڑی تعداد میں نام ایک پراسرار خراب سافٹ ویئر کی وجہ سے ہٹائے گئے ہیں۔ ہمارے لیڈر مہینوں سے اس مسئلے کی نشاندہی کر رہے تھے، پھر بھی چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار خاموش رہے۔ "مبینہ سافٹ ویئر پر (باقی صفحہ 4 پر)

سابق بنگلہ دیشی رکنِ پارلیمنٹ کو سزائے موت سنادی گئی

ڈھاکہ، 6 فروری (یو این آئی) سابق عوامی لیگ رہنما اور رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام سمیت پانچ افراد کو سزائے موت کی سزا سنادی گئی جبکہ سات افراد کو عمر قید کی سزا سنائی۔

تفصیلات کے مطابق بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے مخالف سابق رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام اور پولیس اہلکاروں سمیت چھ افراد کو 2024 کی بغاوت کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم، بشمول مظاہرین کو قتل کرنا اور ان کی لاشیں جلا دینا کے مرتکب ہونے پر سزائے موت سنادی۔ عدالت نے سات افراد کو عمر قید، دو کو سات سال قید اور ایک ملزم جو بعد میں ریاستی گواہ بن گیا تھا، کو بری کر دیا۔ عدالت نے ایک سابق رکن پارلیمنٹ کی تمام جائیداد ضبط کر کے اسے مستحق افراد میں تقسیم کرنے کا حکم بھی دیا۔ مقدمے کی تفصیلات کے مطابق 5 اگست 2024 کو اشولیا کے علاقے میں چھ مظاہرین کو گولی مار کر قتل کیا گیا اور ان کی لاشیں جلا دی گئیں، ایک متاثرہ شخص اس وقت (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ کیلئے پہلے سے بڑا فلوٹیلا لے جانے کا اعلان

غزہ، 6 فروری (یو این آئی) سماجی کارکنوں نے اسرائیلی محاصرہ توڑنے کیلیے پہلے سے بڑا فلوٹیلا غزہ کی طرف لے جانے کے منصوبے کا اعلان کردیا۔

گزشتہ سال غزہ کیلیے امداد لے جانے کی کوشش کے دوران اسرائیل کے ہاتھوں یرغمال ہونے والے فلوٹیلا کے منتظمین اس سال دوبارہ کوشش کریں گے، مگر اس بار وہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ کشتیاں لے جانے کی تیاری میں ہیں (باقی صفحہ 4 پر)

سفارتکاری ناکام ہوئی تو صدر کے پاس دوسرے آپشنز بھی موجود ہیں: مذاکرات سے قبل وائٹ ہاؤس کی ایران کو تنبیہ

واشنگٹن، 6 فروری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے ایران کو خبردار کیا کہ امریکی صدر کے پاس سفارتکاری کے علاوہ بھی بہت سارے آپشنز موجود ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے پریس بریفنگ میں کہا کہ ٹرمپ ایران کے معاملے پر اپنے مطالبات کے حوالے سے بالکل واضح ہیں۔ کیرولین لیوٹ نے کہا کہ ٹرمپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ آیا ایران کے ساتھ کوئی معاہدہ طے پا سکتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے پریس بریفنگ کے دوران ایرانی قیادت کو پیغام دیا کہ امریکی صدر کے پاس سفارتکاری کے (باقی صفحہ 4 پر)

Kolkata's Oldest Nursing Home
Since 1983
PAHARPUR NURSING HOME
Run By Dr. Md. Aftab & Dr. Md. Asif Hussain
عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف
پہاڑ پور نرسنگ ہوم (مٹیا برج)
ہماری خدمات:

GALL BLADDER	پتھری کا علاج:
APPENDIX	اپینڈکس
PLASTIC SURGERY	پلاسٹک سرجری:
URO SURGERY	پیشاب کے راستے کا آپریشن
UTERUS	بچہ دانی کا آپریشن/علاج
CIRCUMCISION	ختنہ
HERNIA	ہرنیا
HYDROCEOLE	ہائڈروسل کا آپریشن

(Skilled & Experienced) سبھی آپریشن ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے ہاتھوں انجام دیا جاتا ہے۔
یہاں سبھی علاج Laparoscopic & General Surgery Clinic کے ذریعہ کیا جاتا ہے
پہاڑ پور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic
& General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07 فروری 2026

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 13 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 52 منٹ
مغرب	5 بج کر 33 منٹ
عشاء	6 بج کر 44 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران ہنگامہ

فرہاد نے اسمبلی میں اگنی مترا کے مدرسے کے تبصرہ پر اعتراض کیا

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ریاست کا عبوری بجٹ اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔ جمعہ کو بحث کے بعد اسمبلی سے عبوری بجٹ منظور کر لیا گیا۔ تاہم بحث کا سیشن ہنگامہ خیز رہا۔ جاری بجٹ بحث اس وقت مکمل ہنگامہ آرائی میں بدل گئی جب بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے مدارس اور محکمہ اقلیتی امور کے بارے میں سخت اور متنازعہ تبصرہ کیا۔ ان کے بیان نے حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان گرما گرم بحث، نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی کو جنم دیا، جس سے کئی بار کارروائی میں خلل پڑا۔

درحقیقت، بجٹ پر بحث کے دوران اگنی مترا پال نے حکومت کی جانب سے مدرسہ اور اقلیتی امور کے محکمہ کو مختص کرنے پر سوال اٹھاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس سال ان محکموں کے لیے بجٹ مختص میں اضافہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ محکمہ کو 5,713.61 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ مسز پال نے الزام لگایا کہ مدرسہ کا نظام سب سے زیادہ مجرم پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس میں پڑھنے والے طلباء ڈاکٹر، انجینئر، آئی اے ایس، آئی پی ایس، یا آئی ایف ایس آفیسر نہیں بنتے ہیں۔ جیسے ہی ان کا بیان ایوان میں آیا، ترنمول کانگریس کے اراکین اسمبلی نے شدید احتجاج شروع کیا۔ حکمراں پارٹی کے اراکین اسمبلی اپنی نشستوں سے اٹھ کر احتجاج کرنے لگے اور ایوان میں نعرے بازی شروع ہوگئی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان اگنی مترا پال اپنے بیان پر قائم رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے الفاظ سے پیچھے نہیں ہٹیں گی اور حکومت کو اس کا جواب دینا ہوگا۔ اس کے موقف نے صورتحال کو مزید گرم کر دیا۔ صورتحال یہاں تک بڑھ گئی کہ اسمبلی اسپیکر بیمان بنرجی کو مداخلت کرنا پڑی۔ اسپیکر بیمان بنرجی نے ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے اگنی مترا پال کے ریمارکس کو کارروائی سے فوری طور پر ہٹانے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے وقار کو برقرار رکھنا تمام اراکین کی ذمہ داری ہے اور کسی بھی کمیونٹی یا تنظیم کے خلاف اس طرح کے تبصرے ناقابل قبول ہیں۔ اس کے باوجود کچھ دیر تک ہنگامہ آرائی جاری رہی۔ ریاستی شہری ترقیات کے وزیر اور ترنمول کے سینئر لیڈر فرہاد حکیم نے اس تنازعہ پر سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے طلباء صرف مذہبی تعلیم تک محدود نہیں ہیں۔ اس کے بجائے وہ آئی اے ایس، آئی پی ایس، ڈاکٹر اور انجینئر بن کر ملک اور سماج کی خدمت کر رہے ہیں۔ فرہاد حکیم نے دعویٰ کیا کہ مدرسہ تعلیم سے فارغ التحصیل کامیاب افراد کی ایک لمبی فہرست ہے اور اپوزیشن کے الزامات بالکل بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں نے بھی ملک کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ ڈالا۔

فرہاد حکیم کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اگنی مترا پال نے انہیں کھلا چیلنج دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور وزراء کو اپنے دعووں پر اتنا ہی یقین ہے تو ان مدرسوں کے طلباء کے ناموں کو عام کیا جانا چاہئے جو پچھلے 15 سالوں میں آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسر بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محض دعوے سچ ثابت نہیں ہوتے۔ اس کے بجائے، انہیں ڈیٹا اور حقائق کے ساتھ جواب دینا چاہیے۔ تنازع یہیں ختم نہیں ہوا۔ اقلیتی امور کے وزیر صدیق اللہ چودھری بھی اس بحث میں کود پڑے۔ انہوں نے اگنی مترا پال کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے توہین آمیز اور بدقسمتی قرار دیا۔ صدیق اللہ چودھری نے کہا کہ مدرسہ میں پڑھنے والا کوئی بھی مجرم نہیں ہے اور ایسے تبصرے معاشرے میں نفرت پھیلانے کی کوشش ہیں۔ صدیق اللہ چودھری نے تعلیم کے معاملے پر اگنی مترا پال کو کھلم کھلا چیلنج کیا اور کہا کہ اگر ان میں ہمت ہے تو ان سے بحث کریں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مدرسہ کا تعلیمی نظام نہ صرف مذہبی بلکہ جدید تعلیم بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ اگنی مترا پال اپنے بیان پر عوامی طور پر معافی مانگیں۔

اس پورے واقعہ کے دوران ایوان میں مسلسل ہنگامہ آرائی، رکاوٹیں اور الزامات کی بوچھاڑ دیکھنے میں آئی۔ بعض اوقات تو ایسا لگتا تھا جیسے کارروائی مکمل طور پر مفلوج ہو جائے گی۔ حکمراں پارٹی نے اپوزیشن پر اقلیتی برادری کو بدنام کرنے اور سماج کو تقسیم کرنے کا الزام لگایا، جب کہ بی جے پی ایم ایل اے نے حکومت پر خوشامد کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔ تنازع صرف بجٹ تک محدود نہیں ہے۔ اس کے پیچھے آئندہ انتخابات کی سیاست بھی چھپی ہوئی ہے۔ جہاں حکومت بجٹ کے ذریعے اپنے ترقیاتی کاموں اور سماجی اسکیموں کو اجاگر کر رہی ہے وہیں اپوزیشن اقلیتوں کی خوشنودی کا مسئلہ بنا کر حکومت کو گھیرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسمبلی کے باہر بھی اس معاملے پر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ ترنمول کانگریس کے لیڈروں نے بی جے پی پر نفرت کی سیاست کرنے کا الزام لگایا، جبکہ بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ وہ محض بجٹ مختص میں مبینہ عدم توازن پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ مجموعی طور پر بجٹ پر بحث کے دوران مدارس اور محکمہ اقلیتی تنازعہ نے اسمبلی کی کارروائی کو پوری طرح سے گرم کر دیا ہے۔ آنے والے دنوں میں اس معاملے پر سیاسی بیان بازی تیز ہونے کے اشارے مل رہے ہیں۔

Atiqa Mir and the Quiet Velocity of a Kashmiri Girl's Dream

عتیقہ میر اور کشمیری لڑکی کے خواب کی خاموش رفتار

کچھ کہانیاں ایسی ہوتی ہیں جو یکایک عوامی شعور میں گونج اٹھتی ہیں۔ اور کچھ وہ جو خاموشی سے اپنا سفر طے کرتی رہتی ہیں، یہاں تک کہ ان کی سچائی کو نظر انداز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ عتیقہ میر کا ایف ون سرکٹ تک کا سفر دوسری قسم کی کہانی ہے۔ پرسکون، منظم اور بنا کسی دکھاوے کے: ایسا عروج جو آج پیچھے مڑ کر دیکھیں تو ناگزیر سا محسوس ہوتا ہے، حالانکہ حقیقت میں یہ ہرگز آسان نہ تھا۔ کشمیر کی ایک لڑکی کا موٹر اسپورٹس کی اس نہایت سخت مسابقتی اور مردوں کے غلبے والی دنیا میں قدم رکھنا محض ایک ذاتی انتخاب نہیں، بلکہ اس بات کی از سر نو تعبیر ہے کہ ممکن کیا ہو سکتا ہے۔ عتیقہ کو نہ تو ریسنگ کی کوئی موروثی روایت ملی، نہ ہی وہ مہنگے انجنوں کے درمیاں پلی بڑھی، اس کی شروعات جیسا کہ بہت سی عظیم کہانیوں کی ہوتی ہے۔ تجسس اور ہلکی سے بغاوت سے ہوئیں: ایک ایسی بچی جو رفتار کی آواز کی طرف کھنچی چلی آئی، اور اس بات سے بے پرواہ رہی کہ اس کا خواب اس جیسی لڑکی کے لئے کتنا غیر معمولی دکھائی دیتا تھا۔

یہ اس کی ابتدائی تربیت کسی پرعیش اکیڈمی میں نہیں ہوئی بلکہ طویل مشق کے اوقات، غیر متوقع سفر اور ہر لمحہ یہ ثابت کرنے کے لئے دباؤ میں ڈھلی کہ وہ ٹریک پر اپنی جگہ کی مستحق ہے۔ موٹر اسپورٹس آخر کار درستگی برداشت اور بے خوفی کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ خوبیاں جو عتیقہ نے اس وقت سے پیدا کر لی تھیں جب شہرت نے ابھی اس کا رخ نہیں کیا تھا۔ اس کے عروج کو غیر معمولی بنانے والی بات صرف اس کی صلاحیت نہیں بلکہ وہ پس منظر بھی ہے جو اپنے ہاتھ لاتی ہے۔ وہ ایک ایسے خطے سے ہے جو اکثر سیاسی خبروں میں محدود کر دیا جاتا ہے، ایک ایسی برداری سے ہے جس کے بارے میں زیادہ بات کی جاتی ہے مگر سنی کم جاتی ہے، اور ایک ایسے جنس سے جسے بہت کم عمر میں ہی اس کی "حدود" یاد دلادی جاتی ہیں۔ لیکن ریس ٹریک پر وہ ان سب سے آگے نکل جاتی ہے۔ ہیلمیٹ کے پیچھے تمام شناختیں مٹ جاتی ہیں۔ باقی رہ جاتے ہیں صرف ردعمل، وقت کا احساس اور نظم وضبط۔

یہ ایک خاموش قوت ہے جس کے ساتھ وہ مقابلہ کرتی ہے۔ نہ کوئی غصہ نہ کوئی بڑی بڑی بات۔ بس ایک ایسی مہارت جو خود اپنی گواہی دیتی ہے اور اب یہ آواز دن بدن زیادہ سنی جارہی ہے۔ بین الاقوامی کارٹنگ سرکٹس پر اس کی موجودگی صرف ایک کھلاڑی کی کامیابی نہیں، بلکہ قومی تصور میں ایک تبدیلی ہے۔ یہ چھوٹے شہروں کی نوجوان لڑکیوں، خاص طور پر مسلم لڑکیوں کو یہ پیغام دیتی ہے کہ بلند خواب دیکھنا کسی اور کے لئے مخصوص عیش و عشرت نہیں۔ لیکن عتیقہ کو محض ایک علامت کے طور پر پیش کرنا ناانصافی ہوگی۔ وہ سب سے پہلے ایک کھلاڑی ہے۔ جو اپنے موڑوں کا مطالعہ کرتی ہے، اپنے چکروں کا تجزیہ کرتی ہے، اور ہر بار کو شکست نہیں بلکہ سیکھنے کا موقع سمجھتی ہے۔ اس کی مضبوطی اور عاجزی شاید اس کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اس کی خواہش یہ نہیں کہ وہ ایک استثنا بنے، بلکہ ایک ایسے مستقبل کا حصہ بنے جہاں موٹر اسپورٹس میں لڑکیوں کا ہونا کوئی غیر معمولی بات نہ ہو۔ نہ اس لئے کہ وہ کم صلاحیت ہیں، بلکہ اس لئے کہ اب وہ کم نہیں رہیں۔

جب ہم اس کا جشن مناتے ہیں تو ہمیں ایک سادہ حقیقت یاد آتی ہے کبھی کبھی ترقی نعروں یا انقلاب کے ساتھ نہیں آتی، کبھی یہ اس صورت میں ظاہر ہوتی ہے جب ایک کشمیری لڑکی ہیلمیٹ کا پٹا کس رہی ہوتی ہے، سانس کو سنبھال رہی ہوتی ہے، اور خاموشی مگر پراعتماد انداز میں فیصلہ کرتی ہے کہ وہ دوڑ کے لئے تیار ہے۔

انشا وارثی
فرانکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز
جامعہ ملیہ اسلامیہ

☆☆☆

ولدیت پر شبھیند و اور ادین گوہا کے درمیان لفظی جنگ

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) باپ کے نام پر لفظوں کی جنگ۔ بجٹ اجلاس کے وسط میں غیر معمولی بحث سے اسمبلی گرم ہو گئی۔ عبوری بجٹ جمعرات کو پیش کیا گیا۔ اس میں حکومت کے عوامی فلاحی منصوبوں کیلئے مختص رقم میں اضافہ کیا گیا ہے، اور نئے منصوبے بھی تجویز کئے گئے ہیں۔ قواعد کے مطابق جمعہ کو اسمبلی میں اس پر بحث ہوتی ہے۔ وہیں ترنمول ایم ایل اے اور وزیر ادین گوہا اور اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے درمیان بے نظیر جیسے لفظوں کی جنگ چھڑ گئی۔ شبھیندو نے اُدین گوہا کو 'گنڈہ' کہا۔ اس کے جواب میں ادین نے دو ٹوک انداز میں پوچھا، "تم ششیر بابو کے بیٹے ہو، اور خود کو مودی کا بیٹا کہتے ہو، تو تم واقعی کس کے بیٹے ہو؟" اس طرح ولدیت پر ایک بے مثال بحث شروع ہوگئی۔ اسپیکر نے دونوں کے درمیان ہونے والی اس گفتگو کو اسمبلی کے منٹس سے خارج کر دیا۔

جمعہ کو بی جے پی ایم ایل اے اشوک لہری اسمبلی کے آغاز میں عبوری بجٹ پر بول رہے تھے۔ مبینہ طور پر ترنمول ایم ایل اے اُدین گوہا بار بار انہیں روک رہے تھے۔ اپوزیشن لیڈر نے احتجاج کیا۔ اس سے دونوں کے درمیان معمولی بات پر جھگڑا ہوا جو بعد میں انتہائی بدتمیزی میں بدل گیا۔ مبینہ طور پر، شبھیندو ادھیکاری نے ادین گوہا پر 'گنڈے' کے طور پر حملہ کیا۔ بجٹ پر بحث کے بعد ادین بولنے کے لیے اٹھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈر اکثر اسمبلی کے باہر اس طرح کے حملے کرتے ہیں۔ ادین نے مزید کہا کہ ان کے والد کمل گوہا 1962 سے سات بار اسمبلی کے رکن رہے اور بائیں بازو کی سیاست کرتے تھے۔ یہ سن کر شبھیندو نے کہا کہ تم وہی ہو جس نے اپنے باپ کو چور کہا تھا۔ تب اُدین نے تبصرہ کیا، "آپ نے ثابت کیا کہ میں نے بھی اپنے والد کو چور کہا۔ میں صرف ان کی کچھ سرگرمیوں پر تنقید کر رہا تھا۔ اس نے شبھیندو پر مزید طنز کرتے ہوئے کہا، تم ششیر بابو کے بیٹے ہو، لیکن تم خود کو مودی کا بیٹا کہتے ہو، تو تم واقعی کس کے بیٹے ہو؟ جب صورتحال تیزی سے گرم ہوئی تو اسپیکر بیمان بنرجی نے مداخلت کی۔ دونوں کو روکتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسی بھونڈی گفتگو کو اسمبلی کے منٹس سے باہر کیا جا رہا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق اسمبلی اجلاس کے وسط میں والد کی شناخت پر اپوزیشن اور حکمراں جماعت کے درمیان اس طرح کی بحث مکمل طور پر بے مثال ہے۔

☆☆

مغربی بنگال میں ووٹر فہرست سے بڑی کٹائی

نوٹس کے باوجود پیش نہ ہونے والے ہزاروں ووٹرس خارج

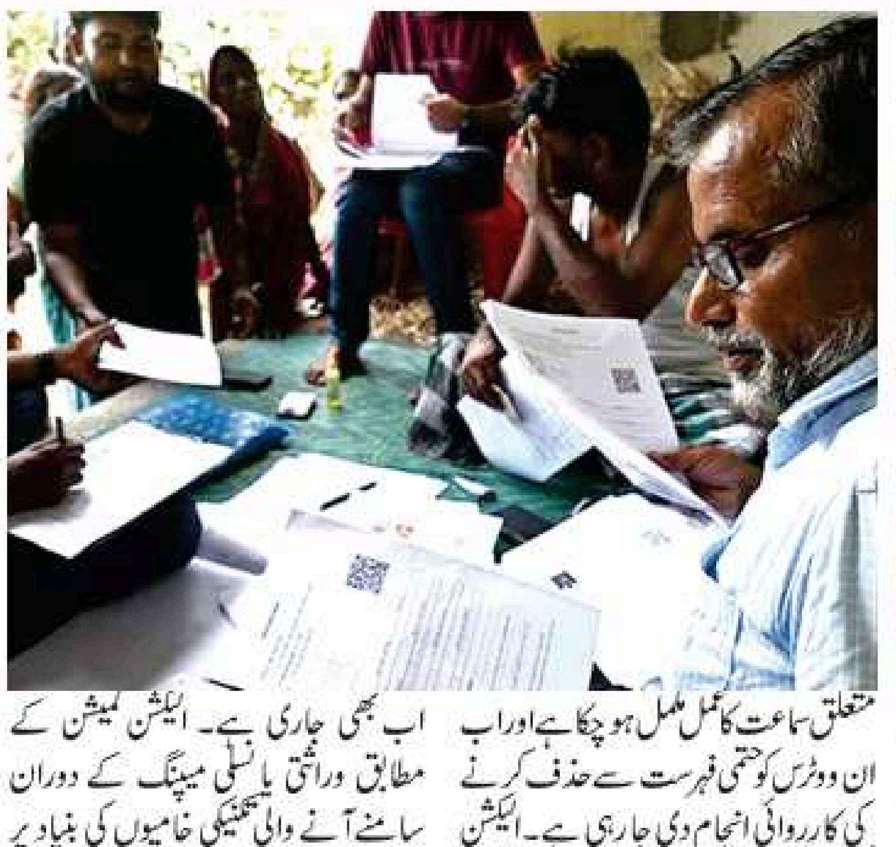

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے دوران ہزاروں ووٹرس کو حتمی ووٹر فہرست سے خارج کرنے کی تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق نوٹس جاری کئے جانے کے باوجود بڑی تعداد میں مشتبہ ووٹر اپنی شہریت اور حق رائے دہی کی تصدیق کے لئے سماعت کے دوران پیش نہیں ہوئے جس کے بعد انہیں فہرست سے خارج کرنے کے لیے اہل قرار دیا گیا ہے۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر (CEO) دفتر کے ذرائع کے مطابق مجموعی طور پر 31,68,426 ووٹرس کو "غیر معتبر" کی فہرست میں شامل کر کے سماعت کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ تاہم بار بار نوٹس بھیجنے کے باوجود ان میں سے 50 ہزار سے زائد ووٹرس پیش نہیں ہوئے۔ اس طرح مجموعی غیر معتبر ووٹرس کا تقریباً 1.57 فیصد حتمی ووٹر لسٹ سے خارج کئے جانے کے دائرے میں آ گیا ہے۔

ذرائع کے مطابق غیر معتبر ووٹرس سے متعلق سماعت کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور اب ان ووٹرس کو حتمی فہرست سے حذف کرنے کی کارروائی انجام دی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ حتمی ووٹر لسٹ میں غیر معتبر ووٹرس کے طور پر شناخت کیے گئے افراد میں سے 1.57 فیصد کے نام ہٹا دیے جائیں گے۔

اسی دوران ووٹر فہرست میں "منطقی بے ضابطگی" کے معاملات پر سماعت کا عمل اب بھی جاری ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق وراثتی یا نسلی میپنگ کے دوران سامنے آنے والی تکنیکی خامیوں کی بنیاد پر 94,49,132 ووٹرس کو اس زمرے میں رکھا گیا ہے جن کی سماعت 7 فروری کی مقررہ مدت تک مکمل کیے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ "اَن میپڈ ووٹر" وہ افراد ہیں جو 2002 کی ووٹر فہرست کے ساتھ خود میپنگ یا نسلی میپنگ کے ذریعے اپنا ربط قائم نہیں کر سکے، جبکہ "منطقی بے ضابطگی" کے معاملات میں ڈیٹا کی سطح پر بے قاعدگیاں سامنے آئی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ برس دسمبر میں جب مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری کیا گیا تھا تو اس میں سے 58,20,899 ووٹرس کے نام پہلے ہی ہٹا دیے گئے تھے۔ ان ووٹرس کی شناخت مردہ، منتقل شدہ یا ڈپلیکیٹ ووٹر کے طور پر کی گئی تھی۔ اب 14 فروری کو حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد واضح ہو جائے گا کہ مجموعی طور پر کتنے ووٹرس کے نام فہرست سے خارج کیے گئے ہیں۔ حتمی فہرست جاری ہونے کے بعد الیکشن کمیشن کی مکمل بنچ مغربی بنگال کا دورہ کرے گی اور ریاست میں انتخابی تیاریوں اور انتظامی صورت حال کا جائزہ لے گی۔ اس کے بعد ہی رواں سال کے اواخر میں ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے شیڈول اور ووٹنگ کی تاریخوں کا باضابطہ اعلان متوقع ہے۔

☆☆☆

SIR کی سماعت کیلئے جاتے ہوئے حادثے میں بیوی اور 9 ماہ کا بچہ جاں بحق

مالدہ: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی سماعت بلائی گئی۔ اسی لیے بیوی اور اکلوتے بچے کی گھر واپسی کے راستے میں ایک حادثے میں موت ہوگئی۔ یہی نہیں شوہر متوفی بیوی اور بچے کی لاشیں مردہ خانے میں چھوڑ کر سماعت گاہ چلا گیا۔ یہ افسوسناک واقعہ مالدہ میں پیش آیا۔ جب یہ واقعہ سامنے آیا تو ایس آئی آر سماعت کے حوالے سے مختلف حلقوں میں ایک بار پھر غم وغصہ پھیل گیا۔ مالدہ کے بجول کے گھر داہل علاقہ کے رہنے والے محمد یاسین انصاری پیشے سے مدرسہ ہائے میں استاد ہیں۔ کام کی وجہ سے وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ کالی چک کے علاقے شجاع پور میں ایک مکان کرائے پر لے رہے تھے۔ اس خاندان کی کفالت ان کی اہلیہ حلیمہ خاتون اور ان کا نو ماہ کا اکلوتا بیٹا عارف حسن کر رہا ہے۔ میاں بیوی کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے بلایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے نام کے اسپیلنگ غلط ہونے کی وجہ سے انہیں آج جمعہ کو سماعت میں شرکت کے لیے کہا گیا تھا۔ اس لیے جمعرات کی شام کے بعد گھر والے بجول کے گھر روانہ ہو گئے۔ بس پکڑنے کی وجہ سے میاں بیوی اپنے اکلوتے بچے کے ساتھ ٹوٹو میں شجاع پور سے شہر جا رہے تھے۔ افسوسناک حادثہ انگلش بازار ستانی موڑ کے علاقے میں پیش آیا۔ ٹوٹو سڑک پر الٹ گیا اور بیوی موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ شدید زخمی نو ماہ کے بچے کو بچا کر مالدہ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن کوئی آخری چارہ نہ تھا۔ بچہ ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ہسپتال پہنچ گئی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اعلیٰ مدرسے کے استاد اپنی بیوی اور بیٹے کی آنکھوں کے سامنے موت دیکھ کر ٹوٹ پڑے۔ محمد یاسین انصاری کسی طرح اپنی بیوی اور بچے کو گھر میں چھوڑ کر گھر واپس آئے۔ اتنا ہی نہیں وہ آج جمعہ کو سماعت کے مرکز پہنچے۔ وہ بھی دوسروں کے ساتھ سماعت کی لائن میں کھڑا تھا۔ اس دوران لواحقین اور رشتہ داروں نے پوسٹ مارٹم کے بعد دونوں لاشیں اٹھانے کے لیے اسپتال میں انتظار کیا۔

☆☆☆

مہیش تلہ علاقے میں سائبر ٹھگوں کا گینگ بے نقاب

مائیکروسافٹ کے نام پر امریکہ میں فراڈ، 8 گرفتار

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سائبر پولیس نے مہیش تلہ علاقے میں قائم ایک غیر قانونی بین الاقوامی کال سینٹر کا پردہ فاش کرتے ہوئے 8 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ملزمان خود کو مائیکروسافٹ کے نمائندے ظاہر کر کے امریکہ میں مقیم شہریوں کو سائبر فراڈ کا شکار بنا رہے تھے۔ یہ کارروائی جمعہ کے روز مہیش تلہ تھانہ حدود میں واقع جوٹ شیرام پور علاقے کے گرین فیلڈ سٹی کے ایک رہائشی فلیٹ میں کی گئی۔ یہ گرفتاری کولکاتا سائبر پولیس اسٹیشن میں یکم نومبر 2025 کو درج مقدمے کی تفتیش کے سلسلے میں عمل میں آئی، جو انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 اور بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) 2023 کی مختلف دفعات کے تحت درج ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدگان کی شناخت جنید علی (24) ساکن گارڈن ریچ، محمد ساکر (24) ساکن ایکبالپور، محمد خورشید اختر (32) ساکن بینیا پوکور، شبا دخان (31) ساکن ایکبالپور، کندن رائے (24) ساکن تلجلا، محمد حسین احمد خان (36) ساکن نیو مارکیٹ، ذاکر خان (45) ساکن شری رام پور ضلع ہوگلی اور اسکندر امیر اللہ (18) ساکن کرایا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق خفیہ اطلاعات اور پہلے سے گرفتار ملزمان سے حاصل شدہ تکنیکی شواہد کی بنیاد پر چھاپہ مار کارروائی انجام دی گئی، جس کے دوران تمام ملزمان کو غیر قانونی کال سینٹر چلاتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ایک پولیس عہدیدار نے بتایا کہ یہ گروہ مائیکروسافٹ کے نام پر جعلی کسٹمر کیئر نمبرز مختلف ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پھیلا رہا تھا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ متاثرین جب ان نمبروں پر رابطہ کرتے تو ملزمان خود کو مائیکروسافٹ کے ٹیکنیکل سپورٹ ایگزیکٹو ظاہر کر کے بات کرتے تھے اور مختلف بہانوں سے UltraViewer، TeamViewer اور AnyDesk جیسی ریموٹ ایکسس ایپس انسٹال کرواتے تھے۔ اس کے بعد متاثرین کے کمپیوٹر اور بینک اکاؤنٹس تک غیر قانونی رسائی حاصل کر کے بینک آف امریکہ، ویلز فارگو، ٹی ڈی بینک اور نیوی فیڈرل کریڈٹ یونین جیسے بینکوں سے رقوم نکالی جاتی تھیں۔

خاص اطلاع کی بنیاد پر ہگلی ضلع کے بالاگر تھانہ پولیس نے چھاپہ مار کر بھاری رقم، ہنڈائی کار، لیپ ٹاپ ضبط کی

ہگلی: 6 فروری (محمد شعیب عالم) 4 فروری 2026 کی رات کو بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کو ایک مخصوص اطلاع موصول ہوئی جس کے بعد بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کے او سی سوم دیو پاترا، بالاگر پولیس اسٹیشن کے ایس آئی سبھجیت پال، اے ایس آئی بشوا ناتھ دے اور اے ایس آئی ایم ایم حق اور کئی اہلکار نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی۔

اس کے بعد بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کے تحت ماں انا پورنا ہوٹل کم بار پر چھاپہ میں مارا۔ خفیہ اطلاع کے مطابق معلوم ہوا کہ دو افراد کسی مذموم مقصد کیلئے بھاری رقم سے وہاں ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا۔ بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کی ٹیم وہاں پہنچی اور دونوں کی شناخت کر کے ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ ان کے نام سبھجیت کنڈو اور اگنی جیت کنڈو ہیں جو بانکوڑہ ضلع کے سالبونی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے اعتراف کیا کہ ان کے پاس تقریباً 41 لاکھ 50 ہزار روپے تھے۔ پھر انہیں ویڈیو گرافی کیساتھ رقم کا ذریعہ معلوم بتانے کو کہا گیا اور یہ بھی پوچھا گیا کہ اتنے پیسے لے کر یہاں آنے کا کیا مقصد ہے؟ وہ اس سوال کا کوئی مناسب جواب نہ دے سکے۔ وہ اتنی رقم اپنے پاس رکھنے کے لئے کوئی درست دستاویزات بھی نہیں دکھا سکے۔ بالاگڑھ تھانے کی پولیس نے انہیں حراست میں لے کر تھانے لائی۔

اس واقعہ کے پیش نظر بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کیس نمبر 57/26 مورخہ 4/2/26 u/s 303(2)/317(2) BNS بالاگڑھ پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا۔ کیس کے تفتیشی افسر ایس آئی نیتائی گھوش نے دونوں گرفتار افراد کو اگلے دن پانچ روزہ ریمانڈ کے ساتھ عدالت میں بھیجا اور معزز عدالت نے اسے منظور کر لیا۔

پولیس ریمانڈ کی مدت کے دوران ملزم سبھجیت کنڈو نے کہا کہ اس نے مزید 10 لاکھ روپے ہوٹل کے کنکریٹ کے بیڈ کے نیچے چھپا رکھے تھے۔ پھر وہ رقم ریمانڈ کی مدت میں ضبط کر لی گئی۔

دونوں ملزمان نے ابھی تک پولیس کو رقم کے ذرائع کے بارے میں نہیں بتایا ہے اور نہ ہی اپنے مقصد کے بارے میں کوئی صحیح معلومات دی ہے۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ اس واقعہ میں اب تک مجموعی طور پر 51 لاکھ 53 ہزار 500 روپے برآمد ہوئے ہیں۔ ساتھ ہی ایک ہنڈائی i-10 کار، ایک ڈیل لیپ ٹاپ، رقم گننے کی مشین اور تین موبائل فون بھی ضبط کئے گئے ہیں۔

☆☆☆

گارڈن ریچ میں خواتین وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے لکشمی بھنڈار اسکیم میں ماہانہ 500 روپیہ اضافہ کئے جانے کے اعلان کے بعد خوشی کے اظہار کرتے ہوئے دیکھیں جا سکتی ہیں/ تصویر اشفاق احمد شمر

سبکدوش چیف لوکو انسپکٹر کی دوبارہ وابستگی
آسنسول ڈویژن کے الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ میں

نوٹیفیکیشن

چھ (06) **سبکدوش چیف لوکو انسپکٹر** کے الیکٹریکل (آپریشن) ڈپارٹمنٹ میں خالی جگہوں پر دوبارہ سے وابستگی **لیول-7** میں بطور **چیف لوکو انسپکٹر (سی ایل آئی)** برائے ضرورت شمولیت تربیت نئے ریکروٹیڈ اے ایل پی کے فیکلٹی/ لیکچرر ماہانہ اجرت پر فوری سروس الیکٹریکل (آپریشن) ڈپارٹمنٹ میں آسنسول ڈویژن کے کم سے کم عمر کی حد میں درخواست کے لئے 64 برس 06 مہینے نوٹی فیکیشن بند کی تاریخ سے۔ **درخواستیں ڈالنے کی آخری تاریخ ہے**: 27.02.2026 زیادہ تفصیلات و مکمل نوٹی فیکیشن کے لئے برائے مہربانی رجوع کریں: **ڈویژن- آسنسول- ڈپارٹمنٹ- پرسنل- نوٹی فیکیشن اور سرکلر ٹیب** ویب سائٹ میں: https://er.indianrailways.gov.in

ڈویژنل ریلوے منیجر، آسنسول

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای ٹینڈر نمبر 01-26-2025 سروس، بتاریخ: 04.02.2026 مندرجہ ذیل ای- ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ 711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جو کام کی نوعیت رکھتے ہیں اور مطلوبہ مالیات کی گنجائش بھی بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آر پی ڈبلیو ڈی/ سی پی ڈبلیو ڈی/ ایس ای پی/ ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر کے تحت مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **[سینئر- ڈین/ سی/ ایچ ڈبلیو ایچ] ای- ٹنڈر نمبر: 01-26-2025 سروس، کام کی تفصیلات**: ہوڑہ ڈویژن- سپلائی، تنصیب کاری، آغاز اور تفصیلات پٹری طرز کے ریل مغلظ (الیکٹرونک ٹائپ- 1 کیلومیٹر کیٹگری بشمول سپلائی مغلظ رقیق پٹری مغلظ کے لئے الگ سے مطلوبہ مع کم سے کم 20 کیلوگرام ہر ماہ رقیق گاڑھا، پوری سسٹم کے لئے آر ڈی ایس او کے مطابق ٹیکنیکل اختصاص آئی آر ایس ٹی 48 (5 کے لئے تازہ) 5 برسوں کے لئے ماتحت حلقہ ایچ ڈبلیو ایچ ڈویژن میں (کل- 49 عدد)۔ **تخمینہ لاگت (روپئے میں)**: 7,51,46,370.60 روپے **زر بیعانہ (روپئے میں)**: 5,25,700.00 روپے **ٹنڈر فارم کی قیمت (روپئے میں)**: 10,000.00 روپے **پورا ہونے کی مدت**: 66 مہینے کے لئے۔ اگر کسی وجہ سے ٹنڈر نوٹس طلب کی بند تاریخ میں کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کا اعلان ہو جائے تو ایسی حالت میں بند کی تاریخ نوٹس طلب کے معاملے میں ویب سائٹ آئی آر ای پی ایس میں کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوگی۔ لہٰذا ٹنڈرس آن لائن سے دوسرے دن کام کے اوقات میں کھلے گا۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 27.02.2026 کو 14.00 بجے ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات مل جائیں گی www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیش کش کو آن لائن سے مذکورہ ویب سائٹ میں ڈالیں۔ دستی پیش کش کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

HWH-588/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس- ای- ریلوے- ٹنڈر

از طرف و منجانب صدر جمہوریہ ہند، چیف انجینئر (سی او این)/ ایس/ ایس- ای- ریلوے، گارڈن ریچ، کولکاتا- 700043 سے ای- ٹنڈر مطلوب ہے مندرجہ ذیل کام کے لئے ذیل کے ٹنڈر جو ویب سائٹ پر لوڈ بھی کیا جا چکا ہے www.ireps.gov.in ٹنڈر بند ہو جائے گا 12.00 بجے اپنے صحیح وقت پر۔ **ای- ٹنڈر نوٹ نمبر**: 3-4612 **-جی آر سی- سی ای- سی- ایس او** -01-2026۔ **کاموں کی مختصر تفصیلات**: میکانیکل کام سے متعلق حالیہ پی ڈبلیو جاچ اور آر او ایچ سہولتیں برپالی لوڈنگ بلب میں بشمول مہانڈی کول فیلڈس لمیٹڈ کے قریبی کام ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کا **تخمینہ لاگت**: 29.64 کروڑ **بڈ سیکوریٹی**: 16,31,800 روپے، **پورا ہونے کی مدت**: 18 مہینے، **بند کی تاریخ**: 06.03.2026 خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں www.ireps.gov.in پوری تفصیلات/ حالات/ ٹنڈرس کے نمونے کے لئے اور آن لائن سے ان پیش کش کو ڈالنے کے لئے کسی بھی حالت میں دستی پیش کش ان آئٹم کے لئے قبول نہیں کئے جائیں گے۔ **نوٹ**: "متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے: www.ireps.gov.in سبھی دیگر ٹنڈرس میں شامل ہونے کے لئے۔"

(PR-1154)

سرحدی باڑ کیلئے زمین کا کوئی مسئلہ نہیں: ممتا بنرجی

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) ہندستان بنگلہ دیش سرحد پر خاردار تاروں کی باڑ کو لے کر مرکز اور ریاستی حکومت کے درمیان بحث نے نیا موڑ لے لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واضح کر دیا ہے کہ زمین کی فراہمی میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، لیکن اس سے پہلے مرکز کو بی ایس ایف کے علاقے کو بڑھانے کا فیصلہ واپس لینا چاہیے۔ 2021 میں، مرکزی حکومت نے BSF ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے پنجاب، مغربی بنگال اور آسام میں سرحد سے 15 کلومیٹر کے بجائے 50 کلومیٹر تک تلاشی، گرفتاری اور ضبط کرنے کا اختیار دیا۔ ممتا نے اس فیصلے کو غیر منصفانہ اور یکطرفہ قرار دیا۔ واضح ہو کہ گزشتہ جمعرات کو اسمبلی میں گورنر کے خطاب پر بحث کے دوران ممتا نے کہا کہ زمین کا کوئی مسئلہ نہیں ہے، آپ کو زمین مل جائے گی، لیکن اس سے پہلے، اس یکطرفہ اصول کو تبدیل کریں اور بی ایس ایف کا رقبہ 15 کلومیٹر سے بڑھا کر 50 کلومیٹر کرنے کے اصول کو واپس لیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ریاستی حکومت نے بی ایس ایف سمیت تمام مرکزی ایجنسیوں کو پہلے ہی زمین دے دی ہے۔ ہم نے کئی پروجیکٹوں کے لئے زمین دی ہے، پہلے ہمیں بتائیں کہ کتنا کام مکمل ہوا ہے، زمین بھی بی ایس ایف کو دی گئی ہے، کام مکمل کریں، پھر ہم مزید زمین دیں گے۔ ممتا نے براہ راست مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امیت شاہ کا حالیہ دعویٰ کہ مغربی بنگال حکومت سرحد پر باڑ لگانے کے لیے زمین نہیں دے رہی ہے۔ ممتا نے کہا کہ مرکز مکمل معلومات نہیں دے رہا ہے، ریاست کی طرف سے دی گئی زمین کا پورا حساب ظاہر نہیں کیا جا رہا ہے۔ وہ قومی سلامتی کے لیے پرعزم ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن ریاست کے حقوق اور خودمختاری میں مداخلت قبول نہیں کرے گی۔ اس تنازعہ کا پس منظر بہت پرانا ہے۔ مرکز کا دعویٰ ہے کہ بنگلہ دیش کی سرحد کے تقریباً 563 کلومیٹر علاقے میں باڑ لگانے کا کام نامکمل ہے، جس کی وجہ سے دراندازی کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ امت شاہ نے حال ہی میں کہا تھا کہ ریاستی حکومت سات درخواستوں کے باوجود زمین نہیں دے رہی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی حال ہی میں حکم دیا تھا کہ نو سرحدی اضلاع میں حاصل کی گئی زمین کو 31 مارچ 2026 تک بی ایس ایف کے حوالے کر دیا جائے۔ بی جے پی اس فیصلے کو یہ کہنے کے لیے استعمال کر رہی ہے کہ ممتا حکومت عدالتی حکم کو بھی نہیں مانے گی اور دراندازوں کو ووٹ بینک کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ تاہم ممتا نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سرحد کی حفاظت مرکز کی ذمہ داری ہے۔ بی ایس ایف مرکز کے ماتحت ہے، اس لیے مرکز کو دراندازی کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست نے زمین دی ہے، لیکن مرکزی ایجنسیوں نے کام مکمل نہیں کیا ہے۔ 50 کلومیٹر کی توسیع ریاستی پولس کے کام میں مداخلت ہے جو کہ غیر آئینی ہے۔

☆

ودیا ساگر پل اتوار کو پھر 12 گھنٹے کیلئے بند

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) ودیا ساگر پل کو دوبارہ بند کیا جائے گا۔ یہ پل اتوار کو دیکھ بھال کے کام کے لیے بند رہے گا۔ بروز اتوار 8 فروری کو 12 گھنٹے کے لیے پل بند رہے گا۔ صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک پل مکمل طور پر بند رہے گا۔ اس دوران کوئی گاڑیاں نہیں چلیں گی۔ واضح ہو کہ کولکاتا پولس کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ عوام کی حفاظت کے پیش نظر ودیا ساگر یا دوسرے ہگلی پل پر دیکھ بھال کا کام جاری رہے گا۔ اس کے لیے پل کو بند کرنا پڑے گا۔ اس پل پر ٹریفک 12 گھنٹے کے لیے بند رہے گی۔ اسے کیبل کو تبدیل کرنے، پل کے کیبل اور بیرنگ کو چیک کرنے کے کام کا امکان ہے۔ اس دوران ودیا ساگر پل کی طرف جانے والی گاڑیاں متبادل راستے پر چلیں گی۔ بتایا گیا کہ اے جے سی بوس روڈ سے آنے والی گاڑیوں کو فلائی اوور کے راستے ہیسٹنگز کراسنگ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ وہ ہوڑہ پل کے ذریعے باہر نکل سکیں گی۔ [illegible] تمام گاڑیوں کو 11 فرلانگ گیٹ کے راستے ہیسٹنگز کراسنگ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ [illegible] کے راستے ودیا ساگر سیتو کی طرف آنے والی تمام گاڑیوں کو ہیسٹنگز کراسنگ کی طرف موڑ دیا جائے گا۔ [illegible] کر ہوڑہ پل کے راستے باہر نکل سکیں گی۔ کے پی روڈ کے راستے پل کی طرف آنے والی گاڑیاں وائی پوائنٹ کے قریب ریس گراؤنڈ کی طرف جاسکیں گی۔ تمام گاڑیوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان 12 گھنٹے ہوڑہ پل کا استعمال کریں۔ بتایا گیا ہے کہ دوسرا ہگلی پل یا ودیا ساگر سیتو اتوار کی شام 6 بجے کے بعد دوبارہ کھول دیا جائے گا۔

ای ڈی کا آر جی کار مالی بے ضابطگی معاملے میں چارج شیٹ پیش

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے کولکاتا آر جی کار میڈیکل کالج گھوٹالے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ سابق پرنسپل سندیپ گھوش کو اہم ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اسے ٹینڈر فراڈ اور جسم کے غیر دعویدار اعضاء کی فروخت کے سنگین الزامات کا سامنا ہے۔ واضح ہو کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں کروڑوں روپے کے مالی گھوٹالے میں اپنی پہلی چارج شیٹ داخل کی ہے۔ دو پرائیویٹ وینڈرس بپلب سنہا اور سمن ہاجرا کو بھی ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ دوائیں اور طبی آلات فراہم کرنے والی ایجنسی ہاجرہ میڈیکل کا بھی چارج شیٹ میں نام ہے۔ ای ڈی کے علاوہ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) بھی اس کیس کی جانچ کر رہی تھی۔ سی بی آئی نے اسپتال میں عصمت دری اور قتل کے واقعات کے پیچھے کسی بڑی سازش کے امکان کی بھی جانچ کی ہے۔ سی بی آئی اس مالی گھوٹالے میں اپنی چارج شیٹ پہلے ہی داخل کر چکی ہے۔ اب ای ڈی نے بھی اپنی جانچ تیز کر دی ہے۔ دونوں تفتیشی ایجنسیوں نے سندیپ گھوش کی شناخت پورے گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ کے طور پر کی ہے۔ آر جی کار مالیاتی بے ضابطگیوں کے معاملے میں اہم الزامات میں ٹینڈر کے عمل میں ہیرا پھیری، ریاست کے پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے نجی ایجنسیوں کو انفراسٹرکچر کا ٹھیکہ دینا، اور پوسٹ مارٹم کے لیے لائی گئی نامعلوم لاشوں سے اعضاء کی مبینہ فروخت شامل ہیں۔ سی بی آئی کی جانچ میں انکشاف ہوا کہ سندیپ گھوش کے پرنسپل بننے کے بعد ان کی دولت میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ تفتیش کاروں نے پایا کہ 2021 سے ہر سال اوسطاً 60 لاوارث لاشیں بے حساب پائی جاتی ہیں۔ سندیپ گھوش نے ان لاشوں کے اعضاء کو بیچ کر غیر قانونی طور پر دولت اکٹھی کی۔

آر جی کار اسکینڈل: اختر علی کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں علی پور کی عدالت نے جمعہ کو اختر علی کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کیا، جس نے ریاست کے زیر انتظام آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ واضح ہو کہ یہ حکم اس وقت دیا گیا جب علی اسکام کی جانچ کے سلسلے میں اپنی چارج شیٹ میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی طرف سے نامزد کیے جانے کے باوجود عدالت میں حاضر ہونے میں ناکام رہے۔ علی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جب کہ انہوں نے قبل از وقت ضمانت کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ کا رخ کیا تھا۔ عدالت نے اس وضاحت کو مسترد کر دیا جب سی بی آئی نے الزام لگایا کہ علی جان بوجھ کر اپنی پیشی سے بچ رہے ہیں۔ اپنی چارج شیٹ میں، سی بی آئی نے الزام لگایا کہ علی سابق پرنسپل سندیپ گھوش کے خلاف بدعنوانی کے الزامات سامنے آنے سے پہلے ہی آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں مالی بے ضابطگیوں میں ملوث تھا۔ گھوش کو اگست 2024 میں میڈیکل کالج میں ایک جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد بدعنوانی کی تحقیقات میں اس کا نام سامنے آنے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ جمعہ کو، سی بی آئی نے ایک خصوصی عدالت میں ایک چارج شیٹ داخل کی جس میں گھوش اور چار دیگر کا نام اس کیس کے سلسلے میں تھا۔ دریں اثنا، شہری رضاکار سنجے رائے، جسے کولکاتا پولس نے عصمت دری اور قتل کے منظر عام پر آنے کے فوراً بعد گرفتار کیا تھا، کو سیشن عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ سی بی آئی کی چارج شیٹ کے مطابق، سنجے اس جرم کا واحد ملزم تھا جس نے کولکاتا، پڑوسی اضلاع اور کئی بڑے ہندستانی شہروں میں ملک گیر غم و غصہ اور احتجاج کو جنم دیا۔ اگرچہ سنجوئے کو تیزی سے گرفتار کیا گیا تھا، لیکن جونیئر ڈاکٹروں اور مظاہرین نے اس جرم میں مزید افراد کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا تھا، جو 8 اور 9 اگست 2024 کی درمیانی رات کو ہوا تھا۔ ایک مفاد عامہ کی عرضی (PIL) کے بعد، کلکتہ ہائی کورٹ نے پولس اور ریاستی انتظامیہ کی طرف سے کیس کو سنبھالنے پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، تفتیش سی بی آئی کو منتقل کر دی تھی۔

☆

آل بنگال مڈ ڈے میل کرمی یونین نے جمعہ کے روز کولکاتا کے Y-چینل، دھرمتلا میں مختلف مطالبات کو لیکر احتجاجی ریلی نکالی۔

یوٹیوبر شومک ادھیکاری کی گرفتاری کے بعد سیاست تیز

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) دم دم علاقے سے یوٹیوبر شومک ادھیکاری کی گرفتاری نے مغربی بنگال میں سیاسی ہلچل مچا دی ہے۔ شومک ادھیکاری کو بہالہ پولس اسٹیشن نے اس کی مبینہ گرل فرینڈ کے ذریعہ لگائے گئے جسمانی اور ذہنی طور پر ہراساں کرنے کے الزامات کی بنیاد پر گرفتار کیا۔ دریں اثنا یوٹیوبر کے والد نے حکومت پر ان کے بیٹے کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کا الزام لگایا ہے۔ گرفتاری کے بعد بی جے پی نے ریاستی حکومت کے اقدامات پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر پوسٹ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ آپ کی غیر سنائی کے نام سے مشہور شومک ادھیکاری کی ویڈیو نے ترنمول کانگریس کو اتنا چونکا دیا کہ پوری پولس فورس کو ان کے خلاف تعینات کر دیا گیا۔ امیت مالویہ نے الزام لگایا کہ بنگال میں اب تک کی سب سے زیادہ آمرانہ حکومت چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بنگال کے لوگ خوف میں جی رہے ہیں، اور وزیر اعلیٰ کے خلاف آواز اٹھانے کا نتیجہ ایف آئی آر، ہراساں کرنے اور جھوٹے مقدمات کی صورت میں نکلتا ہے۔ بی جے پی لیڈر کے مطابق شومک ادھیکاری کا ویڈیو بنگال کے لوگوں کی آواز، درد اور غصے کی عکاسی کرتا ہے اور اسے بڑے پیمانے پر شیئر کیا جانا چاہیے۔ مالویہ نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ کو جان لینا چاہیے کہ مغربی بنگال کو خاموش نہیں کیا جا سکتا۔ فی الحال شومک ادھیکاری کی گرفتاری اور اس پر بی جے پی کا ردعمل ریاست کی سیاسی کشمکش کو تیز کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ پولس کا موقف ہے کہ تفتیش جاری ہے، جبکہ اپوزیشن اسے سیاسی انتقام کی کارروائی قرار دے رہی ہے۔

کولکاتا میں سونا سستا، چاندی کی قیمتوں میں بھی کمی

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کو سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی ہوئی، جمعہ کو قیمتیں مزید گر گئیں۔ سونا سستا ہو گیا ہے۔ کولکاتا بازار میں جمعہ 6 فروری کو بھی سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی آئی۔ حال ہی میں بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ جمعرات کے بعد جمعہ کو بھی سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کمی ہوئی۔ آج COMEX (انٹرنیشنل کموڈٹی ایکسچینج) اور MCX (کنٹری کموڈٹی ایکسچینج)۔ 6 فروری کو سونے اور چاندی کی قیمتیں: 24 کیرٹ گولڈ بار 1,52,900 روپے فی گرام۔ 24 قیراط گولڈ بار (خوردہ) 1,53,650 روپے/1 گرام۔ 22 قیراط کے ہال مارک سونے کے زیورات: 1,46,050 روپے/1 گرام۔ چاندی (خوردہ): 2,45,800 روپے فی کلو۔ جبکہ 5 فروری کی قیمتیں: 24 کیرٹ گولڈ بار: 1,54,000 روپے/1 گرام تھا۔ 24 کیرٹ گولڈ بار (خوردہ) 1,54,750 روپے/1 گرام۔ 22 قیراط کے ہال مارک سونے کے زیورات: 1,47,100 روپے/1 گرام۔ چاندی (خوردہ): 2,65,400 روپے فی کلو رہا۔ واضح رہے کہ سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کل کے مقابلے میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ 4 فروری سے سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ چاندی کی قیمتیں 9-10 جنوری کو اسی سطح پر تھیں جہاں 6 فروری کو گر گئیں۔

این بی سی سی بوتھ سیکورٹی کی نگرانی کرے گا: کمیشن

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) قومی الیکشن کمیشن نے ایک کیس کی سماعت کے دوران کلکتہ ہائی کورٹ کو بتایا کہ NBCC مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 کے لیے بوتھوں کی سیکورٹی کی نگرانی کرے گا۔ واضح ہو کہ بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ نے مغربی بنگال اسمبلی میں بوتھوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مفاد عامہ کی عرضی دائر کی تھی۔ خیال رہے کہ اتفاق سے مارٹن برن کمپنی بوتھوں کی سیکورٹی اور انفراسٹرکچر کی نگرانی پر کام کر رہی تھی۔ کئی ماہ قبل انہوں نے اس کام سے استعفیٰ دے کر ریاستی حکومت کو ایک خط کے ذریعے اس کی اطلاع دی تھی۔ کمیشن کی وکیل امرتا پانڈے نے عدالت کو بتایا کہ مارٹن برن کمپنی کے کام سے استعفیٰ دینے کے بعد این بی سی کمپنی نے کہا کہ وہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے بوتھوں کی نگرانی کا کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی نے کہا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں این بی سی سی کمپنی سے رابطہ کرنے کو تیار ہے۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ این بی سی سی کمپنی کلکتہ ہائی کورٹ کو حلف نامہ کے ذریعے مطلع کرے کہ وہ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بوتھ کی نگرانی کا کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ عدالت اپنا اگلا فیصلہ 18 فروری کو این بی سی سی حلف نامہ حاصل کرنے کے بعد لے گی۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال میں ووٹنگ کی شبیہ پر تشدد رہی ہے۔ اسمبلی ہو یا لوک سبھا، یا کارپوریشن، میونسپلٹی-پنچایت انتخابات، تشدد کی بہت سی مثالیں ہیں۔ اسمبلی انتخابات کا اعلان کب ہوگا اس کی ابھی تک کوئی خبر نہیں ہے۔ اس صورتحال میں بنگال بی جے پی کے صدر شومک بھٹاچاریہ ریاست کے 83000 پولنگ بوتھوں کی حفاظت کو لے کر پریشان ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اس اسمبلی الیکشن میں ریاست کے ہر بوتھ کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

ہفتے کے آخر میں پارہ گرنے کا امکان: محکمہ موسمیات

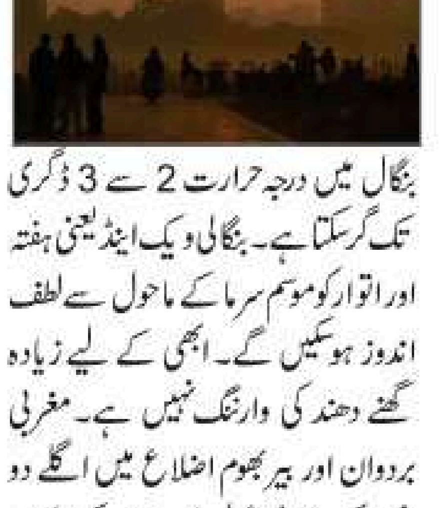

کولکاتا: 6 فروری (عوامی نیوز سروس) جیسا کہ کہاوت ہے کہ ماگھ کی سردی شیر کے بدن پر ہے۔ اگرچہ شیر ابھی سردی سے اتنے پریشان نہیں ہیں، لیکن سردیوں کی واپسی ضرور ہو رہی ہے۔ درمیان میں جیسے جیسے درجہ حرارت بڑھ رہا تھا، ایسا لگ رہا تھا کہ ماگھ کے اختتام سے پہلے ہی سردی بنگال سے رخصت ہو جائے گی۔ لیکن یہ کیا ہے؟ سرسوتی پوجا کے بعد بھی، ہمیں جیکٹس، ٹوپیاں اور اسکارف پہننا پڑتا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ ماگھ کے آخری دنوں میں سرد ماحول برقرار رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی بھی یہی ہے۔ ہفتے کے آخر میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس یا اس کے آس پاس ہوگا۔ گھنی دھند نہ ہونے کی وجہ سے صبح اور رات کے اوقات میں سردی کا احساس بخوبی محسوس کیا جائے گا۔

علی پور میٹرولوجیکل آفس کے مطابق شمال مشرقی ایران اور ملحقہ افغانستان میں مغربی طوفان ہے۔ اس کے علاوہ، اتوار، 8 فروری کو ایک اور طوفان کی آمد متوقع ہے۔ شمال مشرقی آسام میں ایک طوفان ہے۔ یہ جنوب مشرقی بحیرہ عرب سے متصل علاقے میں واقع ہے۔ یہ لکشدیپ اور کیرالہ کے ساحلوں کے درمیان واقع ہے۔ اس کی وجہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ بنگالی ویک اینڈ یعنی ہفتہ اور اتوار کو موسم سرما کے ماحول سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ ابھی کے لیے زیادہ گھنے دھند کی وارننگ نہیں ہے۔ مغربی بردوان اور بیر بھوم اضلاع میں اگلے دو دنوں تک جنوبی بنگال میں دھند کے امکان میں معمولی اضافہ ہوگا۔ ماگھ کے آخری دنوں میں سرد ماحول برقرار رہے گا۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ ہفتے کے آخر میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس یا اس کے آس پاس ہوگا۔ گھنی دھند نہ ہونے کے باعث صبح اور رات کے اوقات میں سردی کا احساس بخوبی ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اتوار تک کولکاتا میں درجہ حرارت 14 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ ساحلی اور ملحقہ اضلاع میں درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 10 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ بیشتر مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ کولکاتا میں صاف آسمان، صبح ہلکی اوس پڑنے کا امکان۔ اگلے سات دنوں تک موسم سرما کی خشک ہوائیں اگلے ہفتے درجہ حرارت پھر بڑھے گا۔ کولکاتا کا آج کم سے کم درجہ حرارت 15.7 ڈگری سیلسیس ہے۔ جمعرات کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.1 ڈگری رہا۔ ہوا میں نمی کا تناسب 42 سے 89 فیصد ہے۔ کولکاتا میں اتوار تک درجہ حرارت 14 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ ساحلی اور ملحقہ اضلاع میں درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 10 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ بیشتر مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ اگلے چار پانچ دنوں تک شمالی بنگال میں کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ موسم بھی ایسا ہی رہے گا۔ اتوار تک دارجلنگ کے پہاڑی علاقوں میں 5 سے 6 ڈگری سیلسیس۔ شمالی بنگال کے بالائی علاقے کالمپونگ سمیت میدانی اضلاع میں درجہ حرارت 10 سے 12 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔ مالدہ سمیت نچلے اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہے گا۔

ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ سے قبل سی پی کا ایڈن دورہ

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سنیچر سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے کولکاتا کے نئے پولس کمشنر سپرتیم سرکار حفاظتی انتظامات کا معائنہ کرنے ایڈن گارڈن پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے 7 میچز ایڈن میں ہوں گے۔ سی پی نے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایڈن آئے تھے کہ میچوں کا انعقاد آسانی سے ہو اور تماشائیوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے سی اے بی کے صدر سورو گنگولی سے بات کی۔ حالانکہ T20 ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں ایڈن گارڈنز میں ہندستان کا کوئی میچ نہیں ہے۔ نتیجتاً ٹکٹوں کی مانگ اس لحاظ سے نہیں ہے۔

بدھا بابو ایماندار تھے، ان کے کئی ذاتی فیصلے درست تھے: شوبھندو

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) بنگال کی سیاست میں مدرسہ کو لیکر شدید بحث چھڑ گئی ہے۔ ایک بار پھر ریاستی بجٹ اجلاس میں اقلیتی مسئلہ پر گرما گرمی ہوگئی۔ بھاجپا کی اگنی مترا پال کے بیان پر گرما گرم بحث ہوئی۔ اس بار ان کے ساتھ کھڑے ہوئے، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ایک بار پھر مدارس کے تناظر میں بدھا دیب کا موضوع اٹھایا۔ بدھا دیب کی تعریف پھر سنائی دی۔ انہوں نے کہا کہ بدھا بابو ایماندار تھے اور ان کے کئی فیصلے درست تھے۔ اس سلسلے میں ایک صحافی نے شوبھندو کا سامنا کیا۔ اس کے بعد جب بدھا دیب بھٹاچاریہ کا موضوع مدارس کے حوالے سے آیا تو انہوں نے کہا کہ ان کے بہت سے ذاتی فیصلے درست تھے، لیکن سی پی ایم کے وزیر اعلیٰ کے طور پر، میں ہمیشہ تنقید کرتا رہوں گا۔ خواہ وہ نندی گرام میں شوٹنگ ہو یا دیگر واقعات، بدھا دیب بھٹاچاریہ کے ہاتھ میں سی پی ایم نہیں تھی، لیکن میں ایک آدمی کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ بہت کچھ نہیں کرنا چاہتے۔ بدھا دیب بھٹاچاریہ دوسروں سے بہت مختلف تھے۔ یہاں رکے بغیر انہوں نے مزید کہا کہ جب میں نے بدھا دیب بھٹاچاریہ کو نندی گرام میں شوٹنگ کے بارے میں بتایا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں اس نروپم سین کو خط لکھوں۔ بدھا دیب بھٹاچاریہ کو بدعنوانی پسند نہیں تھی، اس لیے وہ باہر آئے اور اسے چوروں کی کابینہ کہا، وہ واپس بھی چلے گئے۔ لیکن میں اس شخص کے بارے میں کوئی منفی تبصرہ نہیں کر سکتا۔ خیال رہے کہ اسمبلی میں بجٹ تقریر پر بحث کے دوران اگنی مترا پال نے کہا کہ اس حکومت کا واحد کام مجرم اقلیتوں کی حفاظت کرنا ہے۔ فرہاد حکیم نے ان کے تبصرے پر شدید احتجاج کیا۔ ان کے الفاظ میں، بہت سے اقلیتی لوگوں نے تحریک آزادی میں اپنی جانیں دیں۔ تمام اقلیتیں مجرم نہیں ہیں۔ میں آپ کی مذمت کرتا ہوں۔ آپ کو معافی مانگنی ہوگی۔ مختصر یہ کہ دونوں کے درمیان اسمبلی میں گرما گرم بحث شروع ہوگئی۔ اس کے جواب میں اگنی مترا نے ترنمول حکومت کے خلاف آواز اٹھائی اور کہا کہ ہم آزادی کی جدوجہد میں اقلیتوں کے تعاون کو جانتے ہیں۔ اگنی مترا کے تبصرے سے بنگال کی سیاست کا میدان دن بھر تناؤ کا شکار رہا۔

ایس آئی آر سماعت کی تاریخ میں توسیع کا امکان؟

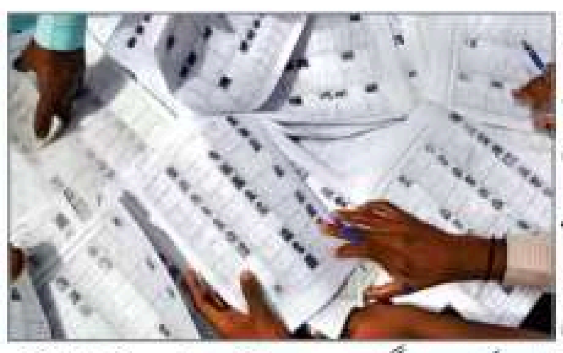

کولکاتا، 6ر فروری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر سماعت کے متعلق کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ آیا ریاست میں انتخابی فہرست (SIR) کے جامع نظر ثانی کے عمل کی سماعت کی مدت میں توسیع کی جائے گی۔ ریاست کے سی ای او کے دفتر کے مطابق، کئی اضلاع کے کچھ اسمبلی حلقوں میں سماعتیں ابھی بھی زیر التواء ہیں۔ اس لیے ڈیڈ لائن میں توسیع کی درخواست الیکشن کمیشن میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال تمام اضلاع کے ڈی ای اوز سے سماعت کے بارے میں اپ ڈیٹس اکٹھا کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق وقت میں توسیع کی باضابطہ درخواست سنیچر کی صبح الیکشن کمیشن میں جمع کرائی جائے گی۔ واضح ہو کہ جنوبی 24 پرگنہ کے ڈی ای او نے پہلے ہی سماعت کے وقت میں توسیع کی درخواست کی ہے۔ شمالی کولکاتا اور مالدہ کے ڈی ای او نے بھی وقت بڑھانے کی درخواست کی ہے۔ سی ای او نے کہا کہ کرسیانگ سب ڈویژن کے کئی علاقوں میں ابھی تک سماعت مکمل نہیں ہوئی ہے۔ اگرچہ شمالی کولکاتا کے اسمبلی حلقوں 166، 167 اور 168 میں سماعت مکمل ہو چکی ہے، تاہم دیگر مراکز میں یہ عمل ابھی جاری ہے۔ الیکشن کمیشن اس بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا کہ آیا سماعت کی مدت کچھ مراکز کے لیے بڑھائی جائے گی یا پوری ریاست کے لیے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ مدت کتنی بڑھائی جا سکتی ہے۔ جس کے نتیجے میں حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کی تاریخ ملتوی ہونے کے اشارے مل رہے ہیں۔ دریں اثنا، سی ای او کے دفتر کے ذرائع کے مطابق، ای آر اوز پہلے ہی کم از کم 50,000 ناموں کو خارج کرنے کی سفارش کر چکے ہیں۔ مبینہ طور پر متعلقہ افراد سماعت کے لیے حاضر نہیں ہوئے اور ان کے ٹھکانے کا پتہ نہیں چل سکا۔ تاہم ابھی تک یہ یقینی نہیں ہے کہ آخر کتنے نام خارج کیے جائیں گے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر کسی ووٹر کا نام خارج کیا جاتا ہے تو کمیشن کی طرف سے اس کی وجہ بتاتے ہوئے تحریری نوٹس بھیجا جائے گا۔

ممتاز ادیب زاہد پرویز کی کولکاتا آمد پر شایانِ شان استقبال

کولکاتا 6 / فروری: شرجیل آرٹس کولکاتا اور ادارہ اثبات ونفی کولکاتا کی جانب سے ادیب و سائنس داں جناب زاہد پرویز (امریکہ) کے اعزاز میں ایک ادبی وعلمی نشست کا اہتمام پارک امپریل رائڈ اسٹریٹ میں جناب قمرالدین ملک کی میزبانی میں ہوا جس میں ممتاز ڈراما نویس ظہیر انور اور معروف شاعر وادیب ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی اور جناب جاوید ہمایوں کی نگرانی میں ہوا۔ جناب زاہد پرویز جن کا تعلق کولکاتا سے ہے اور پریسیڈنسی مسلم ہائی اسکول سے ان کا گہرا تعلق رہا۔ موصوف نے چھ (6) کتابیں لکھی ہیں۔ ان کا خاندان امریکہ کے ایک اعلیٰ ادبی وعلمی خاندان سے ہے، علاوہ ازیں ان کی بیٹیاں امریکی صدر بل کلنٹن اور بارک اوما کے لئے تقریریں لکھنے کی حامل رہی ہیں۔ جناب ظہیر انور نے مختصر طور پر تعارف کراتے ہوئے جناب زاہد پرویش کی گوناگوں صلاحیتوں کا ذکر کیا، چوں کہ ظہیر انور ان کی رہائش گاہ امریکہ اور پھر چین بھی جاچکے ہیں اور انہوں نے مشاہدہ کیا کہ زاہد پرویز کن صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ ناظم جلسہ جناب عاصم شہنواز شبلی نے نہ صرف زاہد پرویز کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا بلکہ تمام مہمانوں بشمول شکیل احمد، قمرالدین ملک، ڈاکٹر عمر غزالی، ڈاکٹر منصور عالم و دیگر کا منفرد انداز میں تعارف بھی کرایا۔ ایسی شخصیتیں جیسے زاہد پرویز کا کولکاتا واپس آنا اور ادبی نشست میں شرکت کرنا اور قمر الدین جیسے مخیّر ادب نوازوں کی محفل میں یہ پروگرام بے حد کامیاب رہا۔

☆

سیرتِ پاک پر علمی شاہکار "محسنِ اعظم نمبر" کا رسمِ اجراکل

حضورؐ کے 1500 سالہ جشن ولادت کے تاریخی موقع پر مجلس علماء بنگال کے زیر اہتمام کردہ ضخیم کتاب "محسنِ اعظم نمبر" کی رسمِ اجراکل 7 فروری کو جامعہ عبداللہ بن مسعود کے سالانہ اجلاس "انوارِ رضا کانفرنس" میں ہوگا۔ اس علمی شاہکار کے مرتب فاضل جامعہ اشرفیہ وخطیب وامام ملک بازار جامع مسجد کولکاتا حضرت مولانا محمد غلام آسی رضوی مصباحی ہیں، جبکہ اس کی اشاعت مکتبہ الحرمین کے ذریعے عمل میں آئی ہے۔ نامور علماء ومشائخ کے ہاتھوں رونمائی پانے والی یہ دستاویزی کتاب نئی نسل کے لیے ایک بہترین علمی تحفہ ہے، لہٰذا تمام احباب سے اس بابرکت تقریب میں شرکت کی گزارش ہے۔

پیر عبداللہ صدیقی کی نماز جنازہ فرفرہ میں ادا کی گئی

فرفرہ شریف کے پیر عبداللہ صدیقی کی نماز جنازہ جمعہ کو ادا کی گئی۔ اس دن عام لوگوں کی بھیڑ متاثر کن تھی۔ پیر صاحب کے آخری دیدار کے لیے لوگ اور عقیدت مند قطار میں کھڑے تھے۔ وزراء سے لے کر معاشرے کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ پیر حضرت عمر صدیقی صاحب نے آج نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز کی امامت پیر صاحب مرحوم کے اکلوتے فرزند پیرزادہ مولانا سابن صدیقی نے کرائی۔ پیر حضرت مولانا عبداللہ صدیقی حضور فرفرہ شریف کا جمعرات کی صبح 3 بجے انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 70 سال تھی۔ ان کے پسماندگان میں اکلوتے صاحبزادہ پیرزادہ سابن صدیقی اور دو بیٹیاں ہیں۔ وہ کئی دنوں سے بیمار تھے۔ ان کی موت سے عقیدت مند برادری پر غم کا سایہ چھا گیا ہے۔ انہوں نے خریزی اور فرفرہ سینئر ٹائٹل مدارس میں تعلیم حاصل کی۔ وہ ایک بے باک عالم کے طور پر جانے جاتے تھے۔ وہ قوم میں اتحاد قائم کرنے کی بات کرتے تھے، جلسہ کمیٹی اور دینی مجالس کے علاوہ پیر صاحب کئی سماجی خدمات میں مصروف رہتے تھے۔ انہوں نے اپنی اختتامی دعا فرفرہ شریف کے تاریخی ایصال ثواب میں کئی سالوں سے ادا کی۔ زندگی بھر محنت کی اور دادا حضور کی شلشیلا کی خدمت کی۔ پیر بڑے حضور کے داماد پیر مطیع اللہ صدیقی بقید حیات ہیں۔ ان گنت پیر صاحبان موجود تھے۔ اہل خانہ سے تعزیت کی۔ پیر صاحب کے انتقال سے برصغیر میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔

دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں سالانہ امتحان کے بعد علمی وتربیتی نشست

کولکاتا:6 فروری (مفتی ہارون) دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں سالانہ امتحان کے بعد ایک پُروقار اور روح پرور نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں راجہ بازار مدینہ مسجد کے امام وخطیب مولانا گلزار رحمانی نے کہا کہ قرآنِ پاک کی تعلیم ایک نہایت مبارک اور عظیم عمل ہے، جس پر دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت رکھی گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ سنتوشپور میں گجرات کے معیاری مدارس کے طرز پر قرآنِ کریم اور نورانی قاعدہ کی اعلیٰ تعلیم کا باقاعدہ اور منظم نظام قائم ہے، جہاں طلبہ کی دینی واخلاقی تربیت بھی سنتِ نبویؐ کے مطابق کی جارہی ہے۔ انہوں نے مدرسہ کے ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کولکاتہ شہر سے متصل ایک پسماندہ آبادی میں اس معیار کا ادارہ قائم کرنا اور نونہالانِ امت کو عصری تقاضوں یعنی اسکول امتحانات کے ساتھ قرآنِ کریم کی تعلیم فراہم کرنا ایک عظیم خدمت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دارالعلوم کے چند سینئر فضلاء کے علاوہ ادارے کے بیشتر اساتذہ کرام اکل کوا اور گجرات کے معیاری مدارس کے تعلیم وتربیت یافتہ ہیں، جو اسی نہج پر یہاں طلبہ کو حفظ وتجوید کی عمدہ تعلیم دے رہے ہیں۔ مولانا گلزار نے مزید کہا کہ امتحان کے دوران انہوں نے محسوس کیا کہ یہاں تجوید کی بھرپور رعایت، یادداشت کی پختگی اور ماہانہ مسابقہ جیسے مؤثر انتظامات موجود ہیں، جس کے باعث طلبہ اپنے اسباق کو بہتر طور پر یاد رکھتے ہیں موصوف نے ادارے میں متعین نگران، سی ٹی وی کیمروں، کھیل کود کے مناسب انتظامات اور ورزش کے اہتمام کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ یہاں درسیات کے ساتھ بچوں کو فرائض، سنن، مستحبات نماز اور روزمرہ کی دعائیں بھی سکھائی جاتی ہیں، جس سے طلبہ میں صالحیت اور عملی زندگی میں نمایاں امتیاز پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر بطور ممتحن مولانا مرسلین قاسمی، امام وخطیب چاندخان مسجد نارکلڈانگہ نے بھی بچوں کی یادداشت، لہجہ اور تجوید کی اعلیٰ سطح پر عمل درآمد پر اساتذہ کرام اور مہتمم مولانا نوشیر کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ کافی عرصے سے دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کا نام سنتے آرہے تھے، لیکن آج مشاہدہ ہوا کہ یہاں کے کئی کمسن بچوں نے محض دو سال میں حفظِ قرآن مکمل کرلیا، اور حفظ مکمل کرتے ہی بغیر کسی اضافی دور کے تراویح سنانے کے قابل ہوجاتے ہیں اور ماشاء اللہ اس مدرسہ کے طلبہ آل بنگال وآل انڈیا مسابقہ القرآن الکریم میں نمایاں پوزیشن حاصل کرکے ادارے کا نام روشن کیا ہے، جو اساتذہ کی منظم منصوبہ بندی اور فکری تربیت کا واضح ثبوت ہے۔ آخر میں مولانا مرسلین نے دعا کی کہ رب کریم اساتذہ کرام اور ادارے کے معاونین کو اجرِ عظیم سے نوازے، کیونکہ پسماندہ علاقے میں قائم ایسے ادارے کی خبرگیری اور تعاون سعادت کی بات ہے۔

ہوڑہ ریڈرس اینڈ رائٹرس فورم اور مغربی بنگال اردو اکادمی کے اشتراک سے یک روزہ ریاستی سیمینار

موضوع: 21ویں صدی میں اردو زبان وادب معیار ومسائل (خصوصی حوالہ مغربی بنگال)

ہوڑہ ریڈرس اینڈ رائٹرس فورم اور مغربی بنگال اردو اکادمی کے اشتراک سے یک روزہ ریاستی سیمینار بر موضوع: 21ویں صدی میں اردو زبان و ادب معیار ومسائل (خصوصی حوالہ مغربی بنگال) پر بتاریخ 8 فروری 2026ء 10 بجے دن بمقام سیمینار ہال سرت سدن (ہوڑہ میدان) ہوڑہ منعقد کیا گیا ہے۔ استقبالیہ تقریر نثار احمد سکریٹری ادارہ ہٰذا جب کہ افتتاحی کلمات عنبر شمیم، سیمینار کو آرڈی نیٹر ادا کریں گے۔ صدارت ڈاکٹر دبیر احمد (صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد پوسٹ گریجویٹ کالج کریں گے اور نظامت کے فرائض کلیم حاذق ادا کریں گے۔ کلیدی خطبہ جناب ف س اعجاز صاحب مدیر انشاء کا ہوگا۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر پردیپ کمار چکرورتی، کلیانی ایگریکلچرل یونیورسٹی، جناب توصیف علی اظہر (آئی پی ایس، ڈپٹی کمشنر آف پولس ہوڑہ)، جناب ظہیر انور، جناب ابوذر ہاشمی، جناب شوکت علی (مغربی بنگال اردو اکادمی)، جناب عالمگیر ہیڈ ماسٹر محمد جان ہائر سکنڈری اسکول اور جناب ماسٹر سرفراز احمد شرکت کریں گے۔

پہلا سیشن 10.45 بجے دن سے شروع ہوگا جس کی صدارت ابوذر ہاشمی کریں گے اور نظامت طاہر بیگ کی ہوگی۔ ڈاکٹر امتیاز وحید، ڈاکٹر ارشاد عالم، ڈاکٹر نوشاد مومن، ڈاکٹر رفیق انور، ڈاکٹر محمد امین عامر، اور مہتاب عالم مقالہ نگار ہوں گے۔ دوسرے سیشن کی شروعات 12.30 بجے دوپہر ہوگی جس کی صدارت ف سین اعجاز اور نظامت طاہر بیگ دہلوی کی ہوگی۔ مقالہ نگار کی حیثیت سے ظہیر انور، ڈاکٹر ترنم مشتاق، مقصود دانش، سائنس فکشن کی نئی شناخت، ڈاکٹر خورشید اقبال، قمر اشرف اور جاوید نہال حشمی شرکت کریں گے۔ اس کے بعد ظہرانہ کا اہتمام ہے۔

تیسرا دور دن کے 2.30 منٹ پر شروع ہوگی اس کی صدارت ڈاکٹر دبیر احمد کریں گے۔ مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر صابرہ خاتون، عنبر شمیم، ڈاکٹر نصرت جہاں، ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، جاوید ہمایوں اور ڈاکٹر معراج خالد ہوں گے۔ چوتھا دور 3.30 منٹ پر شروع ہوگا۔ جس کی صدارت ظہیر انور کریں گے جب کہ مقالہ نگار ہوں گے ڈاکٹر دبیر احمد، ابوذر ہاشمی، ڈاکٹر عمر غزالی اور ڈاکٹر افضال عاقل۔ ہدیۂ تشکر سلیم عباس پیش کریں گے۔ آپ سے شرکت کی مودبانہ درخواست ہے۔
المعلن: (نثار احمد، سکریٹری ادارہ ہٰذا)

☆

رحمہ فاؤنڈیشن تیلورنگ اسکول کا سالانہ پروگرام
45 سلائی مشین باحجاب لڑکیوں میں تقسیم

5 / فروری ہگلی ضلع کے بھدریشور تھانہ کے تیلنی مدرسہ عربیہ حنفیہ قاسم العلوم کے وسیع میدان میں سلائی مشینیں تقسیم کی گئی ہیں، اس دوران رحمہ فاؤنڈیشن کے چیئرمین جناب اولیس بھیات یادگاری تحفہ سے استقبال کیا گیا۔ رحمہ فاؤنڈیشن ٹیلرنگ اسکول کے 45 لڑکیوں کو تنظیم کی طرف سے دی گئی سلائی کی تربیت کی تکمیل کے بعد تربیت یافتہ لڑکیوں میں سرٹیفکیٹ اور سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔ تنظیم کے سکریٹری عمر خان نے بتایا کہ اس تنظیم کی طرف سے ماضی میں 10 مرتبہ سلائی مشینیں تقسیم کی جاچکی ہیں اور یہ تنظیم ان غریب بچوں کو تربیت فراہم کرتی ہے جو سلائی کی تربیت نہیں لے سکتے اور سرٹیفکیٹس کے علاوہ سلائی مشینیں بھی تقسیم کی جاتی ہیں۔ صدر مجلس مفتی ابوالخیر نے کہا کہ لڑکیوں کو سلائی کی تربیت دی جارہی ہے وہ بھی پردے کے ساتھ یہ اقدام قابل ستائش ہے اس موقع پر شیخ الحدیث مفتی محمد ادریس نے خواتین کی پردہ پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے صحابیہ کی واقعات کو تازہ کیے مفتی محمد عمران خدمت خلق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپ نے کے سلائی کا ہنر سیکھ کر اگر ایسے آمدنی کا ذریعہ بنارہی ہے تو یک بات یاد رکھیے کہ آپ کا شوہر کے احترام میں کوئی کمی نہیں آنی چاہیے۔ وائس چیئرمین محمد فیروز خان کونسلر محمد عالم، شکیل احمد اور سابق کونسلر محمد ہاشم، نوبل ایجوکیشنل اینڈ سوشل ٹرسٹ کے صدر محمد کلام الدین خان دیگر سینٹر انچارج آفتاب احمد، دانش علی، اسرار احمد، انور علی، جمیل احمد اور دیگر موجود تھے نظامت کے فرائض مفتی نوازش الکریم پیش امام تالاب مسجد بحسن وخوبی نبھائے۔

تعلیم ہی صحیح سمت اور عروج وترقی کا راز ہے: ڈاکٹر مبارک کاپڑی

کولکاتا: (ساجد پرویز) الہدی انٹرنیشنل اسکول غشی ڈانگہ ہوڑہ کی پرخلوص دعوت پر مشہور علمی شخصیت، منبع علم ودانش، ماہر تعلیم ڈاکٹر مبارک کاپڑی نے شہر نشاط کولکاتا کا دورہ کیا، یہ دورہ تعلیمی بیداری کے متعلق تین روز پر مشتمل تھا، ان کی مبارک تشریف آوری کی مناسبت سے الہدی انٹرنیشنل اسکول نے مختلف جگہوں پر تعلیمی بیداری پروگرام کا اہتمام کیا، پہلا پروگرام اسکول کے فنکشن ہال میں بتاریخ 30 جنوری 2026 کو صبح میں اسکول کے طلبہ کے لیے مقرر کیا گیا جس میں اسکول کے تمام بڑے طلبہ اور معلمین کے ساتھ الگ الگ سیشن ہوا، جس میں انھوں نے طلبہ کی تربیت و تعلیم کے متعلق بہترین رہنمائی فرمائی، اساتذہ و معلمین کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔ پھر دوسرا پروگرام بنام "تعلیمی بیداری کانفرنس" 30 جنوری 2026 کی شام میں سرت سدن ہوڑہ میدان میں ہوا جس میں گارجین مرد وخواتین اور اراکین اسکول کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی، خطاب سے قبل الہدی سوسائٹی کے ٹریزرر جناب عبدالمتین راہی نے شیلڈ کے ذریعہ مہمان ذی وقار ڈاکٹر مبارک کاپڑی کا استقبال کیا اور ان کی عزت افزائی فرمائی۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے گارجین حضرات کو بچوں کے مختلف تعلیمی وتربیتی مشاکل کے حل کے لیے توجیہ فرمائی اور کہا کہ اسکول اور ٹیچر کی محنت کے ساتھ گارجین حضرات کی توجہ بھی ضروری ہے تبھی تعلیم کا پودا نہیں اگے گا۔ اپنے بچہ کے خود رول ماڈل بنیں اور دوسرے کے بچہ پر اپنے بچہ کو قیاس نہ کریں بلکہ ان کی لیاقت پر محنت کریں۔ پھر 31 جنوری 2026 کو دوپہر میں توپسیا میں تیسرا پروگرام ہوا، 31 جنوری 2026 کی شام میں بعد نماز مغرب لال مسجد اہلحدیث کولوٹولہ میں چوتھا پروگرام بنام "تعلیمی بیداری اجلاس" منعقد ہوا جس میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پر زور دیا۔ اور کہا کہ آسمان وزمین کی تخلیق ہو یا علم جنین، علم کیمیا ہو علم حیوانات ونباتات وغیرہ تمام کا ذکر قرآن میں موجود ہے، یاد رہے کہ سائنس نے اتنی ترقی نہیں کی ہے جتنی قرآن نے کی ہے، اسلام کو جاننے کے لیے سائنس کی ضرورت نہیں بلکہ براہ راست قرآن سے علم حاصل کریں، اپنے بچوں کو بھی دین سے جوڑیں۔ 31 جنوری 2026 کو صبح میں پانچواں پروگرام جامعہ الہدی الاسلامیہ کے اساتذہ وطلبہ کے لیے منعقد ہوا جس میں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ آج طلبہ حصول علم ریل کی طرح حاصل کرنا چاہتے ہیں، جس طرح پندرہ بیس سکنڈ کی ریل دیکھتے ہیں اسی طرح کلاس میں ٹیچر کا درس بھی چاہتے ہیں، اس طرح مختصر وقت میں علم حاصل نہیں ہوتا۔ وقت کی تنظیم کیجیے، فارغ اوقات کا شیڈول بنائیے، محنت کی کیجیے، اگر محنت رہی تو یقیناً کامیابی قدم بوسی کرے گی۔ واضح رہے کہ تمام پروگراموں میں الہدی انٹرنیشنل اسکول کے سکریٹری مولانا ذکی احمد مدنی/حفظہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کے شکریہ کے بعد مہمان ذی وقار ڈاکٹر مبارک کاپڑی/حفظہ اللہ کی خدمت میں شکر وسپاس پیش کیا۔ نیز تمام شرکاء و سامعین کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ یہ دورہ بہت بہت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ الہدی انٹرنیشنل اسکول کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اس کے جملہ ذمہ داران کو دنیا وآخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

☆

پروفیسر ناصر احمد، چیئرمین، آل انڈیا اقلیتی تنظیم (A.I.M.O.)

سلی گوڑی: 6 فروری 2026 (پریس ریلیز) پروفیسر ناصر احمد نے ہمایوں کبیر کے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر اور میونسپل امور اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم کے خلاف کئے گئے حالیہ ریمارکس کی شدید مذمت کی۔ پروفیسر ناصر احمد نے الزام لگایا کہ ایم ایل اے نے نہ صرف مسٹر حکیم کے خلاف نازیبا اور گالی گلوچ کا استعمال کیا بلکہ ان کی پیدائشی شناخت کو خراب کرنے اور ان کے والدین کے مذہبی پس منظر میں گھسیٹ کر ناقابل قبول ذاتی حملے بھی کئے۔ تبصروں کو "خطرناک، تفرقہ انگیز اور مکمل طور پر ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے، پروفیسر احمد نے کہا کہ AIMO کسی منتخب نمائندے کی اس طرح کی زبان یا رویے کو کبھی برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "کسی بھی ایم ایل اے کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ فحش لفظ، گالی گلوچ یا ذاتی حملے کرے جس میں کسی کابینہ وزیر، چیف منسٹر یا کسی اور کے والدین، مذہب یا خاندان کے افراد شامل ہوں۔" پروفیسر احمد نے ہمایوں کبیر کے اس بیان پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا کہ وہ فرہاد حکیم کو مرشد آباد میں داخل نہیں ہونے دیں گے اور اگر ایسا ہوا تو مسٹر حکیم گھر واپس نہیں آسکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ سنگین نتائج کی کھلی دھمکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ عوامی نمائندے کی طرف سے اس طرح کی دھمکیاں اور تکبر جمہوری اصولوں اور قانون کی حکمرانی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔" اس بیان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پروفیسر احمد نے اعلان کیا کہ اے آئی ایم او اس معاملے پر ہمایوں کبیر کے خلاف احتجاجی تحریک شروع کرے گی۔ "AIMO اس دھمکی آمیز، اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کے خلاف احتجاج کرنے اور یہ واضح پیغام دینے کے لیے سڑکوں پر آئے گا کہ جمہوری معاشرے میں اس طرح کے رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا،" انہوں نے کہا۔ تنظیم نے فوری کارروائی اور احتساب کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی نمائندوں کو عوامی زندگی میں وقار، تحمل اور آئینی اقدار کو برقرار رکھنا چاہیے۔

☆

پاکستان کے خلاف مقابلہ آسان نہیں ہوگا، نیدرلینڈز کے میکس اوڈاوڈ کا اعتراف

کولمبو، 6 فروری (یو این آئی) نیدرلینڈز کے بلے باز میکس اوڈاوڈ نے کہا ہے کہ انہیں اندازہ ہے کہ پاکستان جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دینا آسان نہیں ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں پریس کانفرنس کے دوران میکس اوڈاوڈ نے بتایا کہ ماضی کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں ان کی ٹیم کی کارکردگی میں اتار چڑھاؤ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں اور کھلاڑیوں نے سری لنکا کی کنڈیشنز سے ہم آہنگ ہونے کے لیے مختلف وینیوز پر ٹریننگ سیشنز کیے ہیں۔ کل ہونے والے میچ کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان ایک مضبوط حریف ہے، ہمیں معلوم ہے کہ اسے ہرانا مشکل ہوگا، اس لیے ہماری کوشش ہوگی کہ ایک مضبوط ٹیم کے خلاف بہترین کھیل پیش کریں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: راولپنڈی میں مسجد

سے تعزیت اور صبر جمیل کی دعا کی آصف زرداری نے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا، ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت کیخلاف جرم ہے، قوم مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے ترلائی اسلام آباد میں امام بارگاہ میں دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہادتوں پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار، اہل خانہ کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے شہدا کی درجات بلندی اور ان کے اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا کی۔ وزیراعظم نے واقعے کی مکمل تحقیقات کرکے ذمہ داران کے فوری تعین کی ہدایت کرتے ہوئے زخمیوں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کردی۔

بقیہ: سابق بنگلہ دیشی رکن

بھی زندہ تھا جب اسے آگ لگادی گئی، یہ واقعہ اسی دن پیش آیا جب عوامی لیگ کی حکومت ختم ہوئی اور شیخ حسینہ ہندوستان فرار ہوگئیں۔

سزائے موت پانے والوں میں سابق رکن پارلیمنٹ محمد سیف الاسلام، سابق اشولیا پولیس اسٹیشن کے آفیسر-ان-چارج اے ایف ایم سید، سابق سب انسپکٹر عبدالملیک، سابق اسسٹنٹ سب انسپکٹر بشواجیت ساہا، سابق کانسٹیبل مکول چوکدر اور عوامی لیگ کی یوتھ ونگ کے رہنما رونی بھوئیاں شامل ہیں۔ سات دیگر ملزمان، سب سابق پولیس اہلکار، کو عمر قید کی سزا سنائی گئی، مقدمے میں شامل 16 افراد میں سے آٹھ قید میں ہیں۔

یاد رہے کہ گزشتہ سال نومبر میں اسی عدالت نے شیخ حسینہ کو انسانیت کے خلاف جرائم کے ایک اور مقدمے میں سزائے موت سنائی تھی۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق، 2024 کی بغاوت کے دوران تقریباً 1,400 افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر پولیس کی فائرنگ اور عوامی لیگ کے کارکنان کی کارروائیوں کے نتیجے میں تھے۔ خیال رہے اس مقدمے کی سماعت 7 اگست 2024 کو شروع ہوئی، 21 اگست کو تمام 16 ملزمان کے خلاف الزامات عائد کیے جبکہ حتمی دلائل سننے کے بعد 20 جنوری کو عدالتی فیصلہ سنایا گیا، اس دوران 63 فہرست شدہ گواہوں میں سے 24 پراسیکوشن کے گواہ اور ایک دفاعی گواہ نے اپنی شہادت ریکارڈ کرائی۔

بقیہ: مغربی بنگال میں ووٹرلسٹ

سوال کرتے ہوئے مسٹر گوکھلے نے کہا کہ یہ نظام کس نے تیار کیا اور خراب ہونے کے باوجود اس کا استعمال کیوں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ " کمیشن کے لیے یہ پراسرار سافٹ ویئر کس نے بنایا جو درست ووٹروں کے نام ہٹا دیتا ہے؟ کمیشن کو معلوم ہونے کے باوجود کہ یہ خراب ہے، اسے فوری طور پر کیوں نہیں روکا جارہا؟" ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے اس معاملے میں سیاسی مداخلت کا الزام لگاتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الیکشن کمیشن کو کنٹرول کرنے کا بھی الزام لگایا۔ انہوں نے کہا "زمینی سطح پر ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) میں چھیڑ چھاڑ کی کوششوں میں ناکامی کے بعد، بی جے پی کے کنٹرول والے الیکشن کمیشن نے دہلی میں بیٹھ کر انتخابی افسران کو بائی پاس کرتے ہوئے ایک سافٹ ویئر کے ذریعے ووٹروں کے نام ہٹادیے۔ یہ اعلیٰ سطح کی انتہائی گندی چال ہے۔" مسٹر گوکھلے نے یہ الزامات ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کے عمل کے درمیان لگایا ہے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنا ایک باقاعدہ عمل ہے، جس میں فرضی، منتقل ہوچکے یا فوت شدہ ووٹروں کے نام ہٹائے جاتے ہیں اور نئے اہل ووٹروں کو شامل کیا جاتا ہے۔ سیاسی جماعتیں اس عمل پر گہری نظر رکھتی ہیں، خاص طور پر انتخابات سے پہلے، اس خدشے کے پیش نظر کہ غلطیوں کی وجہ سے ووٹر اپنے حق رائے دہی سے محروم نہ ہوجائیں۔ تادم تحریر الیکشن کمیشن نے ان الزامات پر کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا، تاہم کمیشن پہلے واضح کرچکا ہے کہ ووٹر لسٹ میں تبدیلیاں طے شدہ طریقۂ کار اور کئی سطحوں کی جانچ کے بعد کی جاتی ہیں، جس میں بوتھ لیول افسران اور سیاسی جماعتوں کے نمائندے بھی شامل ہوتے ہیں۔ ترنمول کانگریس نے الیکشن کمیشن سے زیادہ شفافیت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک مکمل وضاحت نہ دی جائے، اس مبینہ سافٹ ویئر کا استعمال فوری طور پر بند کیا جائے۔

بقیہ: غزہ کیلئے پہلے

جن میں 1000 تک طبی عملہ سوار ہوگا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق گزشتہ سال اکتوبر میں اسرائیلی فوج نے گلوبل صمود فلوٹیلا کی تقریباً 40 کشتیوں کو اس وقت روک لیا تھا جب وہ غزہ پہنچنے کی کوشش کررہی تھیں۔ کارروائی کے دوران سویڈش کارکن گریٹا تھنبرگ اور 450 سے زائد دیگر شرکا کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ تاہم آج فلوٹیلا کے منتظمین نے کہا کہ وہ اپنی اگلی کوشش کیلیے 100 کشتیاں لانے کی امید رکھتے ہیں۔ نیلسن منڈیلا کے پوتے منڈلا منڈیلا بھی اس میں شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ ان لوگوں کا مقصد ہے جو اٹھ کھڑے ہونا چاہتے ہیں اور سب کیلیے انصاف اور وقار کا مطالبہ کرتے ہیں، ہم عالمی برادری کو متحرک کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ہمارے ساتھ اپنی قوتیں یکجا کریں۔ اسرائیل غزہ کی پٹی تک رسائی کے تمام راستوں کو کنٹرول کرتا ہے اور ان الزامات کی بھی تردید کرتا ہے کہ وہ وہاں کے 20 لاکھ سے زائد رہائشیوں کیلیے سپلائی روک رہا ہے۔

دوسری جانب، فلسطینیوں اور بین الاقوامی امدادی اداروں کا کہنا ہے کہ غزہ پہنچنے والی امداد اب بھی ناکافی ہے۔ فلوٹیلا کے سماجی کارکنوں نے کہا کہ اگر بحری بیڑے کو دوبارہ روکا گیا تب بھی غزہ کی حالت زار کو اجاگر کرنے کیلیے یہ کوشش فائدہ مند ہوگی۔

بقیہ: سفارتکاری ناکام ہوئی

علاوہ دیگر آپشنز بھی موجود ہیں۔ کیرولین لیوٹ کا کہنا تھا کہ ٹرمپ دنیا کی تاریخ کی سب سے طاقتور فوج کے کمانڈر انچیف ہیں اور وہ اپنے اختیارات استعمال کرسکتے ہیں۔

یاد رہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات آج عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہوں گے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے بتایا کہ ایران جوہری مذاکرات میں پورے اختیار کے ساتھ منصفانہ، باہمی طور پر قابل قبول اور باوقار مفاہمت تک پہنچنے کے مقصد سے شریک ہوگا۔

ڈی ایم نے شکایات پر فوری کارروائی کی ہدایت دی

سہسرام: ضلع مجسٹریٹ، روہتاس، ادیتا سنگھ نے "سب کا سمان - زندگی آسان" مہم کے تحت دفتر کے سیل میں ایک ضلعی عوامی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ضلعی عوامی اجلاس میں کل 25 افراد نے شکایات پیش کیں۔ درخواست گزار مسٹر ادن شرما، مرحوم وشوا ناتھ شرما کے والد، کٹرا کلا، تھانہ موہنیا، ضلع کیمور نے جبری وصولی اور بہار ڈیہرا گاؤں میں ان کی زمین پر تعمیر کیے جانے والے مکان کے لیے آدھا اعشاریہ اراضی مانگنے کی شکایت کی۔ شکایت کو سب ڈویژنل افسر، ساسارام، اور سب ڈویژنل پولیس افسر، ساسارام کو اراضی تنازعہ ایکٹ کے تحت کارروائی کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔ مسٹر انیل کمار، مرحوم نریش پرساد ساہا کے والد، ساکن تربگلہ ڈیہری، ضلع روہتاس، نے ڈاکٹر برجیش کمار، سرجن، کینال روڈ، ڈیہری سے شکایت کی کہ آپریشن کے دوران ان کی بیوی کا پیشاب کا مثانہ اچھوت نہیں رہا۔

وزیر اعظم وشوکرما اسکیم کے تحت مستفیدین میں قرض تقسیم

پی ایم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے تحت قرض تقسیم میں روہتاس دوسرے نمبر پر

سہسرام (اے این بی): روہتاس کے سہسرام ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کے آڈیٹوریم میں قرض کی تقسیم کے لیے ایک میگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ روہتاس ضلع کے مختلف بینکوں نے وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام، وزیر اعظم کی مائیکرو فوڈ انٹرپرائزز اپ گریڈیشن اسکیم، اور وزیر اعظم کی وشوکرما اسکیم کے تحت مستفیدین کو قرض تقسیم کیا۔ میٹنگ میں محکمہ صنعت کے جوائنٹ سکریٹری مسٹر راج کمار یادو نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ جنرل منیجر آشیش رنجن، ڈسٹرکٹ لیڈ بینک منیجر شیلیش کمار، پروجیکٹ منیجر دلیپ کمار، بینک کے سینئر افسران، صنعت کے توسیعی افسران، اور ضلعی وسائل کے کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ وزیر اعظم کے ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے تحت 19 مستفیدین کو قرضوں کی منظوری دی گئی، اور کل 1.9 کروڑ روپے منظوری دی گئی اور 12 مستفیدین کو کل 85 لاکھ روپے تقسیم کیے گئے۔ اسی طرح، پردھان منتری مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت 46 مستفیدین کے لیے قرضوں کی منظوری دی گئی، اور کل (9.0 ملین) 22 مستفیدین میں تقسیم کیے گئے۔ مختلف بینکوں کے ذریعے پردھان منتری وشوکرما یوجنا (PMVY) کے تحت 7 مستفیدین میں کل 6 لاکھ روپے (0,6 ملین روپے) تقسیم کیے گئے۔ اس طرح آج کے

میگا کیمپ میں، پردھان منتری ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEP)، پردھان منتری مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم (PMVY) اور PM وشوکرما یوجنا (PMVY) کے تحت کل 200 لاکھ کی رقم 72 مستفیدین میں تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر محکمہ صنعت کے جوائنٹ سکریٹری نے ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کی اسکیموں کا جائزہ لیا اور پردھان منتری ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (PMEPY) کے تحت ضلع روہتاس میں ریاست میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ قرض کی تقسیم کے لیے ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر (DIEC) اور بینکوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تمام بینکوں پر زور دیا کہ وہ 12 مارچ 2026 کو آنے والے میگا کیمپ میں 100 فیصد ہدف حاصل کریں۔

بلوپور سڑک کا نام الحاج محمد الیاس اشرف کے نام سے منسوب

دربھنگہ: دہلی ورلڈ پبلک اسکول، بلوپور دربھنگہ کے احاطہ میں گزشتہ روز منعقدہ ایک تقریب کے دوران لہریا سرائے کے ایکمی گھاٹ اور بھیگو کے درمیان میں واقع بلوپور روڈ کا نام دربھنگہ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے معروف سیاسی و سماجی کارکن الحاج محمد الیاس اشرف صاحب کے نام سے منسوب کیا گیا۔ اس کا باضابطہ افتتاح دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کی میئر محترمہ انجم آرا اور ڈپٹی میئر محترمہ نازیہ حسن نے مشترکہ طور پر نقاب کشائی کر کے کیا۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر مملکت اور آر جے ڈی اقلیت سیل کے قومی صدر محمد علی اشرف فاطمی صاحب، سابق ایم ایل اے ڈاکٹر فراز فاطمی، وارڈ کونسلر نارد یادو، سماجی کارکن امان اللہ خان اللہن، صبغت اللہ عرف ڈبو خان اور دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ معلوم ہو کہ مرحوم الیاس اشرف صاحب (ایڈوکیٹ) کو ان کے سماجی کاموں کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ دربھنگہ سول کورٹ کے سینئر وکلاء میں ایک مشہور شخصیت کے حامل تھے، انہوں نے اپنی قانونی مشق کے ذریعے مسلسل غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت کی۔ راستے کا نام اپنے والد کے نام پر رکھنے پر ان کے بیٹے اور سابق مرکزی وزیر مملکت محمد علی اشرف فاطمی نے کہا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ اس بلوپور سڑک کا نام ہمارے والد محترم کے نام پر رکھا گیا ہے۔ الحاج ایڈوکیٹ الیاس اشرف مرحوم کے پوتے اور سابق ایم ایل اے ڈاکٹر فراز فاطمی نے کہا کہ یہ ہمارے خاندان کے لیے بڑے فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ ہمارے دادا کے نام کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ میں میئر صاحبہ، ڈپٹی میئر صاحبہ اور دیگر تمام لوگوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس نقاب کشائی کے موقع پر میئر انجم آرا نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ آج اس سڑک کو الحاج محمد الیاس اشرف صاحب مرحوم کے نام سے منسوب کیا گیا ہے جو ہم سب کے لیے ایک سرپرست کی طرح تھے۔

سماجی انصاف کی فکری تحریک کو اکادمک بنیاد فراہم کرنے کی تاریخی پہل

بھوپیندر نارائن منڈل ریسرچ/چیئر کے قیام کے لیے ڈاکٹر پرنس فیروز احمد ایک ماہ کی تنخواہ وقف کریں گے

مدھے پورہ (اے این بی): سماجی انصاف، مساوات اور جمہوری حقوق کی فکری تحریک کو یونیورسٹی سطح کے علمی مباحث سے جوڑنے کی سمت ایک اہم اور تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے، بھوپیندر نارائن منڈل یونیورسٹی، مدھے پورہ کے شعبۂ تعلیم (ایم ایڈ) کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر پرنس فیروز احمد عرف فیروز منصوری نے عظیم سماجی مفکر بھوپیندر نارائن منڈل کے نام سے مجوزہ ریسرچ/چیئر کے قیام کے لیے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ یونیورسٹی کو رضاکارانہ طور پر وقف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر پرنس فیروز احمد جنتا دل یونائیٹڈ کے سینئر لیڈر ہیں اور بہار حکومت کی اردو مشاورتی کمیٹی کے معزز رکن بھی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر پرنس فیروز احمد نے کہا کہ بھوپیندر نارائن منڈل محض ایک شخصیت نہیں بلکہ محروم، مظلوم، پسماندہ اور ارذل طبقات

کی صدیوں پرانی تکلیف کو اقتدار اور پالیسی سازی کے مرکز تک پہنچانے والی فکری بیداری کا نام ہیں۔ ان کے افکار آج بھی سماجی نابرابری، ذات پات کی بالادستی اور ادارہ جاتی امتیاز کے خلاف سب سے مضبوط اور توانا مزاحمت کی صورت میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب سماجی انصاف کے تصور کو منصوبہ بند طریقے سے کمزور کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، یونیورسٹی میں بھوپیندر نارائن منڈل کے نام سے ریسرچ/چیئر کا قیام محض ایک تعلیمی فیصلہ نہیں بلکہ جمہوری اقدار، آئینی شعور اور سماجی مساوات کے تحفظ کا ایک فکری عہد ہے۔ یہ فیصلہ بھوپیندر نارائن منڈل یونیورسٹی کے معزز وائس چانسلر پروفیسر وملیندو شیکھر جھا کا دور اندیش، انقلابی اور تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہل حاشیے پر کھڑے سماج کی تاریخ، سیاست، تعلیم اور سماجی ساخت پر مرکوز تحقیق کو ادارہ جاتی مضبوطی فراہم کرے گی اور یونیورسٹی کو سماجی تبدیلی کے مرکز کے طور پر مستحکم کرے گی۔ ڈاکٹر پرنس فیروز احمد نے واضح کیا کہ ان کا یہ تعاون کسی رسمی یا علامتی اقدام کا حصہ نہیں بلکہ جن نائک کرپوری ٹھاکر کی منڈل وادی لوہیا وادی فکر کے تئیں ان کی نظریاتی وابستگی اور یونیورسٹی کو سماجی تبدیلی اور فکری جدوجہد کا طاقتور پلیٹ فارم بنانے کے عزم کا عملی اظہار ہے۔

بھاگلپور: بدمعاشوں نے پولیس جوان کو چاقو مار کر زخمی کیا

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ میں بدمعاشوں نے جمعہ کو پولیس جوان وشال کمار کو چاقو مار کر شدید طور پر زخمی کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ نوگچھیا پولیس ضلع فورس میں تعینات وشال کمار آج صبح چھٹی ختم ہونے کے بعد ٹرین سے نوگچھیا اسٹیشن پر اتر کر پولیس لائن جا رہا تھا۔ اسی دوران اسٹیشن چوک کے قریب پہلے سے گھات لگائے بیٹھے بدمعاشوں نے چاقو مار کر اسے زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی جوان وشال کمار کو نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا۔ ڈاکٹروں نے ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے اسے بھاگلپور جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے زخمی جوان کے بیان پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس نے جائے وقوع کے آس پاس نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی ہے۔ واقعہ کے وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا ہے۔

مسلمان خطرے میں نہیں، جہالت خطرہ بن چکی ہے: نظر عالم

دربھنگہ: مدرسہ اسلامیہ جھگڑوا میں منعقدہ دستار بندی وجلسۂ اختتام کے موقع پر رکن جنتا دل یونائیٹڈ وآل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے نہایت سخت اور انقلابی لہجے میں کہا کہ مسلمانوں کو آج کسی طاقت سے خطرہ نہیں بلکہ سب سے بڑا خطرہ اپنی کوتاہی، غفلت اور تعلیم سے دوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو قوم علم سے منہ موڑ لیتی ہے، تاریخ اسے خود کنارے لگا دیتی ہے۔ نظر عالم نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ نہ اسلام کمزور ہے اور نہ مسلمان مٹنے والے ہیں، کمزور ہماری ترجیحات ہیں۔ ہمیں نے جذبات کو علم پر، نعروں کو کردار پر اور وقتی جوش کو مستقل جدوجہد پر ترجیح دی، جس کا خمیازہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔

پرائیویٹ اسکولوں کے خلاف ڈی ایم کی کارروائی کا حکم

بہار شریف (اے این بی) شہر کے ایک نجی اسکول میں رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ (آر ٹی ای) 2011 کی خلاف ورزی کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ ساتویں جماعت کی ایک طالبہ اپنے دادا کے ساتھ، شکایت کے ساتھ ڈی ایم کندن کمار سے رجوع ہوئی۔ شکایت میں طالبہ نے کہا کہ اسے آر ٹی ای کے تحت پرائیویٹ اسکول میں داخل کیا گیا تھا، اس کے باوجود اسکول انتظامیہ فیس کا مطالبہ کرتی رہی۔ فیس ادا کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں اسکول میں حاضری سے انکار کر دیا گیا، اس کی پڑھائی میں خلل پڑا اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔ اس صورتحال نے طالب علم کو ذہنی صدمے اور احساس کمتری میں مبتلا کر دیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم نے فوری طور پر ضلع ایجوکیشن آفیسر، نالندہ اور ضلع پروگرام آفیسر (سمگر اشکشا)، نالندہ کو طلب کیا اور انہیں فوری تحقیقات کرنے اور مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ زیر سوال طالب علم فوری طور پر اسکول دوبارہ شروع کرے اور کسی قسم کی پریشانی یا امتیازی سلوک کا سامنا نہ کرے۔ ڈی ایم نے واضح کیا کہ حق تعلیم ایکٹ 2011 کے تحت نجی اسکولوں میں داخلہ لینے والے طلباء کو مفت تعلیم اور تمام ضروری سہولیات فراہم کرنا لازمی ہے۔ اس کے بدلے میں حکومت اسکولوں کو معاوضہ ادا کرتی ہے۔ ایکٹ میں یہ بھی واضح طور پر کہا گیا ہے کہ آر ٹی ای کے تحت داخلہ لینے والے بچوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا اور وہ عام طلباء کو دستیاب تمام سہولیات حاصل کریں گے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کیا کہ اگر اسکول فیس وصول کر رہے ہیں اور ایسے معاملات میں حکومت سے معاوضے کا دعویٰ کر رہے ہیں تو یہ ایک سنگین مالی بے ضابطگی ہے۔ اس تناظر میں ضلع ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام پرائیویٹ اسکولوں کا فوری اجلاس طلب کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ آر ٹی ای کے تحت داخلہ لینے والے کسی بھی طالب علم کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ایکٹ کی دفعات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ ڈی ایم نے سخت ہدایات جاری کیں کہ شکایت کنندہ ساتویں جماعت کی طالبہ کو کل سے باقاعدگی سے اسکول جانا چاہیے۔

آشیہ پروین نے یو جی سی نیٹ کوالیفائی کر کے شعبہ اور کالج کا کیا نام روشن

بیگوسرائے: شعبہ اردو جی۔ ڈی کالج بیگوسرائے کی طالبہ آشیہ پروین نے اپنی محنت اور لگن اور اساتذہ کی رہنمائی سے یو جی سی نیٹ کوالیفائی کر کے اسسٹنٹ پروفیسر بننے کے قابل ہو گئی۔ آشیہ پروین محنتی اور ذہین طالبہ رہی کالج کے زمانے سے اپنی پڑھائی کے علاوہ کالج کے دوسرے ایکٹیویٹیس میں پیش پیش رہتی تھی، اپنے گھر کاریچک سے روز کالج آتی تھی جہاں اسے گاؤں وسماج کے لوگوں کے طنز کا نشانہ بھی بننا پڑتا تھا لیکن اپنے پرعزم حوصلے سے اپنی منزل کے جانب گامزن تھی۔ آشیہ پروین کہتی ہیں کہ یہ میرے والد آرزو عالم اور والدہ صبیحہ پروین کی قربانی ودعا، اور اساتذہ کی شفقت سے مجھے کامیابی ملی ہے خاص کر کے ڈاکٹر سحر افروز میڈم کی ڈانٹ ڈپٹ اور ڈاکٹر محمد عبداللہ سر کی سرپرستی ومحنت سے مجھے یہ مقام حاصل ہوا، اور مزید کہتی ہیں کہ ان کے بھائی امان اور بہنوئی محمد ضیاء الحق کو اس نتیجہ سے بے حد خوشی ہوئی، انہوں نے ہمیشہ ہر قدم پر حوصلہ افزائی کی۔ اس طرح اس کے خالہ رابعہ بیگم اور خالو محمد علی سمیت تمام رشتے داروں نے فون کر کے اپنی خوشی کا اظہار کیا اور نیک تمناؤں سے نوازا۔ اپنی کامیابی کے موقع پر آشیہ پروین نے سماج کو پیغام دیتے کہا" بیٹیوں کی تعلیم کو بوجھ نہیں بلکہ سرمایہ سمجھا جائے اگر لڑکیوں کو موقع، حوصلہ افزائی اور پر اعتماد بنایا جائے تو وہ ہر میدان میں اپنے خاندان، سماج اور ملک کا نام روشن کر سکتی ہیں محنت صبر اور یقین کے ساتھ کوئی بھی منزل اس کے لیے ناممکن نہیں" اس کامیابی سے خوش ہو کر پرنسپل ڈاکٹر بھوپندر نارائن نے دعائیں دی، مبارکباد پیش کرنے والے میں ڈاکٹر الفت حسین، ڈاکٹر مسرور احمد، ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی، گلستاں، فاروق، ارشاد، دلشاد، سیدہ سارہ شاہین، سمیہ، صائمہ فرحت وغیرہ تمام لوگ شامل تھے۔

ضلع اوقاف کمیٹی، دربھنگہ کی اہم میٹنگ منعقد

امید پورٹل پر تمام وقف جائیداد کی تفصیلات بروقت اپ ڈیٹ کریں: ابو شحمہ

دربھنگہ (ڈاکٹر فردوس) ایک اہم میٹنگ ضلع اوقاف کمیٹی، دربھنگہ کی مورخہ 5 فروری 2026 کو ضلع اقلیتی فلاح کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی نگرانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر ضلع اقلیتی فلاح و نوڈل آفیسر ضلع اوقاف کمیٹی نے کی جبکہ صدارت صدر ضلع اوقاف کمیٹی حافظ محمد ابو شحمہ نے فرمائی۔ میٹنگ میں ضلع اوقاف کمیٹی کے نو منتخب اراکین نے شرکت کی۔ جس میں ان ایجنڈوں پر تبادلہ خیال کیا گیا نو منتخب اراکین کے تعارف کے بعد وقف جائیداد کے تحفظ اور ناجائز قبضوں سے متعلق امور، امید پورٹل پر وقف جائیداد کی تفصیلات کی اپ ڈیٹ، ماہانہ مشترکہ میٹنگ کے انعقاد سے متعلق فیصلہ، قبرستانوں کی گھیرا بندی کا مسئلہ، دربھنگہ ملٹی پرپز ہال کے انتظام و انصرام سے متعلق امور، اسرا اقلیتی رہائشی ہاسٹل و اسکول میں نشستوں کی تخصیص اور دیگر متفرق امور پر غور کیا گیا۔ میٹنگ کا آغاز صدر نشست حافظ محمد ابو شحمہ کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ اس کے بعد نو منتخب اراکین سے تعارف کرایا گیا۔ ضلع کے مختلف بلاکس سے منتخب اراکین نے وقف جائیداد سے متعلق درپیش مسائل، خصوصاً ناجائز قبضوں اور انتظامی دشواریوں، سے صدر ضلع اوقاف کمیٹی اور نوڈل آفیسر کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ صدر ضلع اوقاف کمیٹی نے امید پورٹل پر تمام وقف جائیداد کی تفصیلات بروقت اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وقف جائیداد کا تحفظ اور اس کا درست و شفاف استعمال ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وقف اراضی کو ناجائز قبضوں سے محفوظ رکھنے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کیے جائیں۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ لیا گیا کہ ضلع کے کسی بھی حصے میں وقف جائیداد پر ناجائز قبضے کی اطلاع ملنے پر فوری طور پر ضلع اوقاف کمیٹی کو مطلع کیا جائے گا تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔ یہ بھی طے پایا کہ وقف جائیداد کے تحفظ، نگرانی اور ناجائز قبضوں سے واگزاری کو یقینی بنانے کے لیے ہر ماہ کے دوسرے سوموار کو امید کر سبھاگار میں تمام سی اوز، متعلقہ افسران اور اوقاف کمیٹی کے اراکین کے ساتھ مشترکہ میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ قبرستانوں کی گھیرا بندی کے مسئلے پر تفصیلی غور و خوض کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا کہ بقیہ قبرستانوں کی گھیرا بندی دوبارہ شروع کرانے کے لیے متعلقہ محکمہ کو باضابطہ مکتوب ارسال کیا جائے گا۔

مصنوعی ذہانت کے دور میں تحقیقی اخلاقیات کا مسئلہ نازک: پروفیسر اسد ملک

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام توسیعی خطبے کا انعقاد

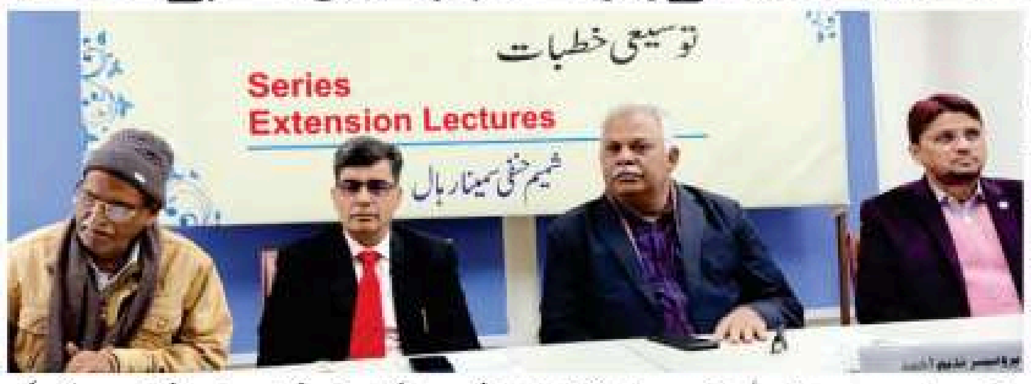

ارریہ: (مشتاق احمد صدیقی) مصنوعی ذہانت کے اس دور میں تحقیقی اخلاقیات کا مسئلہ پیچیدہ اور نازک ہو گیا ہے۔ محقق اگر پہلے سے کوئی مفروضہ قائم کرلے اور اسی کو ثابت کرنے کے لئے سارا زور صرف کرے تو صورت حال مزید الجھ جاتی ہے۔ محقق کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پیش رو تحقیقات کا تجزیہ کرے۔ علمی دنیا میں سرقے کا مسئلہ کئی سطح پر بحث طلب ہے۔ چنانچہ قانون نے بھی اس کے لیے سزا متعین کی ہے۔ سرقہ ہو بہو بھی ہو سکتا ہے، بنیادی خیالات کی نقل بھی ہو سکتا ہے، حاشیاتی طور پر بھی ایک دوسرے کی تحقیق سے مماثل ہو سکتا ہے لیکن سرقے کی ایک نوعیت خود اپنی تحریروں کی نقل بھی ہے۔ سرقے کا ایک سبب کاہلی اور دوسرا سبب کم علمی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد اسد ملک (فیکلٹی آف لا جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے 'تحقیق میں علمی سالمیت اور اخلاقیات' کے موضوع پر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے زیر اہتمام توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری کی سربراہی میں سالانہ توسیعی خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس خطبے کے صدارتی فرائض انجام دیتے ہوئے قائم مقام صدر شعبہ پروفیسر ندیم احمد نے کہا کہ پروفیسر محمد اسد ملک نے جس طرح سے تحقیق کے معیار پر زور دیا ہے اور اشاعتی اخلاقیات کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے وہ ریسرچ اسکالر اور اساتذہ کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ خطبے کے کنوینر پروفیسر محمد عمران احمد عندلیب نے مہمان مقرر کا مفصل تعارف پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ شعبہ کے استاد ڈاکٹر سید تنویر حسین نے پروفیسر محمد اسد ملک کی خدمت میں گلدستہ پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز شعبہ کے ریسرچ اسکالر عبدالرحمن کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر مشیر احمد کے تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر شاہ عالم، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر راہین شمع، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر شہنواز فیاض، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر ثاقب فریدی، ڈاکٹر راحت افزا اور ڈاکٹر محمد شجاع کے علاوہ کثیر تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ اور طالبات موجود تھے۔

بیگوسرائے 400 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم

بیگوسرائے: وقت کی پوکر سنستھان کے زیر اہتمام جمعہ کے روز موساد پور پنچایت کے وقف کھیا موساد پور کی یاد میں ساجدہ خاتون اور ان کے بیٹے، وقت کی پوکر سنستھان کے صدر موصوم خان نے بیلوتی، کلاوتی، کھاوتی، رووتی شاہ سمیت 400 ضرورت مندوں کو اونی کمبل کا نئے سال کا تحفہ پیش کیا۔

ایس کے انٹرنیشنل اسکول دیونا کے احاطے میں خاتون، مو جمال، روشن خاتون، خوشبو قریشی، نرگس، رانی دیوی، گنیش داس، اور آس پاس کے علاقوں سے آئے ہوئے لوگ۔ اس کا انکشاف کرتے ہوئے وقت کی پوکر سنستھان کے صدر موصوم خان نے بتایا کہ ہر سال کی طرح یہ تنظیم 2013 سے ان کے والد موساد پور کے سابق کھیا موساد پور موسلیم خان کی یاد میں کمبل تقسیم کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقت کی پوکر سنستھان ناگہانی صورتحال کے دوران لوگوں کو ریلیف اور دیگر ممکنہ طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ خواتین، بچوں اور بزرگوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔

سارن میں پہلی بار فلکیات پر مبنی ورکشاپ کا انعقاد

چھپرہ: ہولی کڈز انٹرنیشنل اسکول میں لائیو فلکیات ورکشاپ کا باضابطہ افتتاح ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پونیت کمار گرگ، جے پرکاش یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر پرمیندر کمار باجپئی، سائنسدان دیواشیش مولک، اسکول کے ڈائریکٹر ستیندر کمار شرما، اور سکریٹری ستیندر کمار شرما نے کیا۔ موقع پر آسمانی سیارہ کے مشاہدے کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ چاند اور اس کے قطب جنوبی کے علاقے کے صاف براہ راست دوربین مشاہدات فراہم کیے گئے اور مشتری اور زحل کے آن لائن مشاہدات کو براہ راست پروجیکٹر اور آن اسکرین نشر کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ جج مسٹر گرگ نے موجود طلباء کو بہت ہی متاثر کن پیغام دیا اور مشورہ دیا کہ وہ زندگی میں کامیابی کے لیے مسلسل جدوجہد کریں۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ ضلع کے کسی اسکول میں پہلی بار ایک بہت اچھا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ فلکیات کے ذریعے ہم بہت سی چیزیں دریافت کر سکتے ہیں۔ ہم خلائی مشن میں بہت آگے جا سکتے ہیں۔ 2023 میں ہم چندریان ساتھ پول میں داخل ہوئے تھے۔ جہاں سے آج تک کوئی بھی خلائی جہاز کے ذریعے گگن بھیجنے کی کوشش نہیں کر سکا۔ ہم وہاں سے گزرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں بچوں کو یہ پیغام دینا چاہوں گا کہ ہمیں ناکامی سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ زندگی میں ایک مقصد متعین کریں۔ مقصد کو بلند رکھیں۔ چاہے آئی اے ایس بننا ہو یا پی سی ایس اس کے لیے مسلسل کوششیں کریں۔ ناکامی بھی ہو تو خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔ ناکامی کو قبول کر آگے بڑھتے رہنا ہے۔ تعلیم کا مقصد جسمانی، ذہنی صلاحیت میں اضافہ اور اپنے آپ کو معاشرے اور ملک کے لیے نوجوان کے طور پر تیار کرنا ہے تاکہ ہم ملک کے لوگوں کے لیے مفید ہو سکیں۔ مہمان اعزازی وی سی مسٹر باجپائی نے کہا کہ فلکیات پر مبنی ورکشاپ سبھی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ انہوں نے بچوں کے لیے فزکس میں دلچسپی لینے کا مشورہ دیا۔ خود کم قیمت پر دوربین بنائیں اور فلکیاتی مشاہدات کریں۔ میرے لیے فزکس کا طالب علم ہونا ایک بہت بڑی تحریک ہے اور جب میں دوربین کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں تو مجھے اپنے پرانے وقت یاد آتے ہیں۔

اسکول کے اوقات کی ترمیم ضروری: سمریندر

چھپرہ: پریورتنکاری شکچھک سنگھ کے صدر سمریندر بہادر سنگھ نے قانون ساز کونسل کے رکن ونشی دھر برجواسی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے اسکول کے اوقات سے متعلق اہم مطالبات پر تفصیلی گفتگو کیا۔ انہوں نے ایوان میں وزیر اعلیٰ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ حکام بھی وزیر اعلیٰ کے احکامات پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ سمریندر نے اسکولوں کو صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک چلانے کے اپنے مطالبے کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات، موسم اور طلباء کی سہولت کے پیش نظر یہ وقت زیادہ عملی ہوگا۔ اس سے طلباء کی حاضری اور تدریس کے معیار میں بہتری آئے گی۔

چیکنا اور مضبوط تعمیر 5G Galaxy A07 تین رنگوں میں دستیاب

پٹنہ (اے این بی): لائٹ وائلٹ، لائٹ گرین اور بلیک۔ اس کا وزن 199 گرام ہے، 2,8 ملی میٹر پتلا ہے، اور ایک چیکنا Key Island 2.0 فلیٹ سائڈ فریم کے ساتھ آتا ہے جو ایک بہتر گرفت فراہم کرتا ہے۔ اسمارٹ فون میں 120Hz ریفریش ریٹ کے ساتھ 6.7 انچ +HD ڈسپلے ہے جو ویڈیوز اور ویب براؤزنگ کے لیے ہموار ٹرانزیشن اور اسکرولنگ کو یقینی بناتا ہے۔ اسکرین کا ہائی برائٹنس موڈ (HBM) سورج کی روشنی میں بھی معقولیت فراہم کرنے کے لیے 800 نٹس تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ صارفین کو پرواز پر تصاویر کیپچرنگ، ایڈیٹنگ اور شیئرنگ سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ اضافی پائیداری کے لیے Galaxy A07 5G کا ڈسپلے 2-اسٹیپ ٹمپرڈ گلاس سے محفوظ ہے اور اس میں دھول اور پانی کے داخلے کے لیے IP54 سرٹیفکیشن ہے۔ ڈیوائس کے پچھلے حصے کو ایک Glass Fiber Reinforced Polymer (GFRP) میں اپ گریڈ کیا گیا ہے، ایک ایسا مواد جو پتلا ہے لیکن پچھلی نسل کے مقابلے میں زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ اعلیٰ درجے کی کیمرہ اور بیٹری پیمانے پر اس اسمارٹ فون کے پچھلے حصے میں ہائی ریزولوشن کیمرہ سیٹ اپ کے ساتھ آئیکونک ٹریک کیمرہ ڈیکو ہے جس میں اعلیٰ معیار کی تصاویر کے لیے 50MP آٹو فوکس وائیڈ کیمرہ اور گہرائی کے تاثرات کے لیے 2MP کیمرہ شامل ہے۔

سبھا شنکر پانڈے کے انتقال پر تعزیتی نشست کا اہتمام

سیوان (اے این بی) انجمن اردو ہندی ساہتیہ کے تحت آج سیوان کے ایک مشہور ایڈوکیٹ ادبی اور سماجی شخصیت سبھا شنکر پانڈے کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست کا اہتمام انجمن کے دفتر میں کیا گیا جس میں موجود لوگوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور انہیں ایک ساجی شخصیت بتایا۔ تعزیتی نشست میں اپنے خیالات پیش کرنے والوں میں انچارج اجے کمار اجیت، انجمن کے سکریٹری وصحافی سید عارف حسنین، ڈاکٹر پروفیسر اسرار احمد، محترمہ قدسیہ عالیہ معلمہ، ڈاکٹر پروند کمار شکل، صحافی منصور عالم مہاراج گنجوی، شہزادہ حسین شمس گر، محمد سلیمان ایڈوکیٹ، وغیرہ شامل تھے۔ جناب پانڈے کی لوگوں کے درمیان ایک اچھی پہچان تھی، مرحوم کو دو لڑکیاں اور ایک لڑکے ہیں۔ مورخہ 3 فروری 2026 بروز منگل کو لکھنؤ کے پی جی آئی ہسپتال میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا۔ سیوان کے ہی دریائے گھاگرا کے کنارے واقع دروئی گھاٹ پر آخری رسم انجام دی گئی۔ اس موقع سے ان کے اہل خاندان اور قریبی لوگ بشمول اجے کمار اجیت موجود تھے۔

اردو کے فروغ کو لے کر ضلع ہیڈ کوارٹر میں غیر معمولی سرگرمی

سیتامڑھی میں اردو زبان کے مستقبل پر سنجیدہ غور و خوض، سخت ہدایت جاری

سیتامڑھی: (اے این بی) اردو زبان کے فروغ، ترویج اور اسے عوامی سطح پر مزید موثر بنانے کے مقصد سے ضلع ہیڈ کوارٹر واقع ضلع اردو زبان سیل، سیتامڑھی کے علاقائی دفتر میں نہایت اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت انچارج افسر، ضلع اردو زبان سیل، شفیع احمد نے کی۔ اجلاس میں اس امر پر واضح طور پر زور دیا گیا کہ اردو زبان اب محض سرکاری فائلوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں اور عوامی زندگی میں اپنی مضبوط موجودگی درج کرائے گی۔ ضلع بھر میں اردو کے فروغ، نوجوانوں میں اس کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے اور ہر طبقے تک اردو کو پہنچانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انچارج افسر نے ہدایت دی کہ تعلیمی سال 2025-26 کے دوران منعقد ہونے والے مسابقہ مقابلہ جات میں حصہ لینے والے میٹرک، انٹر اور بی۔ اے کے طلبہ کی مکمل فہرستیں فی الفور ضلع اردو زبان سیل کو ارسال کی جائیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ تمام اردو مترجمین اور معاون اردو مترجمین اپنے مقررہ فرائض کے ساتھ ساتھ اردو سے متعلق ذمہ داریوں کو اولین ترجیح دیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی ہدایت دی گئی کہ تمام سرکاری دفاتر میں عوام سے متعلق نوٹس، اعلانات اور معلوماتی بورڈز کا اردو میں ترجمہ لازمی طور پر کیا جائے۔ اجلاس کے دوران اردو عملے نے اپنے تربیتی تجربات کا تبادلہ کیا۔

سورج بہاری قتل کیس: والد جواہر یادو کی موت پر پپو یادو کا نتیش حکومت پر حملہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل): پورنیہ کے تاجر سورج بہاری کے قتل کے دس دن بعد ان کے والد جواہر یادو کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے سورج بہاری قتل کو لے کر بہار حکومت اور امن وامان کی صورتحال پر سخت حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سورج بہاری کے والد جواہر یادو پورنیہ شہر کے ایک ممتاز تاجر ہیں، کی موت ان کے بیٹے کے کھو جانے سے انتہائی دل دہلا دینے والی اور افسوسناک ہے۔ انہوں نے لکھا کہ سورج بہاری کے بہیمانہ قتل کے بعد جواہر یادو کو مسلسل انصاف کی امید تھی، لیکن ریاست کے ناقص امن و قانون کے نظام نے نہ صرف ایک بیٹے کی جان لے لی بلکہ ایک باپ کی امید اور زندگی بھی چھین لی۔ پپو یادو نے اسے قدرتی موت نہیں بلکہ نظام کی بے حسی کا نتیجہ قرار دیا۔ درحقیقت، سورج بہاری، جو پورنیہ کے ایک ممتاز کاروباری گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، کو 27 جنوری کو مارنگا تھانہ علاقے کے نیوالال چوک میں دن دیہاڑے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ سورج بہاری تنازعہ کو حل کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچے تھے کہ بدمعاشوں نے ان پر گولی چلا دی۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آگئی جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے اس معاملے میں سات لوگوں کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کی ہے۔ عدالتی حکم کے بعد مفرور ملزمان کے گھروں پر اٹیچمنٹ کے نوٹس چسپاں کر دیے گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق تنازع اس وقت شروع ہوا جب بلاگر سورج شرما نے ایک لڑکی کی تصویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی۔ احتجاج کرنے پر لڑکی کے بوائے فرینڈ سنیطیل جھا نے سورج شرما پر حملہ کیا۔ سورج بہاری اس تنازعہ کو سلجھانے پہنچے تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۰۷رفروری ۲۰۲۶ء

منی پور میں پھر بی جے پی کی حکومت
شکستہ دریچے، آگ اگلتا ماحول

منی پور کے معطل سابق وزیراعلیٰ بیرن سنگھ کی سازش اور دوآدیواسی قبائل کو آپس میں لڑانے اور زبردست خوں ریزی کرانے کے مجرام ٹھہرائے جانے کے بعد منی پور میں صدر راج نافذ کردیا گیا تھا لیکن اس کے باوجود پی ایم مودی نے اس وزیراعلیٰ کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی کیوں کہ بیرن سنگھ کا انتخاب ہی پی ایم مودی کی پہلی پسند کے مطابق ہوا تھا جب کہ بیرن سنگھ کی آڈیو بھی منظر عام پر آئی تھی اور اس کی ریکارڈنگ میں عدالت نے بیرن سنگھ کو ہی مجرم گردانا تھا جب اس کی آواز خاص طور پر شناخت ہوئی تھی جب اس نے ایک قبیلے والوں کو جو بی جے پی کا حامی تھا اس کے دوسرے قبیلے کوکی-زو کے قتل عام کی ترغیب دی تھی اور ان سے یہ بھی کہا تھا کہ کوئی بھی قانون آڑے نہیں آئے گا کیوں کہ میں ریاست کا وزیراعلیٰ میں ہوں اور یہاں صرف میرا حکم چلتا ہے ۔اس انکشاف کے بعد مودی حکومت کسی بھی طور پر بیرن سنگھ حکومت کو بچا نہیں سکتی تھی جب ریاست میں ڈھائی برسوں سے خوں ریزی اور عصمت دری کے ساتھ قتل کی وارداتیں اور سرکاری و پرائیوٹ جائیدادوں کو نذر آتش کرنے کا سلسلہ جاری تھا۔ ہر روز درجنوں قتل، ریپ، آتش زنی اور خوں ریزی، بم دھماکے سے منی پور گونج رہا تھا اور بیرن سنگھ حکومت کی معطلی کے بعد بھی صدر راج کے نفاذ سے وہاں کی خوں ریزی میں کوئی بھی کمی نہیں آئی تھی اور یہ بات سمجھ سے بعید تھی کہ منی پور میں صدر راج کے نفاذ کے بعد فوج اتار دینے کی ضرورت تھی تا کہ وہاں سازشیوں اور تخریب کاروں کو موقع نہ ملے لیکن مودی حکومت اس معاملے میں بھی ناکام رہی اور ایسے وقت میں جب صدر راج کی میعاد ختم ہونے والی تھی اور اس کے ختم ہونے سے پہلے ریاست کے تمام مسائل کا سدباب ہونا ضروری تھا اس لیے بی جے پی کی قیادت والی یمنام کھیم چند سنگھ کی قیادت میں حکومت کی تشکیل کردی گئی اور مودی حکومت نے یہ سوچا کہ بیرن سنگھ نہ سہی کھیم چند سنگھ ہی سہی لیکن منی پور میں انہی کا دبدبہ رہے۔ اس وقت کھیم چند سنگھ جو بی جے پی کی قیادت کررہے ہیں اور انہیں وزیراعلیٰ نامزد کیا گیا ہے اور یہ سوچ کہ بیرن سنگھ کی تمام بدنامیوں کے داغ دھو ڈالے گی۔ ویسے تو پچھلے ایک مہینے سے بیرن سنگھ نے بھی دوبارہ وزیراعلیٰ بننے کی خواہش لے کر بی جے پی لیڈروں کی چاپلوسی کے نئے ریکارڈز بنائے تھے لیکن بی جے پی ہائی کمان کو اندازہ تھا کہ اگر بیرن سنگھ کو دوبارہ قیادت کا موقع دیا گیا تو خود بی جے پی کے اندر خلفشار پیدا ہوجائے گا۔ بی جے پی کے بہت سارے سنیئر لیڈران نہ صرف سیکولر ہیں بلکہ جمہوریت کے حامی بھی ہیں اور ان کی زبان سے ایسا کبھی نہیں نکلا کہ وہ ہندستان کو ہندوراشٹر کی شکل میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس وقت کھیم چند سنگھ حکومت کی جو تشکیل ہوئی ہے تو اس کی بنیاد تو بے حد کمزور اور خستہ حال ہے اور اس حکومت کو بھرپور چیلنجوں کا سامنا ہے، دوسری طرف حکومت مخالف کوکی-زو تنظیم نے اپنا خیال ظاہر کردیا ہے کہ بی جے پی کی نئی حکومت نے تو حلف لے لیا ہے لیکن اس عمل سے ریاست میں کوئی سکون حاصل نہیں ہوگا اور نہ ہی دونوں قبیلے کے درمیان خونخواریت سے بھرپور دشمنی ہی مٹے گی۔ 62 سالہ کھیم چند جو سنگھ جامیل حلقہ کے ایم ایل اے ہیں وہ دہلی میں اتفاق رائے سے لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر منتخب ہوئے اور دوسرے ہی دن ان کو منی پور کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے حلف دلایا گیا۔ اس موقع پر دو ڈپٹی لیڈر بھی نامزد ہوئے جس میں کوکی-زو ایم ایل اے نیمچا کیپجین بھی شامل ہے جو اس سے پہلے بیرن سنگھ حکومت میں بھی وزیراعلیٰ رہ چکی ہیں جس نے ورچوئل حلف دہلی سے لیا اور اس پر سبھوں کو حیرت ہے کہ اس نے حلف برداری کی رسم میں دوسروں کے ساتھ امپھال کیوں نہیں پہنچی، کیا اسے خوف لاحق تھا کہ منی پور میں حالات پھر سے بگڑ سکتے ہیں، ویسے بھی بی جے پی نے اس شکستہ فرکچرڈ ماحول میں پھر سے بی جے پی کی قیادت والی حکومت کی تشکیل کی ہے وہ بہت زیادہ دنوں تک چل نہیں سکتی۔ اس سے بہتر یہی ہوتا کہ صدر راج کی میعاد ختم ہوتے ہی اسمبلی تحلیل کا اعلان کرکے نئے سرے سے الیکشن کرانے کا اعلان کردیا جاتا لیکن مودی حکومت بیک وقت دو کشتیوں پر پاؤں رکھ کر آگے بڑھنا چاہتی ہے لیکن منی پور حکومت کی غرقابی یقینی ہے۔ (خ الف ف)

ہندوستان کی پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی کم نمائندگی کے اسباب

خصوصی مضمون: **فہیم احمد**

ہندوستان دنیا کی بڑی جمہوریتوں میں سے ایک ہے، جہاں عوام اپنی پسند کے رہنما کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہمارا ملک پارلیمانی جمہوریت کی ایک بہترین مثال ہے کیونکہ اس میں امیر، غریب، مرد، عورت، تعلیم یافتہ اور ناخواندہ، اعلی اور نچلی ذات کی قید نہیں ہے۔ کوئی بھی ہندوستانی شہری انتخاب لڑسکتا ہے اور ووٹ دے سکتا ہے۔ لیکن اس مضبوط جمہوری ملک کی پارلیمنٹ میں مسلم ارکان کی کم نمائندگی ایک ایسا موضوع ہے، جس پر سیاسی حلقوں اور سماجی ماہرین کے درمیان طویل عرصے سے بحث جاری ہے۔ ہندوستان کی مجموعی آبادی میں مسلمانوں کا تناسب تقریباً 14.2 فیصد ہے، لیکن پارلیمنٹ (لوک سبھا) میں ان کی نمائندگی عموماً 4 سے 5 فیصد کے درمیان سمٹ کر رہ جاتی ہے۔

ہندوستان کی آزادی (1947) کے بعد سے پارلیمنٹ، خاص طور پر ایوان زیریں یعنی لوک سبھا میں مسلمانوں کی نمائندگی ان کی آبادی کے تناسب سے مسلسل کم رہی ہے۔ مردم شماری (2011) کے مطابق مسلمان تقریباً 14.2 فیصد ہیں (حالیہ تخمینوں میں 14-15 فیصد یا اس سے زیادہ)، لیکن لوک سبھا میں ان کی نمائندگی حالیہ ادوار میں 4-5 فیصد کے آس پاس رہتی ہے۔ 2024 کے انتخابات میں صرف 24 مسلمان اراکین منتخب ہوئے، جو چھ دہائیوں میں سب سے کم تناسب ہے۔ یہ خلا صرف اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ ہندوستانی جمہوریت میں اقلیتوں کی سیاسی شمولیت کے تعلق سے گہری تشویش کا باعث ہے۔ اس کم نمائندگی کے متعدد اہم اسباب ہیں، جو تاریخی، سیاسی اور سماجی عوامل کا مجموعہ ہیں۔

مسلمانوں کی آبادی ملک کے 543 حلقوں میں منتشر ہے۔ صرف چند حلقوں میں وہ اکثریت یا فیصلہ کن تعداد میں ہیں۔ اس کے علاوہ، مسلمانوں میں ذات پات (اشراف، پسماندہ، دلت مسلمان) اور فرقوں (سنی، شیعہ) کی تقسیم بھی سیاسی اتحاد کو کمزور کرتی ہے۔ اس سے ایک مضبوط قومی سطح پر مسلمان سیاسی پلیٹ فارم بنانا مشکل ہوجاتا ہے۔

ہندوستان میں انتخابی نظام کا ڈھانچہ اس طرح کا ہے جس سے جغرافیائی طور پر مرتکز گروپوں کو فائدہ ہوتا ہے، جبکہ منتشر اقلیتی گروپوں کو نقصان ہوتا ہے۔ مسلم آبادی زیادہ تر ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہے اور صرف چند ریاستوں (جیسے اتر پردیش، مغربی بنگال، بہار، آندھرا پردیش) میں مرتکز ہیں۔ زیادہ تر حلقوں میں وہ اقلیت ہیں، جس کی وجہ سے ان کا ووٹ بینک ایک پارٹی کو واضح برتری نہیں دلا پاتا۔ نتیجے کے طور پر بڑی پارٹیاں مسلمان امیدواروں کو ٹکٹ دینے سے گریز کرتی ہیں کیونکہ جیتنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔

1990 کی دہائی سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے عروج نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنادیا ہے۔ بی جے پی ہندو ووٹ بینک کو مضبوط کرنے پر توجہ دیتی ہے، اس کے نتیجے میں دیگر پارٹیاں بھی مسلمانوں کو ٹکٹ دینے سے ہچکچاتی ہیں، کیونکہ بی جے پی ان پر مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرنے کا الزام لگا کر ہندو ووٹروں کو صف آرا کرسکتی ہے۔ نتیجتاً، مسلمان امیدواروں کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔

کانگریس، سماج وادی پارٹی، ٹی ایم سی جیسی خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیاں بھی مسلمانوں کو ٹکٹ دینے میں محتاط رہتی ہیں۔ 2019 میں غیر بی جے پی پارٹیوں نے 115 مسلمان امیدوار کھڑے کیے تھے، لیکن 2024 میں انڈیا اتحاد نے صرف 78 ٹکٹ دیے۔ کئی ریاستوں (جیسے مہاراشٹر) میں کوئی ٹکٹ نہیں دیا گیا۔ وجہ یہ ہے کہ پارٹیاں خوفزدہ ہیں کہ مسلمان امیدوار کھڑا کرنے سے ہندو ووٹ تقسیم ہوجائیں گے یا بی جے پی کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کے نتیجے میں مسلمان ووٹ خودکار طور پر اپوزیشن کو ملتے ہیں، لیکن نمائندگی نہیں بڑھتی۔

تاریخی اور نفسیاتی عوامل کی بات کریں تو تقسیم ہند (1947) کے بعد مسلمانوں پر "وطن پرستی" کے شبہات ظاہر کیے جاتے رہے، جس سے سیاسی اشرافیہ نے مسلمانوں کی الگ سیاسی آواز کو خطرہ سمجھا۔ اس کے نتیجے میں، مسلمانوں کے سیاسی دعوے کو "فرقہ وارانہ' قرار دے کر دبادیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، سماجی-معاشی پسماندگی (تعلیم، روزگار میں کم حصہ) بھی سیاسی قوت پیدا کرنے میں رکاوٹ ہے۔ یہ کم نمائندگی صرف اتفاقی نہیں بلکہ ساختی اور سیاسی عمل کا نتیجہ ہے۔ یہ ہندوستانی جمہوریت کے لیے اچھی بات نہیں کیونکہ ایک بڑی آبادی کی آواز پارلیمنٹ میں کمزور رہنے سے ان کے مسائل (جیسے تعلیم، روزگار، تحفظ) نظر انداز ہوسکتے ہیں۔ اس کے حل کے لیے ممکنہ اقدامات میں انتخابی اصلاحات (جیسے تناسب پر مبنی نمائندگی کا جزوی نظام)، پارٹیوں کی طرف سے زیادہ ٹکٹ اور مسلمانوں کی اندرونی سیاسی تنظیم شامل ہوسکتے ہیں۔ تاہم، یہ تبدیلی صرف سیاسی ارادے اور سماجی ہم آہنگی سے ممکن ہے۔

آزادی کے بعد اگر انتخابات میں مسلمانوں کی نمائندگی کا بغور جائزہ لیں تو 1952 کی پہلی لوک سبھا میں تقریباً 11 مسلمان ارکان پارلیمان تھے جو ایوان کے مجموعی ممبران پارلیمنٹ کا 4-2 فیصد ہے۔ 1957 سے 1971 تک رفتہ رفتہ اس میں اضافہ ہوا اور یہ شرح 6-4 فیصد تک پہنچ گئی۔ اگر تاریخ پر نظر ڈالیں تو 1977 سے 1989 کا دور عروج کا دور تھا جب 1980 میں ساتویں لوک سبھا میں سب سے زیادہ 49 مسلمان ارکان پارلیمان 9) سے 10 فیصد) جیت کر آئے، اسی طرح سے 1984 میں آٹھویں لوک سبھا میں 8) 45-42 فیصد) مسلم ارکان پارلیمان نے کامیابی حاصل کی۔

1990 کی دہائی سے آگے یعنی بی جے پی کے عروج اور سیاسی تبدیلیوں کے بعد اس میں تیزی سے کمی واقع ہوئی اور 2000-1990 کی دہائیوں میں 6-5 فیصد کے قریب رہا۔ 2009-2004 چودھویں لوک سبھا میں تقریباً 7 فیصد۔ 2014 سولہویں لوک سبھا میں 23 مسلم ارکان پارلیمان تھے جو 1952 کے بعد سب سے کم تعداد تھی۔ 2019 میں سترہویں لوک سبھا میں 26 مسلم ارکان پارلیمان جیت کر آئے جو 4.8 سے 5 فیصد بنتے ہیں۔ 2024 کی اٹھارہویں لوک سبھا میں موجودہ 24 ارکان پارلیمان 4.4) فیصد) جو چھ دہائیوں میں سب سے کم تناسب ہے، حالانکہ مسلمانوں کی آبادی تقریباً 15 فیصد ہے۔ آبادی کے تناسب 15-14) فیصد) اور پارلیمانی نمائندگی (حالیہ دہائیوں میں 5-4 فیصد) کے درمیان یہ خلا ہندوستان کی جمہوریت میں اقلیتی سیاسی شمولیت کے بارے میں جاری تشویش کو اجاگر کرتا ہے۔

اس اہم مسئلے کے پیچھے چند بنیادی سیاسی اور سماجی اسباب ہیں، تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ کئی ایسے حلقے جہاں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے، انہیں "محفوظ حلقہ " قرار دے دیا گیا ہے یا پھر ان کی حدود اس طرح طے کی گئی ہیں کہ مسلم ووٹ مختلف حلقوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس سے ان کی سیاسی قوت منتشر جاتی ہے۔ مسلم ووٹ اکثر مختلف سیکولر جماعتوں کے درمیان تقسیم ہوجاتے ہیں۔ ایک ہی حلقے سے متعدد مسلم امیدواروں کے میدان میں ہونے کی وجہ سے ووٹ کٹ جاتے ہیں، جس کا براہ راست فائدہ مخالف امیدوار کو ہوتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ہندوستانی سیاست میں ایسا رجحان بھی دیکھا گیا ہے جہاں بعض سیاسی گروہ مسلمانوں کی نمائندگی کے بغیر ہی انتخابات جیتنے کی حکمت عملی اپناتے ہیں۔ اس سے مسلمانوں کی سیاسی اہمیت اور آواز ایوانوں میں کمزور پڑ گئی ہے ۔قوم کے اندر نچلی سطح پر ایسی مضبوط سیاسی قیادت کی کمی ہے جو تمام طبقوں کو ساتھ لے کر چل سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشی اور تعلیمی پسماندگی بھی انہیں فعال سیاست کے مرکزی دھارے سے دور رکھتی ہے۔

پارلیمنٹ میں مناسب نمائندگی محض ایک عددی مسئلہ نہیں بلکہ یہ جمہوریت کے "سب کی شمولیت" کے تصور پر بھی سوالیہ نشان ہے۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے جہاں مسلم دانشوران، سیاست دانوں اور تنظیموں کو عقل و دانش سے کام لیتے ہوئے اس صورتحال پر قابو پانے کی سنجیدگی سے کوشش کرنے بلکہ سیاسی جماعتوں کو بھی اپنی پالیسیوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔

بسواسرما کا بنگلہ مسلمانوں کے خلاف ریمارکس
ہرش مندر نے نفرت کے سوداگر کے خلاف کیس دائر کیا

خورشید فرازی

آسام کا وزیراعلیٰ ہیمنت بسواسرما کل تک کانگریس میں تھا اور بی جے پی کے خلاف بھرپور طریقے سے دل کی بھڑاس نکالتا تھا پھر دیکھا کہ بی جے پی میں شامل ہونا زیادہ منافع بخش ہے اور بی جے پی کی شاباشی لینے کے لئے صرف مسلمانوں کی مخالفت میں حد سے گزر جانے کا موقع یا پھر جمہوریت پسند سیکولر لیڈروں کے خلاف بولنے کا موقع ملے تو ایسے ایسے بیان سامنے لایا جائے کہ اس بیان کی بدولت آر ایس ایس اور بی جے پی سے مشترکہ طور پر شاباشی ملے اور وہ آر ایس ایس کی آنکھوں کا تارا بن جائے اور ہیمنت بسواسرما نے کانگریس سے نکل کر بی جے پی کی جوتیاں سیدھی کرنا شروع کردیں اور ایسے فرقہ پرستانہ بیانات جاری کئے کہ وہ آر ایس ایس کی آنکھوں کا تارا بن گئے اور وہاں سے سفارشی مکتوب بی جے پی ہائی کمان کو جاری کردیا گیا کہ اسے وزیراعلیٰ بنایا جائے اور وزیراعلیٰ بننے کے بعد تو بسواسرما اپنے آپ کو ملک کا سپہ سالار سمجھنے لگا۔ اگرچہ بی جے پی کو یہ بھی احساس ہے کہ بسواسرما ایک دوغلا قسم کا آدمی ہے کل تک کانگریس میں تھا تو بی جے پی کے خلاف زہر آلود باتیں کرتا تھا اب بی جے پی میں شامل ہے تو کانگریس کے خلاف تو کہنے کی ہمت نہیں ہے البتہ مسلمانوں اور سیکولر لیڈروں کے خلاف وہ جس قدر بھی دل کی بھڑاس نکالے کم ہے اور اس پر کوئی پابندی نہ ہوگی۔ اس وقت بسواسرما نے ہرش مندر جیسے اعلیٰ سماجی کارکن اور حقوق انسانی کے حق میں آواز اٹھانے والے کے خلاف دھمکی دی ہے کہ اس کے خلاف کم از کم 100 کیس پولس میں دائر کردیے جائیں گے اور آسام کی پولس تو بی جے پی کی ہر ماسٹر وائس ہے اور اسے صرف ریموٹ کنٹرول سے چلایا جاسکتا ہے اس نے ہرش مندر جیسے اعلیٰ شخص کو بھی دھمکی دینے سے گریز نہیں کیا اور کہا کہ حقوق انسانی کی تحریک چلانے والوں کو آسام پولس کے ذریعہ کچل کر رکھ دیا جائے گا کیونکہ آسام پولس اندھی بہری اور گونگی ہے اور وہ صرف حکمراں جماعت کا اشارہ سمجھ کر رقص کرتی ہے۔

بسواسرما نے ابھی حال میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کی ہتک کرنے کی کوشش کی تھی اور اپنے بیان میں ان مسلمانوں کو ''میاں'' کہہ کر پکارا تھا اور اس تضحیک کے خلاف ہرش مندر نے دہلی کے حوض خاص تھانے میں بسواسرما کے خلاف ہتک عزت کا کیس دائر کیا تھا۔ اس کیس کی بنیاد بھارتیہ سنہیتا تھی جس میں دشمنی پھیلانے، قومی سالمیت کو بگاڑنے اور عوامی سطح پر پبلک کو بھڑکانے کے لئے نفرت انگیز تقریر کرنے کی شکایت درج کرائی تھی۔ ہرش مندر نے بسواسرما کے عوامی اجتماع میں اس کے بیان کو سامنے رکھا جس میں وہ ہندوؤں کو بھڑکانے کی کوشش کررہے تھے کہ ہر طرح سے ''میاں'' کو ستاؤ انہیں اس قدر پریشان کرو کہ وہ سب کے سب اس ریاست کو چھوڑ کر چلے جائیں انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اسپیشل انسٹینسیو ریویژن SIR کا کام سنبھالنے والے بی ایل اوز کو اچھی طرح سے سمجھا دیا ہے کہ ریاست کے کم از کم پانچ لاکھ میاؤں کے نام انتخابی فہرست سے کاٹ دیئے جائیں اور چونکہ الیکشن کمیشن اس وقت مکمل طور پر بی جے پی کی ہدایت پر کام کررہی ہے اس لئے وہی ہوگا جو ہم چاہیں گے۔

ہرش مندر نے اپنی شکایت میں لکھا کہ بسواسرما کا یہ بیان غیر انسانی ہے اور ملک کی سب سے بڑی اقلیت کے لئے توہین آمیز ہے۔ ایک وزیراعلیٰ ہوکر بسواسرما ایسا کس طرح سے کہہ سکتا ہے، اگر یہ بیان کوئی اٹھائی گیرا لیڈر دے تو اسے درگزر کیا جاسکتا ہے لیکن بسواسرما تو وزیراعلیٰ ہے بھلے ہی نام نہاد اور بی جے پی کا ہز ماسٹر وائس ہو لیکن اس وقت جبکہ وہ اس عہدے کو سنبھال رہے ہے تو اسے لازم ہے کہ وزیراعلیٰ کے عہدے کی عزت رکھتے ہوئے بات کرے لیکن کوئی انجانی شخص یہ نہیں جانے گا کہ یہ ریاست آسام کا وزیراعلیٰ ہے وہ تو اس بیان کو کوئی سڑک چھاپ اٹھائی گیرے کا بیان تصور کرے گا۔ ہرش مندر نے بسواسرما کو سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ اس کا بیان ریکارڈ ہوچکا ہے اور وہ آنے والے وقت سے ڈرے، کل جب اس کی حکومت نہیں ہوگی تو اس کے خلاف ایک سو نہیں ایک لاکھ کیس آسام کے ہر تھانہ میں دائر کیے جائیں گے اور وہ زندگی بھر پولس کے نرغے سے نہیں نکل سکے گا۔ ہرش مندر نے کہا کہ بسواسرما نے ایک جائز ووٹر کے بنیادی حقوق چھین لینے کی بات کہی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ملک کا غدار ہے اور بی جے پی ایسے غدار وطن، غدار قوم کو فی الفور پارٹی سے باہر کرے ورنہ یہی اٹھائی گیرے جو اس وقت وزیراعلیٰ بنا ہوا ہے وہ آسام میں بی جے پی کے زوال موجب بنے گا۔ لہذا بی جے پی کے لئے لمحہ فکریہ ہے اور ساتھ ہی ساتھ بسواسرما کے لئے لمحہ پیچیدہ ہے کہ آسام میں اگر بی جے پی کی حکومت نہ رہی تو پھر اس سے سوال کیا جائے گا.... ''تیرا کیا ہوگا کالیا؟''

اپسٹین فائلز: طاقت، ہوس اور قانون کی شکست

یوسف شمسی

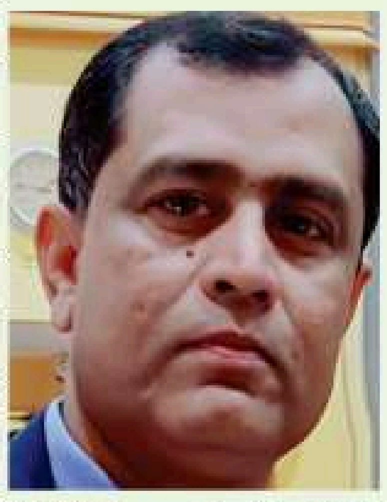

اکیسویں صدی کو اگر معلومات، شفافیت اور انسانی حقوق کا دور کہا جاتا ہے تو یہ سوال بھی پوری شدت سے سامنے آتا ہے کہ پھر طاقتور طبقات کے جرائم اتنے طویل عرصے تک نظروں سے اوجھل کیسے رہے؟ تاریخ بار بار یہ ثابت کرتی ہے کہ جب دولت، اقتدار اور اثر و رسوخ ایک دوسرے سے جڑ جائیں تو قانون اکثر کمزور پڑ جاتا ہے اور انصاف محض ایک نعرہ بن کر رہ جاتا ہے۔ اکیسویں صدی کے سب سے ہولناک اور پیچیدہ اخلاقی و قانونی اسکینڈلز میں اگر کسی ایک نام نے عالمی ضمیر کو جھنجھوڑا ہے تو وہ امریکی سرمایہ کار اور سزا یافتہ طفل جنسی مجرم جیفری اپسٹین ہے۔ اس کی زندگی، اس کا غیر معمولی اثر و رسوخ، طاقتور ترین حلقوں تک رسائی اور پھر جیل کی کوٹھری میں اس کی پراسرار موت یہ سب محض ایک فرد کی کہانی نہیں بلکہ اس نظام کا نوحہ ہے جس میں دولت اور طاقت قانون سے بالاتر ہو جائیں۔ سمندر کے بیچ واقع ایک خاموش جزیرہ، جسے دنیا پیڈوفائل آئی لینڈ یا عیاشی کا جزیرہ کہتی رہی، اور ایک نجی طیارہ جسے 'لولیتا ایکسپریس' کے نام سے جانا گیا، یہ دونوں اپسٹین کے اس خفیہ نیٹ ورک کی علامت بن گئے جہاں معصومیت کی قیمت لگتی تھی اور قانون بے بس نظر آتا تھا۔

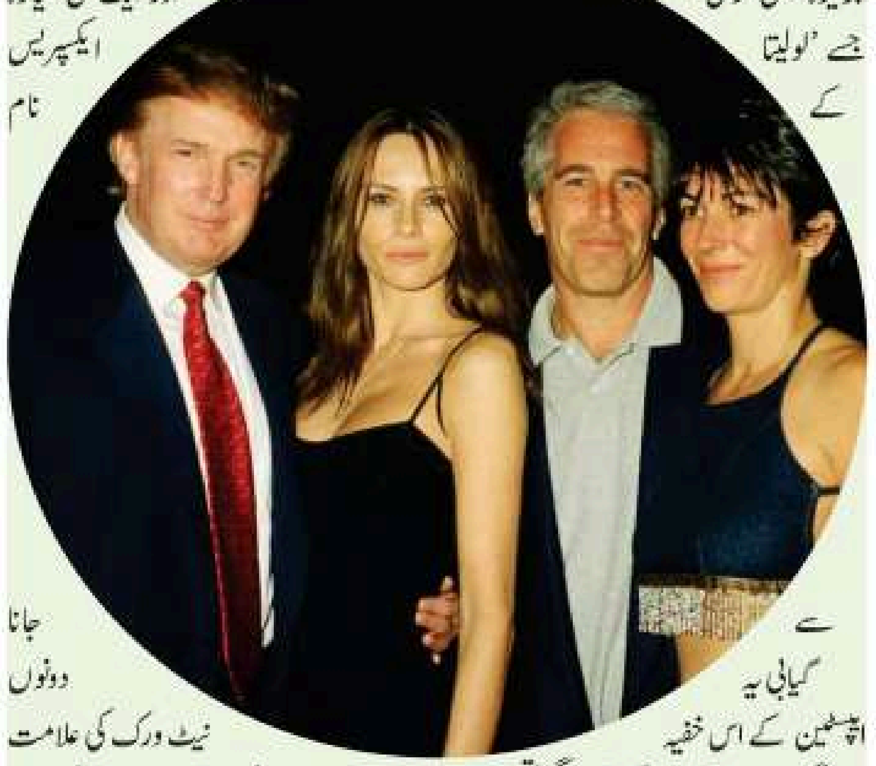

ان بند کمروں میں غریب اور کمزور پس منظر سے تعلق رکھنے والی 14 سے 17 برس کی لڑکیوں کو ایک منظم نظام کے تحت لایا جاتا، جہاں ہوس، طاقت اور بلیک میلنگ کا گھناؤنا کھیل کھیلا جاتا تھا۔ جیفری اپسٹین کا پس منظر بظاہر غیر معمولی نہیں تھا۔ نیویارک کے ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہونے والا یہ شخص اپنے کیریئر کا آغاز ایک اسکول میں ریاضی کے استاد کے طور پر کرتا ہے، مگر چند ہی برسوں میں وہ وال اسٹریٹ کے بااثر حلقوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ بغیر کسی نمایاں تعلیمی ڈگری کے عالمی مالیاتی دنیا میں قدم جمانا آج بھی ایک معمہ ہے۔ یہی پراسرار سفر اسے عالمی سیاستدانوں، شاہی خاندانوں، ارب پتی صنعت کاروں اور ہالی ووڈ کے ستاروں تک لے جاتا ہے۔ اس پورے نیٹ ورک میں ایک کلیدی کردار غسلین میکسویل کا تھا، جو برطانوی میڈیا ٹائیکون رابرٹ میکسویل کی بیٹی تھی۔ اپنے والد کی موت کے بعد غسلین نے اپسٹین کے لیے وہ تمام دروازے کھول دیے جو عام انسانوں کے لیے بند ہوتے ہیں۔ متاثرہ لڑکیوں کے بیانات کے مطابق، کم عمر لڑکیوں کو بھرتی کرنے، ان پر دباؤ ڈالنے اور طاقتور افراد تک پہنچانے کا انتظام وہی کرتی تھی۔ بعد ازاں امریکی عدالت نے اسے انسانی اسمگلنگ اور جنسی جرائم میں معاونت کے جرم میں سزا سنائی، جو اس منظم استحصال کی ایک بڑی تصدیق تھی۔ اپسٹین کے تعلقات کی فہرست حیران کن حد تک طویل ہے۔ سابق امریکی صدور، بااثر سیاستدان، عالمی کارپوریٹ سربراہان، مشہور سائنس دان اور تفریحی دنیا کے بڑے نام بھی سب کسی نہ کسی مرحلے پر اس کے رابطے میں آئے۔ تاہم قانونی ماہرین اس نکتے پر زور دیتے ہیں کہ کسی کا نام سامنے آ جانا لازمی طور پر جرم کا ثبوت نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ کن افراد نے ان جرائم میں براہِ راست یا بالواسطہ کردار ادا کیا۔ اپسٹین کی کہانی کا سب سے چونکا دینے والا پہلو اس کا قانون سے بار بار بچ نکلنا تھا۔ 2008 میں فلوریڈا میں اس کے خلاف ٹھوس شواہد موجود تھے، مگر طاقتور وکلا، سیاسی اثر و رسوخ اور خفیہ معاہدوں کے ذریعے ممکنہ عمر قید کو محض 13 ماہ کی نرم سزا میں بدل دیا گیا۔ یہ واقعہ امریکی عدالتی نظام پر ایک گہرا سوالیہ نشان بن کر ابھرا اور یہ ثابت ہوا کہ قانون سب کے لیے یکساں نہیں۔ بالآخر 2019 میں نیویارک میں اس کی دوبارہ گرفتاری ہوئی۔ اس بار الزامات زیادہ سنگین تھے اور امید بندھی کہ شاید متاثرہ لڑکیوں کو انصاف مل سکے گا، مگر ٹرائل شروع ہونے سے پہلے ہی اپسٹین جیل میں مردہ پایا گیا۔

سرکاری طور پر اسے خودکشی قرار دیا گیا، مگر جیل کے کیمروں کا خراب ہونا، نگرانی میں غفلت اور دیگر شواہد نے دنیا بھر میں شکوک و شبہات کو جنم دیا۔ آج بھی بہت سے لوگ یہ ماننے کو تیار نہیں کہ یہ محض ایک خودکشی تھی۔ اپسٹین کی موت کے بعد اصل بھونچال اس وقت آیا جب متاثرین کی طویل قانونی جدوجہد کے نتیجے میں وہ دستاویزات منظرِ عام پر آئیں جنہیں آج ''اپسٹین فائلز'' کہا جاتا ہے۔ ان فائلوں میں گواہیوں، ای میلز، مالی ریکارڈز اور عدالتی بیانات کی صورت میں ایک پورا نظام بے نقاب ہوتا ہے۔ برطانوی شہزادے اینڈریو پر براہِ راست الزامات اور دیگر عالمی شخصیات کے ناموں کا تذکرہ انہی دستاویزات کا حصہ ہے۔ حالیہ دنوں میں امریکی محکمۂ انصاف کی جانب سے اپسٹین سے متعلق تقریباً چھ ملین سے زائد صفحات پر مشتمل دستاویزات، ایک لاکھ 80 ہزار تصاویر اور دو ہزار ویڈیوز پر مشتمل مواد کے منظرِ عام پر آنے نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ہلچل مچا دی ہے۔ ان دستاویزات میں 150 سے زائد افراد کے نام کسی نہ کسی شکل میں شامل ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق ان ناموں کا سامنے آنا براہِ راست مجرمانہ شمولیت کا ثبوت نہیں، مگر یہ ضرور ظاہر کرتا ہے کہ اپسٹین کی رسائی کس قدر طاقتور حلقوں تک تھی۔ ان فائلوں میں برطانوی شہزادہ پرنس اینڈریو، سابق امریکی صدر بل کلنٹن، سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس، معروف سائنس دان اسٹیفن ہاکنگ، گلوکار مائیکل جیکسن اور جادوگر ڈیوڈ کاپرفیلڈ سمیت ہالی ووڈ اور فیشن انڈسٹری سے وابستہ متعدد شخصیات کے نام مختلف حوالوں سے درج ہیں۔ کئی افراد نے الزامات کی تردید کی، جبکہ بعض معاملات عدالت سے باہر تصفیے پر منتج ہوئے۔ ماہرینِ قانون اس بات پر متفق ہیں کہ ان ناموں کی اشاعت کا مقصد فوری فیصلے سنانا نہیں بلکہ شفاف اور غیر جانب دار تحقیقات کی راہ ہموار کرنا ہے، تاکہ یہ طے ہو سکے کہ کون محض جان پہچان رکھتا تھا اور کون واقعی اس مکروہ نظام کا حصہ تھا۔ یہ دستاویزات اس حقیقت کو بھی بے نقاب کرتی ہیں کہ کس طرح ''نان ڈسکلوژر ایگریمنٹس'' اور خطیر رقوم کے ذریعے برسوں تک سچ کو دبایا جاتا رہا۔ تحقیقات کے دوران بعض ایسے پہلو بھی سامنے آئے جنہوں نے قیاس آرائیوں کو جنم دیا، مثلاً جزیرے پر موجود عجیب تعمیرات یا مشکوک مالی کھاتے۔ اگرچہ ان دعوؤں کا کوئی ٹھوس عدالتی ثبوت سامنے نہیں آیا، مگر یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ اتنا پیچیدہ مالیاتی اور سماجی نیٹ ورک کس حد تک منظم اور طاقتور تھا۔ اپسٹین فائلز ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ ڈیجیٹل دور میں سچ کو ہمیشہ کے لیے دفن کرنا ممکن نہیں۔ آج نہیں تو کل، شواہد سامنے آ ہی جاتے ہیں۔ یہ اسکینڈل محض ایک فرد یا چند ناموں کا معاملہ نہیں بلکہ اس عالمی نظام کا آئینہ ہے جہاں دولت اور طاقت کمزوروں کے حقوق کو روند ڈالتی ہے۔ آج اصل سوال یہ نہیں کہ کون محفوظ ہے، بلکہ یہ ہے کہ کب تک؟ کیونکہ اپسٹین فائلز کا کھلنا اس بھیانک حقیقت کی محض شروعات ہے، انجام نہیں۔

رابطہ:9162216560

محافظت جب جرم بن جائے!

ڈاکٹر سید تابش امام

جب کوئی معاشرہ اپنے ہی آئین، اپنے اجتماعی ضمیر اور اپنی انسانی قدروں سے خوفزدہ ہو جائے تو وہاں سب سے پہلا قتل سچ کا نہیں بلکہ انسانیت کا ہوتا ہے۔ ایسے سماج میں ظلم کے خلاف کھڑا ہونا بغاوت اور مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا جرم بنا دیا جاتا ہے۔ اخلاقی جرات، انسانی ہمدردی اور شہری فرض محض کتابی اصطلاحات رہ جاتی ہیں، جبکہ طاقت، ہجوم اور اکثریتی جذبات قانون کی نئی تعریف متعین کرنے لگتے ہیں۔ ہندوستان جیسے کثیر الثقافتی، کثیر مذہبی اور آئینی جمہوری ملک میں یہ کیفیت محض تشویش کا باعث نہیں بلکہ اجتماعی خود احتسابی کا تقاضہ کرتی ہے۔ اتراکھنڈ کے کوٹدوار میں پیش آنے والا حالیہ واقعہ اسی آئینی اور اخلاقی زوال کی ایک ہولناک مثال ہے، جہاں ایک بزرگ مسلم تاجر کی حفاظت میں کھڑا ہونا ایک نوجوان ہندو شہری، دیپک، کے لیے جرم بنا دیا گیا۔ یہ واقعہ کسی ایک فرد یا ایک شہر تک محدود نہیں، بلکہ یہ اس ہندوستان کے تصور پر سوالیہ نشان ہے جو آئین، انصاف اور انسانی وقار کی بنیاد پر قائم ہوا تھا۔ دیپک کا قصور محض اتنا تھا کہ اس نے ہجوم کی جنونیت کے سامنے سر جھکانے سے انکار کیا۔ اس نے مذہب، شناخت اور اکثریتی دباؤ سے بالاتر ہو کر ایک بے بس انسان کا ساتھ دیا۔ وہ لمحہ محض ایک فرد کے ردعمل کا نہیں تھا بلکہ اس اجتماعی اخلاقیات کا امتحان تھا جس پر کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ دیپک نے اس امتحان میں کامیابی حاصل کی، مگر المیہ یہ ہے کہ اسی کامیابی کو اس کے لیے جرم بنا دیا گیا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ریاست اور شہری کے درمیان فرق واضح ہوتا ہے۔ ایک طرف وہ شہری ہے جو آئین کی روح کے مطابق انسانیت کو ترجیح دیتا ہے، اور دوسری طرف وہ ریاستی نظام جو طاقتور ہجوم کے دباؤ میں آ کر انسانیت کے محافظ کو ہی قانون کے کٹہرے میں لا کھڑا کرتا ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں فسطائی ذہنیت بے نقاب ہوتی ہے، یہ وہ ذہنیت جو ضمیر کی آواز سے خوفزدہ رہتی ہے اور اخلاقی جرات کو اپنے لیے خطرہ سمجھتی ہے۔

قانونی شکنجہ اور شہری آزادیوں کی پامالی

اطلاعات کے مطابق دیپک کے خلاف سنگین دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی، جن کی نوعیت اور قانونی بنیادیں اب تک واضح نہیں ہو سکیں۔ نہ کوئی ٹھوس واقعہ سامنے آیا، نہ ایسے شواہد جن کی بنیاد پر سخت قانونی کارروائی کو درست قرار دیا جا سکے۔ اس کے باوجود قانون کو حرکت میں لایا گیا، گویا مقصد انصاف کی فراہمی نہیں بلکہ ایک مثال قائم کرنا ہو، تاکہ آئندہ کوئی شہری ہجوم کے سامنے کھڑا ہونے کی جرات نہ کرے۔ اس سے بھی زیادہ تشویشناک امر یہ ہے کہ دیپک کی تجارتی سرگرمیوں اور نقل و حرکت کو اعلانیہ طور پر محصور کر دیا گیا۔ یہ طاقت کا وہ خاموش اور بے چہرہ استعمال ہے جو آئین کے آرٹیکل 19 میں دی گئی شہری آزادیوں، یعنی آزادیٔ اظہار، آزادیٔ تجارت اور آزادیٔ نقل و حرکت، کی صریح خلاف ورزی ہے۔ آئین کا آرٹیکل 19 محض ایک قانونی شق نہیں بلکہ شہری وقار کی ضمانت ہے۔ یہ ہر ہندوستانی کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ بغیر خوف کے بول سکے، کام کر سکے اور زندگی گزار سکے۔ مگر کوٹدوار کا واقعہ یہ سوال کھڑا کرتا ہے کہ کیا یہ آزادیات اب صرف کاغذی دفعات بن کر رہ گئی ہیں؟ کیا ان کا اطلاق صرف اسی وقت تک معتبر ہے جب تک وہ اکثریتی جذبات سے ہم آہنگ ہوں؟ اگر ایسا ہے تو جمہوریت اور آئینی ریاست کے تمام دعوے محض ایک فریب بن جاتے ہیں۔

خوف کا سایہ: جب خاندان بھی سزا بھگتے

دیپک کے خلاف کارروائی محض ایک فرد تک محدود نہیں رہی۔ اس کی قیمت اس کے پورے خاندان کو چکانی پڑ رہی ہے۔ زعفرانی تنظیموں کی مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں اور مسلسل ہراسانی نے ایسی فضا قائم کر دی ہے کہ دیپک کا گھر خوف کے حصار میں آ چکا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس کی بیٹی نے اسکول جانا چھوڑ دیا ہے۔ یہ خبر محض ایک گھریلو مسئلہ نہیں بلکہ ایک ریاستی ناکامی کا اعلان ہے۔ اگر ایک شہری کو آئینی فریضہ نبھانے کی سزا یہ ملے کہ اس کے بچے خوف کے سبب تعلیم سے محروم ہو جائیں، تو پھر سوال یہ ہے کہ ریاست آخر کس کے مفادات کی محافظ ہے؟ ہندوستان کا آئین نہ صرف جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ اخلاقی جرات، باہمی ہمدردی اور انسانی وقار کی حفاظت کو بھی اپنا بنیادی مقصد قرار دیتا ہے۔ کوٹدوار کا واقعہ اس آئینی روح کے بالکل برعکس کھڑا نظر آتا ہے، جہاں ہجوم کو خوش رکھنے کے لیے قانون کو ہتھیار بنا دیا گیا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ریاست کا کردار محض انتظامی نہیں بلکہ اخلاقی بھی ہوتا ہے۔ ریاست کا فرض ہے کہ وہ کمزور شہری کو طاقتور ہجوم سے بچائے، نہ کہ ہجوم کی ناراضگی سے بچنے کے لیے شہری کو قربانی کا بکرا بنا دے۔

راہل گاندھی کی آواز اور قومی ضمیر کی گونج

اس پس منظر میں حزبِ اختلاف کے رہنما راہل گاندھی کا بیان غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ انہوں نے دیپک کو ''ملک کا ہیرو'' اور ''محبت کا امین'' قرار دے کر دراصل ہندوستان کے اجتماعی ضمیر کو مخاطب کیا ہے۔ ان کا یہ سوال کہ ''ہندوستان کن لوگوں کو اپنا آئیڈیل بنانا چاہتا ہے؟'' محض سیاسی بیان نہیں بلکہ ایک اخلاقی چیلنج ہے۔ پارلیمنٹ میں صدرِ جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تجویز کے دوران دیپک کے کردار کا حوالہ دیا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ معاملہ محض مقامی یا علاقائی نہیں رہا بلکہ قومی سطح پر زیرِ بحث آ چکا ہے۔ ایوان میں دیپک کو امن، محبت اور انسانیت کا پیامبر بتایا گیا اور اس پر درج مقدمات کی کھل کر مذمت کی گئی۔ یہ جمہوری سیاست کا وہ رخ ہے جو آئین کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے۔ اس کے برعکس، برسرِ اقتدار جماعت اور اس کے حامیوں کی خاموشی نہایت معنی خیز ہے۔ یہ خاموشی محض سیاسی مصلحت نہیں بلکہ ایک ایسے نظریاتی رویہ کی عکاس ہے جہاں انصاف کی تعریف اکثریتی بیانیہ کے تابع ہو چکی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ یہی خاموشی ماضی میں بھی کئی سانحات کا پیش خیمہ بنی ہے، خواہ وہ 2002 کے گجرات فسادات ہوں یا 2020 کے دہلی فسادات۔ ہر جگہ ریاستی خاموشی نے ظلم کو تقویت دی اور مظلوم کو تنہا چھوڑ دیا۔

میڈیا پر پابندی: سچ پر پہرا

دیپک کے خلاف ایف آئی آر کے بعد کوٹدوار انتظامیہ کی جانب سے میڈیا کے داخلہ پر پابندی عائد کرنا اس معاملہ کو مزید سنگین بنا دیتا ہے۔ انتظامیہ نے اسے نظم و نسق برقرار رکھنے کی مجبوری قرار دیا، مگر سوال یہ ہے کہ خطرہ کس سے تھا، ایک شہری سے یا اس کے حق میں اٹھنے والی آوازوں سے؟ آزاد صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے۔ یہی وہ آئینہ ہے جس میں ریاست اپنا اصل چہرہ دیکھتی ہے۔ جب اس آئینے پر پردہ ڈال دیا جائے تو جمہوریت اندھی ہو جاتی ہے۔ ایمرجنسی کے دور سے لے کر حالیہ برسوں میں یو اے پی اے کے تحت صحافیوں کی گرفتاریوں تک، تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جہاں جہاں میڈیا کو خاموش کرایا گیا، وہاں وہاں سچ سب سے پہلے دفن ہوا۔ کوٹدوار کا واقعہ اسی سلسلے کی ایک تازہ اور تشویشناک کڑی معلوم ہوتا ہے۔

انتظامیہ کی ناکامی اور عدالتی اصول

یہ امر بھی کم افسوسناک نہیں کہ کوٹدوار انتظامیہ آج تک دیپک پر درج مقدمات کا کوئی ٹھوس، قانونی اور قابلِ فہم جواز پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کبھی قانون و انتظام کا حوالہ دیا جاتا ہے، کبھی امنِ عامہ کا، اور کبھی نامعلوم خطرات کا شوشہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ تمام دلائل بعد میں تراشے گئے محسوس ہوتے ہیں، جو کسی منصفانہ ریاستی عمل کے شایانِ شان نہیں۔ سپریم کورٹ بارہا یہ واضح کر چکی ہے کہ ایف آئی آر کی بنیاد جذبات، دباؤ یا عوامی اشتعال نہیں بلکہ شواہد ہونے چاہئیں۔ عدالتِ عظمیٰ کے متعدد فیصلوں میں یہ اصول دہرایا گیا ہے کہ قانون کا استعمال کسی فرد کو سبق سکھانے یا مثال بنانے کے لیے نہیں کیا جا سکتا۔ اگر قانون اس مقصد کے لیے استعمال ہونے لگے تو پھر آئینی ریاست اور طاقت کی حکومت میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔

اہم سوال: مذہب، قانون اور انسانیت

دیپک کا معاملہ چند قانونی دفعات یا انتظامی فیصلوں سے کہیں بڑا سوال کھڑا کرتا ہے۔ کیا آج کا ہندوستان شہریوں کو مذہب کی بنیاد پر بانٹ رہا ہے؟ کیا قانون اب انصاف کی ترازو نہیں بلکہ اکثریتی جذبات کی لاٹھی بنتا جا رہا ہے؟ اگر ایک ہندو نوجوان کا مسلمان بزرگ کے ساتھ کھڑا ہونا جرم بن جائے تو پھر ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' جیسے نعروں کی اخلاقی حیثیت کیا رہ جاتی ہے؟ یہ واقعہ ریاست اور سماج کے درمیان اعتماد کے رشتے کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ جب صحیح کام کرنے پر سزا اور غلط کو خاموش حمایت ملنے لگے تو اخلاقی جرات دم توڑ دیتی ہے۔ ایسے معاشرے میں افراد تو باقی رہتے ہیں، مگر اقدار ختم ہو جاتی ہیں، اور یہی کسی بھی قوم کے زوال کی سب سے خطرناک علامت ہوتی ہے۔

عدلیہ سے امید اور اجتماعی ذمہ داری

ایسے حالات میں عدلیہ کا کردار غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ جب ریاست آئینی حدود سے تجاوز کرتی ہے تو عدلیہ ہی وہ آخری امید بن کر سامنے آتی ہے جو کمزوروں کو سہارا دیتی ہے۔ دیپک کے معاملہ میں بھی یہی امید باقی ہے کہ انصاف سیاست، دباؤ اور اکثریتی شور سے بالاتر ہو کر اپنا راستہ خود بنائے گا۔ مگر یہ ذمہ داری صرف عدالتوں تک محدود نہیں۔ شہری سماج، صحافیوں، دانشوروں اور سیاسی جماعتوں کو بھی اپنی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ اگر آج دیپک کو تنہا چھوڑ دیا گیا تو کل کوئی بھی شہری محفوظ نہیں رہے گا۔ کیونکہ دیپک اب محض ایک فرد کا نام نہیں رہا بلکہ وہ ایک علامت بن چکا ہے، اس ہندوستان کی علامت جو نفرت کے شور میں بھی انسانیت کی آواز سننا چاہتا ہے۔ آج اصل سوال یہ نہیں کہ دیپک قصوروار ہے یا نہیں، بلکہ سوال یہ ہے کہ ہم کس ہندوستان کا انتخاب کرتے ہیں: خوف پر مبنی خاموشی کا یا انصاف پر مبنی جرات کا؟ یہ فیصلہ عدالتوں کو بھی کرنا ہے اور ہمیں بھی۔ کیونکہ جس دن محافظت جرم بن جائے، اس دن سماج صرف اخلاقی طور پر نہیں بلکہ تاریخی طور پر بھی اپنی بقا کا مجرم بن جاتا ہے۔

رابطہ۔۔۔۔9934933992

امریکہ اور ایران کے درمیان عمان میں مذاکرات

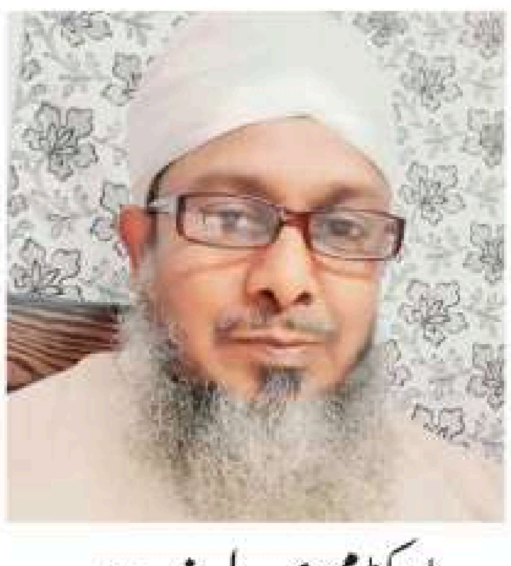

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

ایران اور امریکہ کے درمیان بات چیت کے مراحل کس نتیجہ پر پہنچیں گے یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا لیکن اتنا ضرور ہے کہ امریکہ اور ایران دونوں بھی نہیں چاہتے ہیں کہ انکے درمیان جنگ چھڑ جائے۔ ماضی قریب میں اسرائیل اور ایران کے درمیان ہونے والی 12 روزہ جنگ کا نتیجہ سامنے ہے۔ اسرائیل کو جس طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا یہ دنیا جانتی ہے۔ امریکہ نے ایران کے اہم جوہری ٹھکانوں پر حملے کئے، ایران نے بھی مشرقِ وسطیٰ میں موجود امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کو ترجیح دینے کی کوشش کی اگر امریکہ ایران پر مزید حملے کرتا تو مشرقِ وسطیٰ کے حالات انتہائی کشیدہ صورتحال اختیار کر لیتے یہی بلکہ عالمی سطح پر بھی حالات سنگین نوعیت اختیار کر لیتے۔ گذشتہ ماہ ایران میں معاشی زبوں حالی کے باعث ملک بھر میں عوامی احتجاج جاری تھا جس میں ہزاروں کی تعداد میں عوام جاں بحق ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ احتجاجی مظاہرین کو جنہیں گرفتار کیا گیا ہے انکے خلاف سخت کارروائی کرنے اور انہیں پھانسی پر چڑھائے جانے کے فیصلے کو لے کر امریکہ نے سخت رویہ اختیار کیا اور ایرانی حکومت کو خبردار کیا کہ وہ اگر ایسا کریگا تو امریکہ اس پر حملہ کر دے گا۔ خیر ایران میں حالات کسی حد تک سنبھلتے دکھائی دے رہے ہیں۔ عوامی احتجاج کو کچلنے کی ایرانی حکومت نے جس طرح کوشش کی ہے اسے سراہا نہیں جا سکتا کیونکہ ہزاروں کی تعداد میں عام لوگوں کی ہلاکت حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔ ملک گیر احتجاج کو دبانے کیلئے خونریز کریک ڈاؤن کے بعد سے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی عروج پر دکھائی دے رہی ہے۔ ان حالات میں امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری معاملات پر مذاکرات ہونے والے ہیں اور یہ مذاکرات ابتداء جمعہ کو مسقط عمان میں منعقد ہو رہے ہیں ذرائع ابلاغ کے مطابق وائٹ ہاؤس نے ان مذاکرات کی تصدیق کی ہے۔ عرب نیوز نے خبر رساں ایجنسیوں کے حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے کہا ہے کہ 'ایران ایک مختلف نوعیت کی ملاقات چاہ رہا ہے جو ترکیہ کی تجویز کردہ ملاقات سے مختلف ہے، ایسی ملاقات جو صرف ایران کے جوہری پروگرام کے مسئلے پر مرکوز ہو اور جس میں صرف ایران اور امریکہ شرکت کریں۔' ذرائع ابلاغ کے مطابق نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اہلکار نے بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے تصدیق کی ہے کہ امریکہ ترکیہ کے بجائے عمان میں ایران کے ساتھ اعلیٰ سطح کے مذاکرات میں شریک ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ 'کئی عرب اور مسلم رہنماؤں نے چہارشنبہ 4رفروری کو ٹرمپ انتظامیہ سے کہا تھا کہ وہ مذاکرات سے دستبردار نہ ہو، حتیٰ کہ ایرانی حکام نے مذاکرات کے دائرہ کار کو محدود کرنے اور جگہ تبدیل کرنے پر زور دیا تھا۔ اہلکار نے مزید بتایا کہ 'وائٹ ہاؤس اب بھی مذاکرات کی کامیابی کے بارے میں بہت شکوک و شبہات کا شکار ہے تاہم خطے میں اتحادیوں کے احترام کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے منصوبے میں تبدیلی کو قبول کرتے ہوئے آگے بڑھنے پر رضامند ہے۔ اس سے ایک روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اس وقت ایران کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں جبکہ

امریکہ نے بحیرہ عرب میں ایران کا ایک ڈرون بھی مار گرایا ہے۔ منگل 3رفروری کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ 'وہ مذاکرات کر رہے ہیں۔' تاہم مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ اس سے قبل صدر ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ جنگی جہاز ایران کا رخ کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق 'اگر بات معاہدے تک نہ پہنچ سکی تو پھر تلخ چیزیں سامنے آئیں گی۔' ایران کے صدر نے بھی منگل کو اس امر کی تصدیق کی کہ انہوں نے 'دوست ممالک کی حکومتوں' کی جانب سے درخواست کے بعد امریکہ کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ صدر ایران مسعود پزشکیان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'میں نے اپنے وزیر خارجہ کو ہدایت کی ہے بشرطیکہ مناسب اور خطرات سے پاک ماحول موجود ہو اور منصفانہ طور پر مساوی مذاکرات کو آگے بڑھایا جائے۔' اب دیکھنا ہیکہ جمعہ 6رفروری کو ہونے والے مذاکرات کے بعد ایران اور امریکہ کس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔

سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تعلقات مزید بہتری کی طرف رواں دواں

گذشتہ چند سال قبل بعض حلقوں میں یہ سمجھا جا رہا تھا کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں کیونکہ کم و بیش ایک صدی قبل خاندان سعود نے جس طرح ترک حکمراں کو عرب کے مختلف شہروں خصوصاً حجاز مقدس سے بے دخل کر کے مملکتِ سعودی عرب کا قیام عمل میں لایا تھا اور اس وقت جو معاہدہ کیا گیا تھا اس کے تحت ایک صدی کا عرصہ مکمل ہونے کے بعد ترکیہ حکمراں حجاز مقدس کو دوبارہ حاصل کر لینگے لیکن مملکتِ سعودی عرب میں مضبوط سعود خاندان کی شاہی حکومت نے ایسا کچھ ہونے نہیں دیا اور ترک صدر رجب طیب اردغان کے ساتھ حالات سازگار بنائے رکھنے کی کوشش کی۔ چند برس قبل ترکی میں موجود سعودی سفارت خانے میں صحافی جمال خاشقجی کی دردناک موت کے بعد سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالات خراب ہوتے دکھائی دیئے لیکن ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان نے جس طرح اس پر قابو پایا اور اس مسئلہ کو حل کیا اسے دنیا جانتی ہے۔ ان حالات کے باوجود ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات بگڑنے کے بجائے استوار ہوتے گئے۔ سعودی شاہی حکومت اور ترکیہ کی رجب طیب اردغان حکومت نے مشرقِ وسطیٰ کے حالات کو پر امن بنائے رکھنے کیلئے مصلحت پسندی سے کام لیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعلقات کو بہتر سے بہتر بنانے کی سعی کی ہے۔ چہارشنبہ 4رفروری کو ترکیہ صدر رجب طیب اردغان نے اپنے دورہ سعودی عرب کے موقع پر کہا کہ اُن کا ملک سعودی عرب کے ساتھ قابلِ تجدید توانائی اور دفاعی صنعت سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مزید بلند سطح تک لے جانے کے لیے پُرعزم ہے۔ عرب نیوز کے مطابق ترکیہ کے صدر رجب طیب اردغان نے 3رفروری منگل کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں سعودی ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی اور اُن سے دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر بات چیت کی۔ ترک صدر کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق صدر اردغان نے سعودی ولیعہد کو یہ بھی بتایا کہ ترکیہ، شام میں استحکام کے لیے سعودی عرب کی حمایت جاری رکھے گا اور شام کی تعمیرِ نو کے لیے سعودی عرب کے ساتھ تعاون بھی کرے گا۔ صدر اردغان کے دورے کے بعد سعودی عرب اور ترکیہ کی جانب سے جاری کیے گئے مشترکہ بیان میں شامی حکومت کی جانب سے ملک کی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور امن کے فروغ کے لیے ان اقدامات کو سراہا گیا۔ بیان میں شام کی سرزمین پر اسرائیلی خلاف ورزیوں کی مذمت کی گئی اور اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شام کے تمام مقبوضہ علاقوں سے فوری طور پر انخلا کرے۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے مشترکہ بیان میں سوڈان، فلسطینی علاقوں اور یمن میں امن اور استحکام کی بحالی پر زور دیا گیا، جبکہ غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے فوری جنگ بندی اور اسرائیلی قبضے کے خاتمے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ ترکیہ نے یمن کا بحران حل کرنے کے لیے سعودی عرب کی کوششوں خاص طور پر ریاض میں منعقد کیے گئے جامع مذاکرات کو سراہا جس میں یمن کے تمام جنوبی دھڑوں کو اکٹھا کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یمن میں ایسے اندرونی عناصر کی کسی بھی قسم کی حمایت کا مقابلہ کیا جائے جو ملک کی سلامتی اور استحکام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ بیان کے مطابق سعودی عرب اور ترکیہ نے سوڈان میں سویلین حکومت کے ذریعہ سیاسی عمل شروع کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردغان منگل کو سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض پہنچے تھے جہاں شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ریاض ریجن کے ڈپٹی گورنر شہزادہ محمد بن عبدالرحمان نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر ریاض کے میئر شہزادہ فیصل بن عبدالعزیز بن عیاف، وزیر تجارت ماجد القصبی اور دیگر سینیئر حکام بھی موجود تھے۔ دونوں ممالک کی جانب سے حالات پُرامن بنائے رکھنے کی کوشش ثمر آور ہو سکتی ہے اور موجودہ حالات میں ان ممالک کے حکمرانوں کا متحدہ لائحہ عمل عالمِ اسلام کیلئے ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر ضروری ہے۔

جنگ بندی کے باوجود غزہ پر اسرائیلی حملے جاری

ظالم اسرائیلی وزیر اعظم اور فوج کی جانب سے غزہ پر جنگ بندی کے باوجود کسی نہ کسی بہانے حملے جاری ہے جس میں معصوم بچے خواتین سمیت سینکڑوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق گذشتہ دنوں اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 24 فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جن میں دو نومولود بچے بھی شامل ہیں۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق حملوں میں خواتین، بچوں اور ایک ڈیوٹی پر موجود طبی اہلکار کی بھی جان گئی۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں تین عسکری رہنماؤں کو ہدف بنایا گیا اور بعض کارروائیاں اس وقت کی گئیں جب غزہ میں موجود اس کے فوجیوں پر فائرنگ کی گئی، جس میں ایک اسرائیلی ریزرو فوجی شدید زخمی ہوا۔ اسرائیلی فوج کے مطابق حملے فوری ردِعمل کے طور پر کیے گئے۔ غزہ کے شفا ہاسپٹل کے حکام کے مطابق شمالی غزہ کے طفاح علاقے میں ایک عمارت پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے کم از کم 11 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں خواتین اور بچے شامل تھے۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے سیز فائر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ زمینی صورتحال سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جنگ رکی نہیں ہے۔ چہارشنبہ کو خان یونس کے المواسی علاقے میں ایک خیمے کو نشانہ بنائے جانے سے کم از کم تین افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مقامی طبی ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ایک پیرا میڈک بھی شامل تھا۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس حملے میں حماس کے ایک کمانڈر کو نشانہ بنایا گیا اور شہریوں کو نقصان سے بچانے کی کوشش کی گئی۔ غزہ سٹی کے الشاطی پناہ گزین کیمپ میں بھی ایک حملے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک زخمی ہوا۔ مجموعی طور پر چہارشنبہ کے روز ہونے والے حملوں میں کم از کم 38 افراد زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2025 میں نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے باوجود وقفے وقفے سے ہونے والے ان حملوں نے جنگ بندی کو شدید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ غزہ کے صحت حکام کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 556 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں نصف سے زائد خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ اسرائیل کے مطابق اس دوران اس کے چار فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔ ادھر رفح بارڈر کراسنگ پر آمد و رفت محدود بتائی جا رہی ہے، جہاں مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ اگرچہ انسانی امداد میں کچھ اضافہ بتایا جا رہا ہے، تاہم جنگ بندی معاہدے کے کئی اہم نکات، جن میں غزہ کی تعمیرِ نو اور بین الاقوامی سیکیورٹی فورس کی تعیناتی شامل ہے، تاحال تعطل کا شکار ہے۔ جنگ بندی معاہدہ کے بعد ظالم اسرائیلی وزیر اعظم اور فوج کو چاہیے تھا کہ وہ غزہ کے مظلوم عوام پر مزید حملے کرنے کے بجائے انہیں امداد فراہم کرنے والوں کو کھلی اجازت دی جاتی تاکہ مظلوم و بے کس عوام کم از کم اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد اپنی روزمرہ زندگی میں مصروف ہو کر اپنے غم کو بھلانے کوشش کر سکیں۔

رابطہ:9949481933

سپریم کورٹ نے بہار اسمبلی انتخابات کو چیلنج کرنے والی جن سُوراج پارٹی کی عرضی پر سماعت سے انکار کیا

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو پرشانت کشور کی قیادت والی جن سُراج پارٹی کی طرف سے بہار اسمبلی انتخابات 2025 کو چیلنج کرنے والی ایک رٹ درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کردیا، جس میں انہوں نے ریاست میں از سرنو انتخابات کرانے کی ہدایت مانگی تھی۔ جب بنچ نے اس معاملے کی سماعت سے ہچکچاہٹ کا اظہار کیا تو درخواست گزار نے درخواست واپس لینے اور ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کی آزادی مانگی۔ انہیں یہ آزادی دیتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل بنچ نے درخواست کو واپس لینے کے طور پر خارج کردیا۔ یہ رٹ پٹیشن آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر کی گئی تھی جس میں دیگر باتوں کے علاوہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نافذ رہنے کے دوران مکھیہ منتری مہیلا روزگار یوجنا کے تحت مستفیدین کی تعداد بڑھانے اور خواتین ووٹرز کو 10,000 روپے کی براہ راست نقد رقم کی منتقلی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ درخواست میں الزام لگایا گیا کہ اس طرح کے منتقلی بدعنوانی کے مترادف ہے اور انتخابات کی شفافیت کو متاثر کرتی ہے۔ شروع میں جسٹس باگچی نے پوچھا کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 100 کی کس شق کے تحت پورے اسمبلی انتخابات کو منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ سینئر وکیل چندر ادے سنگھ نے عرضی گزار کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ پہلے سے ہی دیگر زیر التوا مقدمات میں "مفت مدد" کے معاملے کی جانچ کررہی ہے اور دلیل دی کہ بجٹ حمایت کے بغیر مالی طور پر پریشان ریاست میں بڑے پیمانے پر نقد رقم کی منتقلی آزاد اور منصفانہ انتخابات میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ رٹ پٹیشن ایک جامع الیکشن پٹیشن ہے جس میں پورے الیکشن کو کالعدم قرار دینے کے لیے ایک جامع حکم کی مانگ کی گئی ہے۔

عدالت نے کہا کہ بدعنوانی کے الزامات کا تعلق انفرادی امیدواروں اور حلقوں سے ہونا چاہیے اور مناسب علاج عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت انتخابی درخواستیں دائر کرنا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ کیش ٹرانسفر اسکیم کا اعلان انتخابات سے عین قبل کیا گیا تھا اور مناسب جانچ کے بغیر اسے 1.56 کروڑ سے زیادہ خواتین تک پھیلا دیا گیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ رٹ پٹیشن میں اس اسکیم کو چیلنج کرنے والی کوئی خاص درخواست نہیں کی گئی ہے بلکہ اس میں پورے انتخابات کو کالعدم قرار دینے کی مانگ کی گئی ہے۔

سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ انتخابی نامنظوری کو سیاسی بحالی کے لیے عدالتی پلیٹ فارم نہیں بنایا جاسکتا اور کہا کہ اگر لوگ کسی جماعت کو مسترد کردیں تو مقبولیت کے لیے عدالتوں سے رجوع کرنا درست طریقہ نہیں ہے۔

بنچ نے واضح کیا کہ اگرچہ دیگر زیر التوا معاملات میں "مفت تحائف" کے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی جارہی ہے، لیکن وہ انتخابات میں ہارنے والی اور پورے انتخابی عمل کو منسوخ کرنے کی مانگ کرنے والی پارٹی کے کہنے پر ایسا نہیں کرے گی۔ سپریم کورٹ نے یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اٹھایا گیا مسئلہ کل ہند نوعیت کا نہیں ہے، درخواست گزار کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔

سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ' 30 ہفتوں کے حمل کو ختم کرنے کی اجازت

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز ایک اہم فیصلے میں ایک نابالغ لڑکی کے 30 ہفتوں کے حمل کو طبی طور پر ختم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

عدالت نے واضح طور پر کہا کہ کوئی بھی عدالت کسی خاتون کو اور بالخصوص کسی نابالغ لڑکی کو، اس کی مرضی کے خلاف حمل جاری رکھنے پر مجبور نہیں کرسکتی۔ جسٹس بی۔ وی۔ ناگرتنا اور جسٹس اُجول بھوئیاں پر مشتمل بنچ نے زور دے کر کہا کہ حاملہ لڑکی کے اس حق کو کہ وہ بچے کو جنم دے یا نہ دے، مناسب اہمیت دی جانی چاہیے، خاص طور پر اُس صورت میں جب وہ بچے کو جنم دینا نہ چاہتی ہو اور اس خواہش کا اس نے بار بار واضح الفاظ میں اظہار بھی کیا ہو۔

بنچ نے واضح کیا کہ اصل سوال یہ تھا کہ کیا کسی نابالغ کو حمل کی حالت جاری رکھنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے، جو اس کی مرضی کے بغیر ہو۔ عدالت نے کہا کہ عدالت کسی بھی خاتون کو، نابالغ لڑکی کی تو بات ہی چھوڑ دیجیے، حمل کی مدت پوری کرنے پر مجبور نہیں کرسکتی، اگر اس کا ایسا کرنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ یہ معاملہ اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ حمل رضامندی سے قائم تعلق کے نتیجے میں ٹھہرا تھا یا زیادتی کے سبب۔ درحقیقت فیصلہ اس بات سے طے ہوگا کہ نابالغ کی واضح خواہش کیا ہے اور کیا اس کا پختہ ارادہ یہی ہے کہ وہ بچے کو جنم نہ دے۔

جسٹس ناگرتنا نے تسلیم کیا کہ اگرچہ بچے کی پیدائش بالآخر ایک نئی زندگی کو دنیا میں لانا ہوتی ہے، لیکن اس معاملے میں نابالغ کی واضح عدم رضامندی سب سے اہم عنصر ہے۔

سپریم کورٹ نے ممبئی کے جے جے اسپتال کو ہدایت دی کہ وہ تمام ضروری طبی اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے حمل کے طبی اختتام کا عمل شروع کریں۔ یہ فیصلہ ہندوستان میں اسقاط حمل کے قانون کے تحت 'تولیدی حقوق ' کی تشریح میں ایک سنگِ میل مانا جارہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 24 ہفتوں کی قانونی حد کے بعد بھی، خصوصی حالات میں، عدالت نے اس لڑکی کی پسند کو ترجیح دی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگنینسی (ترمیمی) ایکٹ 2021 کے مطابق اسقاط حمل کی مدت مختلف زمروں میں طے کی گئی ہے۔ عام حالات میں تمام خواتین کے لیے 20 ہفتوں تک کے حمل کو ختم کرنے کی اجازت ہے، تاہم اس کے لیے ڈاکٹر کی رائے ضروری ہے۔

خصوصی زمروں کی خواتین، جیسے زیادتی کا شکار لڑکیاں، نابالغ، بیوائیں، معذور یا سنگین بیماری میں مبتلا خواتین کے لیے یہ حد 24 ہفتوں تک مقرر ہے اور اس کے لیے دو ڈاکٹروں کی اجازت لازمی ہے۔ اگر رحم میں پرورش پانے والے جنین کو سنگین بیماری لاحق ہو، تو ریاستی سطح کے میڈیکل بورڈ کی اجازت کے بعد 24 ہفتوں کے بعد بھی اسقاط حمل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر حاملہ خاتون کی جان کو فوری طور پر کوئی سنگین خطرہ ہو، تو قانون کی کسی بھی مدت کی پابندی کے بغیر ہنگامی حالت میں اسقاط حمل کی اجازت دی جاتی ہے۔

مودی نے مشرقی ناگالینڈ پر تاریخی معاہدے کی ستائش کی

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو مشرقی ناگالینڈ سے متعلق [illegible]

[illegible] ناگالینڈ [illegible] ای این پی او [illegible] 5 فروری [illegible] اس کا مقصد ناگالینڈ کے مشرقی اضلاع کے دیرینہ مطالبات اور خدشات کو دور کرنا ہے، جو برسوں سے زیادہ انتظامی توجہ اور مساوی ترقی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اس معاہدے کو ایک بڑا قدم قرار دیتے [illegible]

[illegible] بنیادی ڈھانچے اور ترقی کے اشاریے کے لحاظ سے تاریخی طور پر ریاست کے دیگر حصوں سے پیچھے ہیں۔ ای این پی او طویل عرصے سے اس خطے کے لوگوں کی امنگوں کی آواز رہا ہے اور حکمرانی، ترقی اور نمائندگی سے متعلق مسائل [illegible] معاہدوں اور رضامندی کے سلسلے میں ایک اور اہم قدم ہے۔

ای ڈی نے ٹرانس-اروناچل ہائی وے معاوضہ گھپلے کے سلسلے میں اروناچل پردیش میں کئی جگہوں پر چھاپے مارے

نئی دہلی، 06فروری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) ٹرانس-اروناچل ہائی وے معاوضہ گھپلے کے سلسلے میں [illegible] 157.70 [illegible] (0.00-43.635) [illegible] (43.635-63.700) [illegible] (63.700-149.440) [illegible] 289.40 [illegible] 198.56 [illegible] 44 [illegible] سے چار اینا ٹکرا اور اس کے آس پاس واقع ہیں، ایک لکابلی (ڈبروگڑھ کے قریب) میں اور ایک آلو میں (جو میچوکا-چین سرحد کے قریب ہے) شامل ہے۔

وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص حوصلہ ٹوٹنے پر نازیبا الفاظ استعمال کرتا ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 6فروری: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اس عہدے پر فائز شخص اگر نازیبا الفاظ اور جھوٹ بولنے لگے تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ کسی مایوسی کا شکار ہے، جس کے باعث اس کا حوصلہ ٹوٹ چکا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے جمعہ کے روز ایک ویڈیو پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نے راجیہ سبھا میں صدر کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک پر جمعرات کے روز 97 منٹ کی تقریر کی، جس میں وہ مسلسل جھوٹ ہی بولتے رہے۔ جب ہم نے خطبے پر اپنی باتیں رکھیں تو وزیر اعظم نے ان کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ صرف 100 سال، 75 سال اور 50 سال کی باتیں ہی کرتے رہے۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ مسٹر مودی کے پاس ہمارے پوچھے گئے سوالوں کا جواب دینے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ کانگریس کے صدر نے کہا کہ مسٹر مودی کانگریس پر سکھوں کی توہین کا الزام لگا رہے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے خود سکھوں کی توہین کی ہے۔ مسٹر مودی نے خود سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کی توہین کی تھی۔ درحقیقت سکھوں کی توہین تو وزیر اعظم نے ہی کی ہے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ہم نے سکھوں کی توہین کی، یعنی ایوان کے باہر دو افراد کی گفتگو کو سکھوں کی توہین قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس سکھوں کا بہت احترام کرتی ہے، کانگریس حکومت میں ڈاکٹر منموہن سنگھ وزیر خزانہ اور وزیر اعظم بنے تھے، لیکن مسٹر مودی نہ سکھوں کا احترام کرتے ہیں، نہ دلتوں کا اور نہ ہی آدیواسیوں کا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ مسٹر مودی کا حوصلہ ٹوٹ چکا ہے اور ان کی چمک ماند پڑ گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے گالیاں دی جاتی ہیں، دو کلو گالیاں، ایک کنٹل گالیاں، تو کیا گالیوں کو تولا جاتا ہے؟ انہوں نے مجھے تو بہت گالیاں دی ہیں اور اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ مجھے دو دو کلو، ایک ایک کنٹل گالیاں دی جاتی ہیں، تو یہ کیا ہے؟ وزیر اعظم کے عہدے پر بیٹھا شخص اگر جمہوریت اور ملک کے لیے نازیبا الفاظ کہے تو یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ انہوں نے لوک سبھا میں سابق فوجی سربراہ نروَنے کی کتاب کے اقتباسات پڑھنے کی اجازت نہ دینے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ کتاب ابھی شائع ہی نہیں ہوئی ہے۔ جب نروَنے جی کی کتاب ہمیں مل گئی تو اقتدار میں بیٹھے لوگوں کو کیسے نہیں ملی؟ وہ پارلیمنٹ میں کہہ رہے ہیں کہ کتاب ابھی شائع ہی نہیں ہوئی۔ امت شاہ ہوں یا راج ناتھ سنگھ، سب نے بار بار کتاب نہ ہونے کی بات کی، لیکن حقیقت میں کتاب موجود ہے۔ جب راہل گاندھی نے نروَنے جی کی کتاب کے بارے میں پارلیمنٹ میں بات کی تو جانے کیوں پورے حکمراں فریق کو برا لگا۔ میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ پہلے سچ سنیں، پھر جواب دیں۔ سچائی یہی ہے کہ مسٹر مودی کے پاس ہمارے سوالوں کا جواب دینے کی طاقت ہی نہیں ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ مسٹر مودی کے ذہن میں صرف ایک ہی بات رہتی ہے کہ دوسروں کو کیسے نیچا دکھایا جائے۔ جدید ہندوستان کی بنیاد کے لیے پنڈت جواہر لال نہرو نے سرکاری شعبے قائم کیے، لیکن مسٹر مودی انہیں دیوالیہ نکالنے کی فیکٹری کہتے ہیں۔ جب ملک میں ایک گھڑی تک نہیں بنتی تھی تب سرکاری شعبے کی کمپنیاں ہی کام آئی تھیں۔ لیکن سرکاری شعبے کی کمپنیوں کو بچانے کے بجائے مسٹر مودی نے انہیں ختم کرنے کا کام کیا ہے۔

لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 06فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کا ہنگامہ جمعہ کو مسلسل پانچویں دن بھی جاری رہا، جس کی وجہ سے ایوان نہیں چل سکا اور لوک سبھا کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کردی گئی۔ پریزائیڈنگ افسر کرشن پرساد تینیٹی نے ایک بار کے التوا کے بعد دوپہر بارہ بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی، تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نعرے بازی اور ہنگامہ کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے۔ اس دوران انہوں نے ہنگامے کے بیچ ہی ضروری کاغذات ایوان کی میز پر رکھوائے۔ ہنگامہ کررہے ارکان سے انہوں نے اپنی نشستوں پر جانے کی اپیل کی اور کہا کہ ہنگامے کے دوران وہ ایوان کی کارروائی نہیں چلا سکتے، اس لیے تمام ارکان خاموش ہوکر اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ لیکن کسی نے ان کی بات نہیں مانی اور ہنگامہ بڑھتا گیا، جس کے باعث انہوں نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی۔ اس سے پہلے صبح 11 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن ارکان نے شدید ہنگامہ کیا۔ اسپیکر اوم برلا نے ہنگامے کے دوران ہی وقفہ سوالات کا سلسلہ چلانے کی کوشش کی لیکن ہنگامہ بڑھتا گیا، جس کی وجہ سے انہیں ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی۔

سپریم کورٹ نے راجستھان کیڈر میں داخلی اسامی کے لیے آئی پی ایس مینا کے دعوے کو مسترد کردیا

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو تمل ناڈو کیڈر کے 2004 بیچ کے انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر کی وہ عرضی مسترد کردی جس میں انہوں نے اسی سلیکشن سال کے لیے راجستھان کیڈر میں ایک اندرونی خالی اسامی کے الاٹمنٹ کا مطالبہ کیا تھا۔ جسٹس راجیش بندل اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے تبصرہ کیا کہ اپیل کنندہ روپیش کمار مینا نے 2004 کے انتخاب کے چھ سال بعد صرف 2010 میں اپنا دعویٰ پیش کیا تھا اور دو دہائیوں سے زیادہ عرصے بعد اس عرضی پر غور کرنے سے کیڈر الاٹمنٹ کا عمل غیر معینہ مدت تک متاثر ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا، "ہماری رائے میں ایسی کارروائی اختیار نہیں کی جاسکتی۔ "عدالت نے یہ بھی کہا کہ ایسا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا جس سے ثابت ہو کہ 2004 بیچ کے لیے راجستھان کی اندرونی بھرتی کی اسامی 20 سال سے زیادہ عرصے سے خالی پڑی ہے۔ انہوں نے راجستھان میں دی گئی اندرونی خالی اسامی کو بھی قبول نہیں کیا۔ حکومت ہند نے کیٹ کے حکم کو دہلی ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ رٹ عرضی زیر التوا رہنے کے دوران راجیش کمار کا انتخاب انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) میں ہوگیا اور انہوں نے آئی اے ایس میں عہدہ سنبھال لیا، جس کے باعث آئی پی ایس میں اندرونی خالی اسامی کے لیے ان کا دعویٰ غیر موثر ہوگیا۔

سالگرہ پر ہی موت: دو جاں بحق، چار زخمی

کانکیر، 6فروری (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے کانکیر میں ایک دوست کی سالگرہ منانے جا رہے چھ نوجوانوں کی کار جمعہ کی علی الصبح سڑک حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس دردناک حادثے میں دو نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ چار دیگر زخمی ہوگئے، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ سالگرہ کے دن ہی نابالغ ویدانت ساہو کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق، گووند پور علاقہ میں آج صبح تقریباً 4 بجے یہ حادثہ اس وقت پیش آیا، جب نوجوانوں کی ماروتی سوزوکی ڈزائر کار سڑک کے کنارے لگے لوہے کے کھمبے کو توڑتے ہوئے درخت سے ٹکرا گئی۔ کار میں سوار تمام چھ نوجوان ماکڑی میں اپنے دوست ویدانت ساہو کی سالگرہ منانے جارہے تھے۔ پولیس اور مقامی لوگوں کے مطابق حادثے کی وجہ سڑک پر اچانک نمودار ہونے والی گائے بتائی جارہی ہے۔ گائے سے ٹکرانے سے بچنے کی کوشش کے دوران ڈرائیور کار پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور تیز رفتاری سے کار کھمبے کو توڑتے ہوئے درخت سے جا ٹکرائی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولس تھانہ کانکیر کی گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس افسر جتیندر ساہو نے بتایا کہ زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جایا گیا اور حادثے کی شکار کار کو ہٹانے کے بعد ٹریفک بحال کردی گئی۔

امتحان میں کامیابی کی ضمانت خود اعتمادی ہے، جلد بازی نہیں: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ طلباء کو امتحان کے لیے ذہنی دباؤ لینے اور زیادہ نمبر لینے کی دوڑ میں الجھنے کی بجائے زندگی کے مقصد کی کسوٹی پر خود کو پرکھتے ہوئے مسلسل محنت، صبر اور خود اعتمادی کے ساتھ کام کرنے پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

مسٹر مودی نے جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر 'پریکشا پر چرچہ' کے پروگرام میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے بچوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امتحان کو بوجھ نہ سمجھیں، اسے آسانی سے لینا چاہئے۔ انہوں نے پرانے پرچوں سے تیاری کرنے کو پرانی عادت اور بیماری قرار دیا اور کہا کہ نئے دور میں اس کا کوئی جواز نہیں۔ یہ ایک طرح کی بیماری ہے، اس لیے بچوں کو اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے فطری انداز میں تیاری کرنی چاہیے اور امتحان کو دباؤ یا بوجھ نہیں بنانا چاہیے۔ ایک بچے کے سوال پر کہ زندگی میں خواب دیکھنا ضروری ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ خواب نہ دیکھنا زندگی کے ساتھ سب سے بڑا جرم ہے۔ خواب ہی مقصد بناتے ہیں اور زندگی میں آگے بڑھنے کی تحریک دیتے ہیں۔ مشکل سے مشکل خواب کو حاصل کرنے کے لیے محنت ضروری ہے۔ بچوں کو خود اعتمادی بڑھانے کے لیے عظیم انسانوں کی سوانح حیات پڑھنی چاہیے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کسی بھی امتحان کے لیے خود اعتمادی ضروری ہے اور خود اعتمادی تب آتی ہے جب دل سے اپنے مضمون کو اپنے مقصد کے مطابق پڑھا جائے۔ امتحان کے وقت جلد بازی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جلد بازی سے سب کچھ بگڑ جاتا ہے۔ اس کے بجائے خود اعتمادی اور مکمل سمجھ بوجھ کے ساتھ سوالات حل کریں۔ جلد بازی کی وجہ سے کئی بار جو سوالات آسان ہیں وہ بھی خراب ہو جاتے ہیں اور محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اب وہ وقت نہیں رہا جب کہا جاتا تھا کہ کامیابی صرف انہی کو ملتی ہے جن کے پاس تمام سہولیات ہوں، بلکہ اب حالات بدل گئے ہیں۔ سب سے کم وسائل والے بچوں کو بھی بہترین نمبروں کے ساتھ امتحان میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس کی وجہ آزاد سوچ اور دستیاب سہولیات کے مطابق مطالعہ قرار دیا۔

مسٹر مودی نے بچوں سے کہا کہ ہر چیز کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور تجربے کی بنیاد پر اسے بدلا جاسکتا ہے۔ پریکشا پر چرچہ کے پروگرام میں بھی انہوں نے تجربے کی بنیاد پر آہستہ آہستہ تبدیلیاں کیں۔ ہر بچے کو تجربے کی بنیاد پر اپنے کاموں میں بہتری لانی چاہیے۔ پروگرام کے بعد وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اب انہیں لگتا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں بچوں سے پریکشا پر چرچہ کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے کئی ریاستوں میں ان پروگراموں کا انعقاد کیا ہے اور انہیں لگتا ہے کہ دیگر ریاستوں میں بھی مزید پروگرام منعقد کئے جانے چاہئیں۔

ریلوے مسافر خدمات پر 60000 کروڑ کی سبسڈی دے رہی ہے: ویشنو

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جمعہ کو کہا کہ انڈین ریلوے اس وقت مسافر خدمات پر 45 فیصد کی شرح سے تقریباً 60000 کروڑ روپے کی سبسڈی دیتی ہے اور ملک میں ریلوے مسافر کرایہ بہتر سہولیات کے باوجود نہ صرف ترقی یافتہ ممالک بلکہ پڑوسی ممالک سے بھی کم ہے۔ وزیر ریلوے راجیہ سبھا میں وزارت ریلوے سے متعلق سوالات پر ارکان کے ضمنی سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ ان سے ایک ضمنی سوال میں پوچھا گیا تھا کہ کیا ریلوے کو اس وقت آپریشن میں جو بچت ہو رہی ہے وہ بزرگ شہریوں کو کرایوں میں رعایت ختم کرنے سے ہے اور کیا حکومت اس بچت کے بعد بزرگ شہریوں کو کرائے میں چھوٹ کو بحال کرنے پر غور کر رہی ہے۔

مسٹر ویشنو نے کہا کہ گزشتہ دس سال میں ریلوے کے آپریشن میں بہتری، کرایوں اور مال برداری سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے اور آپریشنل لاگت میں بچت کے اقدامات سے انڈین ریلوے کی مالی صحت میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بدولت آج ریلوے اپنے تمام اخراجات خود پورے کرتے ہوئے کچھ بچت کی پوزیشن میں آ گئی ہے۔

انہوں نے بزرگ شہریوں کے لیے رعایت بحال کیے جانے کا کوئی براہ راست جواب دینے کے بجائے کہا کہ ریلوے کو مسافر خدمات پر ہر 100 روپے کے خرچ پر کرایوں سے صرف 55 روپے حاصل ہوتے ہیں، اس طرح مسافروں کو اب بھی 45 فیصد کی رعایت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کو اس وقت جو بچت ہو رہی ہے وہ بنیادی طور پر توانائی کی لاگت میں کمی، رکھ رکھاؤ کے عمل میں بہتری اور مال برداری میں اضافے کا نتیجہ ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ ریلوے کی برقی کاری کی وجہ سے ریلوے کو توانائی (ڈیزل اور بجلی) کے اخراجات میں سالانہ تقریباً 5500 کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ریلوے کی مال برداری میں 40 کروڑ ٹن اضافی اضافہ ہوا ہے۔ رکھ رکھاؤ میں بہتری سے بھی بچت ہوئی ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ 'ریلوے لائنوں کی برقی کاری کے وزیر اعظم کے دور اندیش فیصلے سے ریلوے کے توانائی کے اخراجات میں کافی بچت ہوئی ہے اور یہ 37841 کروڑ روپے سالانہ سے گھٹ کر 32400 کروڑ روپے کی سطح پر آ گیا ہے۔ برقی کاری کا دوہرا فائدہ ہوا ہے۔ ایک طرف الیکٹرک ٹرینوں سے کاربن کے اخراج میں ڈیزل کے مقابلے میں 95 فیصد کی کمی آتی ہے، دوسری طرف مہنگے درآمدی ڈیزل کے اخراجات کی بچت ہوتی ہے۔ 'ریلوے کے آپریٹنگ تناسب کو کم کر کے بچت بڑھانے سے متعلق ایک سوال پر وزیر ریلوے نے کہا کہ ریلوے کے کل آپریشنل اخراجات 2.75 لاکھ کروڑ روپے کی سطح کے ہیں۔ جس میں 1.18 لاکھ کروڑ روپے ملازمین کے اخراجات، 65000 کروڑ روپے پنشن، 32400 کروڑ روپے ایندھن اور بجلی، 2300 کروڑ روپے قرضوں پر سود، 8000 کروڑ روپے رکھ رکھاؤ کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو نکال کر ریلوے کچھ بچت کی پوزیشن میں ہے۔ بی جے پی کے ڈاکٹر لکشمی کانت باجپئی نے وزیر موصوف سے ریلوے کے آپریٹنگ تناسب کے 98.22 فیصد تک بلند ہونے کے بارے میں سوال کیا تھا۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ ایندھن کے اخراجات میں کمی کے باوجود ریلوے نے 40 کروڑ ٹن اضافی مال برداری کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریلوے میں اس وقت 12 لاکھ ملازمین اور 18 لاکھ ریٹائرڈ پنشن یافتگان ہیں۔

امتحانات سے گھبرائیں نہیں، اسے جشن کے طور پر لیں: سود

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے جمعہ کو کہا کہ طلبہ کو امتحان سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اسے ایک جشن کی طرح لینا چاہیے۔ مسٹر سود نے آج موتی باغ کے سی ایم شری اسکول میں طلبہ کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کے "پریکشا پہ چرچا 2026" کا براہ راست نشریہ دیکھا۔ طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "امتحانات ڈرنے کی چیز نہیں بلکہ جشن کی طرح لینے کی چیز ہیں۔ آپ اپنی پڑھائی پر مکمل توجہ دیں، اپنا ہدف طے کریں اور اسے حاصل کرنے کے لیے مسلسل محنت کریں۔ وقت کا صحیح انتظام ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ "انہوں نے طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ زندگی میں توازن بہت ضروری ہے۔ پڑھائی کے ساتھ کھیل میں بھی حصہ لیں اس سے آپ کی ذہنی اور جسمانی دونوں طرح کی نشوونما ہوتی ہے۔ وزیر تعلیم نے امتحان کے دباؤ پر بچوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امتحان سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ امتحان کو کبھی بھی زندگی کا آخری پیمانہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کے موسم میں بچوں پر نصاب، نوٹس اور سماجی توقعات کا دباؤ فطری ہے لیکن اس دباؤ کو خود اعتمادی میں بدلنا ہی اس پروگرام کا مقصد ہے۔

مذہب کی بنیاد پر کی جانے والی نفرت کی سیاست ہماری صدیوں پرانی مشترکہ تہذیب کو ختم کررہی ہے: ارشد مدنی

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) پہلے مرحلے میں آج ادھم پور جموں وکشمیر میں 15 نئے تعمیر شدہ مکانات کی تقسیم کے دوران سیلاب متاثرین جن میں 7 عدد بیوہ بھی شامل ہیں کو چابیاں تقسیم کرتے ہوئے صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے پنجاب، ہماچل اور جموں وکشمیر میں سیلاب کی وجہ سے آئی تباہی پر کہا کہ ہم مالک کائنات کے بندے ہیں اور اس کے ہر فیصلے پہ سرتسلیم خم کرتے ہیں۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہماری بندگی کا تقاضا بھی یہی ہے اور وہی ہے جو ہر پریشانی کا مداوا کرسکتا ہے، تاہم اسباب کے طور پر جمعیۃ علما ہند اور اس کے خدام اور اس کی شاخیں تا بحد امکان متاثرین کی مدد کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مصیبت یہ پوچھ کر نہیں آتی یہ کون ہندو ہے کون مسلمان ہے جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو ایک ساتھ سب کو اپنی زد میں لے لیتی ہیں اسی طریقے سے ان متاثرین میں ہر مذہب کے ماننے والے شامل ہیں اور جمعیۃ علماء ہند بلا تفریق مذہب ملت سب کی مدد کررہی ہے کیونکہ کہ انسانیت کی خدمت ہی اس کا نصب العین ہے۔ آج چابیاں وصول کرنے بعد مجموعی طور پر متاثرین نے کہا کہ لوگ آئے دلاسہ دے کر چلے گئے مگر کام جمعیۃ علماء ہند نے کیا۔ یہ مجموعی تاثر جموں وکشمیر کے ان سیلاب متاثرین کا ہے جن 15 لوگوں کو جمعیۃ علماء راجستھان کے تعاون سے نئے تعمیر شدہ مکانات کی چابیاں دی گئی ہیں۔ ان میں سے کچھ لوگ اس قدر جذباتی ہوگئے جب ان سے ان کے تاثرات جاننے کی کوشش کی گئی تو زبان سے کچھ نہ کہہ سکے البتہ ان کی آنکھیں مارے خوشی سے چھلک پڑیں اور کہا کہ اللہ تعالی مولانا مدنی کو سلامت رکھے اور عمر وصحت میں برکت دے۔ انہوں نے ہمارے درد کو محسوس کیا۔ مولانا مدنی نے ویڈیو کانفرسینگ کے ذریعہ مجمع کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت ہمارا مشترکہ ورثہ ہے اس کا تحفظ ملک کے تمام شہریوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے اگر ہم نے یہ ذمہ داری ادا نہ کی تو یاد رکھیں اس کوتاہی کے لئے ہماری آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں کچھ ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں جو انتہائی امید افزا کہے جاسکتے ہیں اس طرح کے واقعات یہ بتاتے ہیں کہ اب اکثریت فرقہ کے لوگ بھی نفرت کی سیاست کے خلاف بیدار ہورہے ہیں، یہ اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ نفرت کی سیاست کے پیچھے جو کالا سچ چھپا ہوا ہے لوگ اسے سمجھ چکے ہیں ہمیں مکمل یقین ہے کہ ایک دن نفرت محبت سے ہار جائے گی۔ انہوں نے تقریب میں موجود لوگوں سے یہ بھی کہا کہ اگر اب بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو بے گھر ہوچکے ہیں ہم کوشش کریں گے کہ مسلمانوں کے ساتھ برادران وطن کو بھی نیا مکان بنوا کر دیں، آپ یقین رکھیں جمعیۃ علماء ہند نہ صرف آپ کے دکھ درد میں شریک رہے گی بلکہ مصیبت میں آپ کو ہر طرح کی مدد بھی مہیا کرائے گی۔ انہوں نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ ہر قیمت پر اپنے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کریں کیونکہ آج اس طرح کے حالات ہیں اس سے مقابلہ کے لئے تعلیم ہی سب سے بڑا ہتھیار ہے انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی بہت ضروری ہے واضح ہو کہ آج پہلے مرحلہ میں جن 15 لوگوں کو نئے مکان کی چابیاں دی گئی ہیں ان میں سات عدد بیوہ بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ 148 ضرورت مند لوگوں میں راشن کٹ اور دیگر گھریلو سامان بھی تقسیم کیا گیا ان میں تمیں غیر مسلم بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا فرقہ پرستوں کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہو پائے گی۔ سیکولرزم اور دستور ہند کے تحفظ کے لئے جمعیۃ علماء ہند آخری دم تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ تاریخ بتاتی ہے جو قوم اپنی شناخت، تہذیب اور مذہب کے ساتھ زندہ رہنا چاہتی ہے اسے قربانی دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر عوام کو تقسیم کرنا ملک کو تقسیم کرنا ہے، جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہمیں مجبور ہوکر کہنا پڑ رہا ہے کہ فرقہ پرست طاقتیں اسلام اور مسلمان دونوں کو مٹانے کے درپے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ موجودہ حالات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے جو حالات آج ہیں وہ ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ ہر دن کے بعد سورج طلوع ہوتا ہے اور وہ دن بھی آئے گا جب امن، بھائی چارہ اور محبت کا سورج طلوع ہوگا اور نفرت وفرقہ پرستی کا سورج غروب ہو جائے گا، کیونکہ جب ظلم اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو سمجھ لیجیے کہ صبح روشن قریب ہوتی ہے، اور ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب ظالموں کے گلے میں زنجیریں ہوں گی اور یہ ملک ایک بار پھر پیار، محبت اور انصاف کے سائے میں ترقی کرے گا۔

ورلڈ حجاب ڈے پر پوسٹ

میئر نیویارک زہران ممدانی کو شدید تنقید کا سامنا

نیویارک، 6فروری (یو این آئی) نیویارک سٹی کے میئر زہران ممدانی کو حجاب کو عقیدت، شائستگی اور فخر کی علامت قرار دینے والی پوسٹ پر شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ یہ پوسٹ ورلڈ حجاب ڈے کے موقع پر ان کے دفتر برائے امور مہاجرین کی جانب سے شیئر کی گئی تھی، جسے ایران میں لازمی حجاب کے خلاف جاری احتجاجی صورت حال کے تناظر میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا تھا کہ آج ہم دنیا بھر کی اُن مسلم خواتین اور بچیوں کے عقیدے، شائستگی اور فخر کا جشن منا رہے ہیں جو حجاب پہننے کا انتخاب کرتی ہیں، جو عقیدے کی ایک طاقتور علامت اور مسلم ورثے کی نمائندگی ہے۔ اس پیغام پر سماجی کارکنوں اور مبصرین نے سخت اعتراض کیا اور مؤقف اختیار کیا کہ اس پوسٹ کا لب و لہجہ ایران میں خواتین کو درپیش زمینی حقائق کو نظرانداز کرتا ہے، جہاں حجاب پہننے سے انکار پر خواتین کو گرفتار، تشدد کا نشانہ بنایا گیا

اور بعض کو ہلاکت کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ایرانی نژاد امریکی صحافی مسیح علی نژاد نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے زہران ممدانی کو براہ راست مخاطب کیا۔ انہوں نے لکھا کہ مسٹر زہران ممدانی، واقعی؟ اس وقت؟ سچ کہوں تو مجھے نیویارک جیسے خوبصورت شہر میں رہتے ہوئے اذیت محسوس ہورہی ہے، جب آپ ورلڈ حجاب ڈے منا رہے ہیں اور میرے زخمی وطن ایران میں خواتین کو حجاب اور اس کے پیچھے موجود اسلامی نظریے کو مسترد کرنے پر قید، گولیوں اور موت کا سامنا ہے۔ مسیح علی نژاد نے میئر پر الزام لگایا کہ وہ ہمارے جیلروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ایران میں کریک ڈاؤن پر خاموشی کے ساتھ اس پوسٹ کو شرمناک قرار دیا۔ فرانسیسی مصنف اور سماجی کارکن برنارڈ ہنری لیوی نے بھی پوسٹ پر تنقید کرتے ہوئے اس کے وقت اور پیغام دونوں پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ورلڈ حجاب ڈے؟ یہ کیسے ممکن ہے جب ایران میں ہزاروں خواتین محض حجاب نہ پہننے پر قید، تشدد اور قتل کا سامنا کر رہی ہیں، تو ایسے میں حجاب کا جشن منانا کیسے درست ہوسکتا ہے؟ ترک نژاد امریکی ماہر معاشیات اور سیاسیات تیمور کوران نے بھی پوسٹ کو کئی حوالوں سے نامناسب قرار دیا ہے۔ یہ ردعمل زہران ممدانی کے ماضی کے بیانات کے برعکس ہے، جن میں انہوں نے اسلاموفوبیا کے خلاف بات کی تھی۔ گزشتہ سال انہوں نے بتایا تھا کہ 11 ستمبر کے حملوں کے بعد ان کی خالہ نے حجاب پہننے کے باعث خود کو غیر محفوظ محسوس کیا اور سب وے میں سفر کرنا چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کے سیاست میں آنے پر انہیں اپنے عقیدے کو چھپا کر رکھنے کا مشورہ دیا گیا۔

مصر کی فوجی طاقت پر نظر رکھنا ضروری: اسرائیل

تل ابیب، 6فروری (یو این آئی) اسرائیل کے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے مصر کی عسکری صلاحیتوں میں اضافے کے بارے میں خبردار کیا اور کہا ہے کہ ان پر بغور نگاہ رکھی جانی چاہیے۔ روزنامے 'اسرائیل ہایوم' کے مطابق نیتن یاہو نے مصر کی بڑھتی ہوئی عسکری صلاحیتوں کے بارے میں خبردار کیا اور کہا ہے کہ میں نہیں جانتا صدر ٹرمپ کا ایران کے بارے میں حتمی فیصلہ کیا ہوگا۔ خبر کے مطابق نیتن یاہو نے جمعرات کو کنیسٹ کی خارجہ اور دفاعی کمیٹی کے بند کمرے کے اجلاس میں کہا ہے کہ مصری فوج اپنی قوت بڑھا رہی ہے اور اس کو نگرانی میں رکھنا ضروری ہے۔ مصر کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں لیکن ہمیں عسکری طاقت میں حد سے زیادہ اضافے کو روکنا ہوگا"۔ خبر کے لئے اخبار کے استعمال کردہ ذرائع کے مطابق یہ بیانات اسرائیل۔ مصر تعلقات کی حساسیت پر جاری مباحث کے دوران جاری کئے گئے ہیں۔ مذکورہ تنبیہ کے باوجود، دسمبر میں اسرائیل اور مصر کے درمیان تقریباً 35ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے گئے اور نیتن یاہو نے اسے اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا معاہدہ قرار دیا تھا۔ چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق، اسی کمیٹی اجلاس کے دوران نیتن یاہو نے ایران اور اسرائیل کی امریکہ کے ساتھ ہم آہنگی کے معاملات پر بھی بات کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کی واشنگٹن کے ساتھ ہم آہنگی "ممکنہ حد تک اعلیٰ ترین سطح "پر ہے۔ تاہم

انہوں نے ٹرمپ کے ایران سے متعلقہ حتمی موقف کے بارے میں غیر یقینی کیفیت کا اعتراف بھی کیا ہے۔ اسمبلی ممبران سے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ایرانی حکومتی نظام کے زوال کا سبب بننے والے انتہائی اہم مرحلے لئے موزوں حالات پیدا ہورہے ہیں تاہم فی الحال یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ مرحلہ تہران حکومت کا تختہ اُلٹ سکے گا یانہیں۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اسرائیل پر حملہ ہوا تو ہم، ایران کے خلاف "بہت بڑا اور سخت "حملہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس دفعہ کی کوئی بھی جوابی کاروائی گذشتہ جون کی کاروائی سے ہر لحاظ سے بڑی ہوگی۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال ان ازلی دشمنوں کے درمیان 12 روزہ جنگ ہوئی تھی۔ جنگ ایک بھاری اسرائیلی حملے سے شروع ہوئی جس نے ایرانی عسکری اور جوہری تنصیبات کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں کو بھی نشانہ بنایا۔ امریکہ نے بھی تین ایرانی جوہری مقامات پر حملے کر کے اسرائیلی کارروائیوں میں حصہ لیا اور اس کے بعد ٹرمپ کی طرف سے شروع کردہ ایک جنگ بندی نافذ العمل ہوگئی۔ اپریل 2024 میں، غزہ میں جاری نسل کشی کے دوران، ایران نے اسرائیل کے خلاف ایک بھاری ڈرون اور میزائل حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر مہلک حملے کے جواب میں کیا گیا تھا۔ کئی ماہ بعد، یکم اکتوبر کو، ایران نے حماس اور حزب اللہ کے رہنماؤں کے قتل کے جواب میں اسرائیل پر 200 میزائل فائر کیے تھے۔

کارنی نے ترکیہ کو کینیڈا کے لیے ’’حیاتی شراکت دار‘‘ قرار دیا

اوٹاوا، 6فروری (یو این آئی) کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی نے ترکیہ کو نیٹو میں کینیڈا کے لیے 'اہم 'حلیف قرار دیا اور خاص طور پر تجارت اور صنعت میں دوطرفہ تعلقات کو بڑھانے کے واضح امکانات کی نشاندہی کی۔ کارنی نے جمعرات کو اوٹاوا میں ایک نیوز کانفرنس میں صحافیوں سے کہا کہ "میں اس میں چند باتیں مزید واضح کرنا چاہتا ہوں۔ ایک یہ ہے کہ ترکیہ نیٹو کا ایک اہم شراکت دار ہے اور ایک ایسے خطے میں جو بہت اہم اور بعض اوقات چیلنجنگ ہے۔" انہوں نے اقتصادی تعاون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ "اس کے علاوہ بے پناہ مواقع ہیں۔ ہمارے پاس ترکیہ کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے کے متعدد مواقع ہیں، "میں نے گزشتہ سال ستمبر میں نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ بات چیت شروع کی تھی اور اب میں اس کی کو آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا تعاون 'دفاعی اور جوہری معاملات'' تک بڑھ سکتا ہے۔ کارنی نے کہا کہ '' ترکیہ عالمی سطح پر پیداوار، بشمول جدید پیداوار، نمایاں ممالک میں سے ایک ہے، ایسے شعبے ہیں جن میں ہم بلاشبہ شرکت کر سکتے ہیں''۔ نیوز کانفرنس کے دوران، کارنی نے کینیڈا کے موٹر سازی شعبے کے لیے 'ایک نئے ، زیادہ پر عزم اور خودمختار راستے " کا بھی اعلان کیا اور ایک قومی موٹر ساز منصوبہ جاری کیا جس میں صفر اخراج گاڑیوں کے فروغ کے لیے 2.3 بلین ڈالر کی نئی خرید و لیز مراعات شامل ہیں۔ اس تبدیلی کے حصے کے طور پر حکومت ، گزشتہ الیکٹرک وہیکل فروخت کے مینڈیٹ کو منسوخ کر رہی ہے اور اسے 2027 سے 2032 تک کے ماڈلز کے لیے سخت گرین ہاؤس گیس اخراج معیار سے بدل رہی ہے۔ کارنی نے مزید کہا کہ "ہم اپنے (گرین ہاؤس گیس) اخراج کے معیار کو دوگنا سخت کر رہے ہیں اور صنعت کو یہ لچک دے رہے ہیں کہ وہ اسے کیسے حاصل کرتی ہے۔

حج کیلئے ویزوں کا اجرا 8 فروری سے شروع ہوگا

سعودی وزارت حج وعمرہ

ریاض، 6فروری (یو این آئی) سعودی وزارتِ حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ حج 2026 کے لیے ویزوں کے اجرا کا آغاز 8 فروری سے کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق ویزوں کے اجرا کا یہ عمل معمول سے پہلے شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد حج انتظامات کو بروقت مکمل کرنا اور عازمین کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ بیرونِ ملک سے آنے والے عازمین کو فراہم کی جانے والی تمام خدمات کے 100 فیصد معاہدے مکمل کرلیے گئے ہیں جبکہ مکہ مکرمہ میں رہائش سے متعلق تمام معاہدے نسک پلیٹ فارم کے ذریعے طے پاچکے ہیں۔ سعودی وزارتِ حج و عمرہ کے مطابق اب تک 7 لاکھ 50 ہزار عازمین کی رجسٹریشن ہوچکی ہے جبکہ 30 ہزار عازمین نے اپنے اپنے ممالک سے براہِ راست حج پیکجز بک کروالیے ہیں۔ وزارت کا کہنا ہے کہ اس ابتدائی مرحلے میں ویزوں کا اجرا حج کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کی عکاسی کرتا ہے جس سے انتظامات کو مزید منظم بنانے اور دنیا بھر سے آنے والے لاکھوں عازمین کو فراہم کی جانے والی خدمات کی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

طارق رحمان 8 فروری کو ڈھاکہ میں بی این پی کی آخری انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے

ڈھاکہ، 6فروری (یو این آئی/ژنہوا) بنگلہ دیش میں انتخابی مہم اپنے آخری مرحلے میں داخل ہورہی ہے، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے چیئرمین طارق رحمان 8فروری کو ڈھاکہ کے نیا پلٹن علاقے میں پارٹی کی آخری انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے۔ ریلی دوپہر 2 بجے شروع ہونے والی ہے، جس کے مہمان خصوصی مسٹر رحمان ہوں گے۔ بی این پی کے سینئر جوائنٹ سکریٹری جنرل روح الکبیر رضوی نے جمعرات کو پارٹی کے مرکزی دفتر نیا پلٹن میں ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ مسٹر رضوی نے کہا کہ تقریب کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور ڈھاکہ اور

آس پاس کے حلقوں سے بی این پی کے امیدوار ریلی میں شرکت کریں گے ۔انہوں نے مزید کہا کہ بی این پی تاریخی طور پر عوامی حمایت سے برسراقتدار آئی ہے اور دعویٰ کیا کہ پارٹی سنگین جبر کے باوجود لچکدار بنی رہی ہے۔ مسٹر رضوی نے کہا کہ بی این پی ہمیشہ عوامی مینڈیٹ کے ساتھ برسراقتدار آئی ہے اور پارٹی نے برسوں کے جبر کو سہا ہے، پھر بھی وہ ثابت قدم ہے ۔پرامن انتخابی ماحول کے بارے میں امید کا اظہار کرتے ہوئے، مسٹر رضوی نے کہا کہ توقع ہے کہ ووٹرو آزادانہ اور بغیر کسی خوف کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ پارٹی کے انتخابی نشان کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ملک کے لوگ دھان کی بالی کو محض ایک نشان کے طور پر نہیں، بلکہ ایک جذبے کے طور پر دیکھتے ہیں، اسی جذبے سے متاثر ہوکر لوگ 12 فروری کو اپنا ووٹ ڈالیں گے ۔"اس ریلی میں بہت زیادہ ہجوم آنے کی توقع ہے اور یہ انتخابات سے قبل دارالحکومت میں بی این پی کی آخری بڑی عوامی تقریب ہوگی۔

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے پر اسٹاک مارکیٹ میں تیزی

ممبئی، 3فروری (یو این آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کی خبر کے بعد مقامی اسٹاک مارکیٹوں میں منگل کو ابتدائی کاروبار میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 3656.74 پوائنٹس کی چھلانگ لگا کر 85323.20 پر کھلا اور دیکھتے ہی دیکھتے 4205.27 پوائنٹس بڑھ کر 85,871.73 پر پہنچ گیا۔ خبر لکھنے کے وقت یہ 2,227.60 پوائنٹس (2.73 فیصد) اضافے کے ساتھ 83,894.06 پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 1,219.65 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 26,308.05 پر کھلا۔ یہ 1,252.80 پوائنٹس بڑھ کر 26,341.20 پر پہنچ گیا۔ تادم تحریر یہ 677.70 پوائنٹس یعنی 2.70 فیصد اضافے کے ساتھ 25,766.10 پر تھا۔ مارکیٹ میں تمام شعبوں کے انڈیکس میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ سینسیکس میں آئی ٹی سی کے علاوہ تمام کمپنیوں کے حصص فی الحال سبز نشان میں ہیں۔ ریلائنس انڈسٹریز، ایچ ڈی ایف سی بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، ایل اینڈ ٹی، انفوسس، بجاج فائنانس، ایکسس بینک، اور مہندرا اینڈ مہندرا نے انڈیکس کے فائدہ میں سب سے زیادہ حصہ ڈالا۔

مصنوعی ذہانت کے دور میں تحقیق کی اخلاقیات کا مسئلہ نازک: پروفیسر محمد اسد ملک

نئی دہلی، 6فروری (یو این آئی) مصنوعی ذہانت کے اس دور میں تحقیق کی اخلاقیات کا مسئلہ پیچیدہ اور نازک ہوگیا ہے۔ محقق اگر پہلے سے کوئی مفروضہ قائم کرلے اور اسی کو ثابت کرنے کے لیے سارا زور صرف کرے تو صورت حال مزید الجھ جاتی ہے ۔۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر محمد اسد ملک (فیکلٹی آف لا جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے 'تحقیق میں علمی سالمیت اور اخلاقیات' کے موضوع پر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ اری ریلیز کے مطابق انہوں نے کہا کہ محقق کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی پیشرو تحقیقات کا تجزیہ کرے۔ علمی دنیا میں سرقے کا مسئلہ کئی سطح پر بحث طلب ہے۔ چنانچہ قانون نے بھی اس کے لیے سزا متعین کی ہے۔ سرقہ ہو بہو بھی ہوسکتا ہے، بنیادی خیالات کی نقل بھی ہوسکتا ہے ،حادثاتی طور پر بھی ایک دوسرے کی تحقیق سے مماثل ہوسکتا ہے لیکن سرقے کی ایک نوعیت خود اپنی تحریروں کی نقل بھی ہے۔ سرقے کا ایک سبب کاہلی اور دوسرا سبب کم علمی ہے۔ واضح رہے کہ صدر شعبہ اردو پروفیسر کوثر مظہری کی سربراہی میں سالانہ توسیعی خطبات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس

خطبے کے صدارتی فرائض انجام دیتے ہوئے قائم مقام صدر شعبہ پروفیسر ندیم احمد نے کہا کہ پروفیسر محمد اسد ملک نے جس طرح سے تحقیق کے معیار پر زور دیا ہے اور اشاعتی اخلاقیات کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے وہ ریسرچ اسکالر اور اساتذہ کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے ۔خطبے کے کنوینر پروفیسر محمد عمران احمد عندلیب نے مہمان مقرر کا مفصل تعارف پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ شعبہ کے استاد ڈاکٹر سید تنویر حسین نے پروفیسر محمد اسد ملک کی خدمت میں گلدستہ پیش کیا۔ پروگرام کا آغاز شعبہ کے ریسرچ اسکالر عبدالرحمٰن کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر مشیر احمد کے تشکر پر ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر شاہ عالم، پروفیسر سرور الہدیٰ، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر محمد مقیم ،ڈاکٹر جاوید حسن ، ڈاکٹر راہین شمع، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم ،ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر شہواز فیاض، ڈاکٹر مخمور صدری، ڈاکٹر ثاقب فریدی، ڈاکٹر راحت افزا اور ڈاکٹر محمد شجاع کے علاوہ کثیر تعداد میں ریسرچ اسکالرز اور طلبہ اور طالبات موجود تھے۔

امریکیوں کے لیے سستی ادویات ٹرمپ نے ویب سائٹ جاری کردی

واشنگٹن، 6فرقری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ادویات سے متعلق ویب سائٹ جاری کردی، ویب سائٹ پر امریکیوں شہریوں کیلئے ادویات دستیاب ہوں گی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ادویات میں بانجھ پن اور وزن کم کرنے والی دوائیں شامل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ویب سائٹ صارفین کو رعایتی قیمتوں پر ادویات فراہم کریگی۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکہ میں ادویات کی قیمتوں میں تاریخی کمی کی ہے، سستی ادویات کے حصول کیلئے ویب سائٹ لانچ کردی۔ فارما کمپنیاں امریکہ میں فیکٹریاں لگارہی ہیں، فارما کمپنیوں کو باہر سے ادویات منگوانے پر بھاری ٹیرف لگایا جائے گا۔

وعدوں کی پاسداری لازم، ایرانی وزیر خارجہ کا امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے قبل باہمی احترام پر زور

تہران، 6 جنوری (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ کے ساتھ مذاکرات سے قبل باہمی احترام پر زور دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نیک نیتی کے ساتھ سفارتکاری میں داخل ہوا ہے لیکن اپنے حقوق پر مضبوطی سے قائم رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ایران گزشتہ ایک سال کے تجربات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کھلی آنکھوں کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وعدوں کی پاسداری لازم ہے، برابری، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات محض الفاظ نہیں بلکہ کسی بھی پائیدار معاہدے کی بنیاد ہیں۔ یاد رہے ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات آج عمان میں ہورہے ہیں جہاں ایرانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ عباس عراقچی کر رہے ہیں جبکہ امریکی وفد کی نمائندگی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کر رہے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی شامخانی کا کہنا ہے کہ ایرانی فوج ملکی دفاع کے لیے سفارتکاروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی ماہر، اسٹریٹیجک مذاکرات کار ہیں، عباس عراقچی کو اعلیٰ ترین فیصلہ سازوں، فوج اور انٹیلی جنس اداروں کا اعتماد حاصل ہے۔

خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشنز، 24 خوارج ہلاک

اورکزئی، 6نومبر (یو این آئی) خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کے فتنۃ الخوارج کے خلاف آپریشنز میں 24 خوارج مارے گئے ۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 4 اور 5 فروری کو خیبر پختونخوا میں 2 الگ جھڑپیں ہوئیں۔ 2 الگ الگ جھڑپوں کے دوران فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 24 خوارج مارے گئے ۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اورکزئی میں آپریشن کے دوران خوارج کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا گیا اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں 14 خوارج ہلاک کردیے گئے ۔دوسری جانب ضلع خیبر میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات پر ایک اور آپریشن کیا۔ اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں مزید 10 خوارج ہلاک کردیے گئے ۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے علاقے میں ممکنہ خوارج کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں عزم استحکام وژن کے تحت جاری رہیں گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا عزم ہے، غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے گا۔

ایران کا جدید خرمشہر 4-بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ

تہران، 6فروری (یو این آئی) ایران کی جانب سے اپنے جدید ترین بیلسٹک میزائلوں میں سے ایک خرمشہر فور بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق خرمشہر 4 بیلسٹک میزائل 2 ہزار کلومیٹر کی رینج تک مار کرسکتا ہے اور 15 سو کلوگرام وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ، ایران سے مذاکرات میں ان کے بیلسٹک میزائلوں پر بھی بات چیت کرنے پر مصر ہے جبکہ ایران بات چیت کو صرف جوہری مسائل تک مرکوز رکھنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ واضح رہے کہ ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ عمان میں امریکہ، ایران مذاکرات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مذاکرات کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ ایران سے ڈیل کی جاسکتی ہے یا نہیں۔

امریکہ اور روس فوجی رابطوں کی بحالی پر راضی

واشنگٹن، 6فروری (یو این آئی) امریکہ اور روس نے ابوظہبی میں ہونے والے مذاکرات کے بعد اعلیٰ سطحی فوجی رابطوں کو دوبارہ بحال کرنے پر اتفاق کرلیا۔ فوجی رابطے بحال کرنے کے اقدام کو امریکہ اور روس کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی جانب ایک اشارہ سمجھا جارہا ہے۔ واشنگٹن نے یوکرین پر روسی حملے سے عین قبل ماسکو کے ساتھ فوجی سطح کے مواصلاتی رابطے منقطع کردیے تھے۔ خبررساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق امریکی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس طریقہ کار کو دوبارہ بحال کرنے کا مقصد دونوں اطراف سے کسی بھی غلط فہمی اور کشیدگی میں اضافے سے بچنا ہے۔ امریکی فوج نے کہا کہ فوجی سطح پر مذاکرات کو برقرار رکھنا عالمی استحکام اور امن کیلیے ایک اہم عنصر ہے، یہ شفافیت میں اضافے اور کشیدگی کم کرنے کا ایک ذریعہ بھی فراہم کرتا ہے۔ واضح رہے کہ فوجی رابطوں کی بحالی امریکی یورپی کمانڈ کے کمانڈر جنرل الیکسس گرنکیوچ کی جانب سے ابوظہبی میں اعلیٰ روسی اور یوکرینی فوجی حکام کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے بعد سامنے آئی۔ امریکہ اور روس کے درمیان اعلیٰ سطحی فوجی مذاکرات کی معطلی کے باوجود دونوں ممالک نے ہنگامی حالات کیلیے ایک ڈی کنفلیکشن لائن کو برقرار رکھا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پیوتن بھی کئی مواقع پر براہ راست ایک دوسرے سے فون پر بات کرچکے ہیں۔

گزشتہ سال 3 ایٹمی جنگیں رکوائیں: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 6فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گزشتہ سال 2025 میں انہوں نے تین ایٹمی جنگیں رکوائیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک تقریب سے خطاب میں کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے طاقتور ملک ہے اور انہوں نے گزشتہ سال پاکستان اور ہندوستان، ایران اور اسرائیل، روس اور یوکرین کے درمیان ایٹمی جنگیں رکوائیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اپنی پہلی مدت میں امریکی فوج کی مکمل طور پر از سر نو تعمیر کی، نئی اور جدید جوہری صلاحیتیں شامل کیں، اسپیس فورس قائم کی اور اب امریکی فوج کو تاریخ کی بلند ترین سطح تک مضبوط کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے طاقتور فوج امریکا کے پاس ہے۔ امریکی بیڑے میں

جدید جنگی جہاز شامل کر رہے ہیں، جو دوسری جنگ عظیم کے جہازوں سے 100 گنا طاقتور ہیں۔ انہوں نے سرد جنگ کے دوران روس اور امریکہ کے درمیان ہتھیاروں کی روک تھام کے نیو اسٹارٹ معاہدے کو ناقص اور خلاف ورزیوں سے بھرپور قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئے، بہتر اور جدید جوہری معاہدے پر کام ہونا چاہیے، جو طویل مدت تک چلے۔ امریکی صدر نے برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر سے ڈیگوگارشیا جزیرے پر مذاکرات کو انتہائی مثبت اور نتیجہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیگوگارشیا بحر ہند کے وسط میں واقع اہم امریکی فوجی اڈا اور قومی سلامتی کے لیے غیر معمولی اسٹریٹجک اہمیت رکھتا ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ڈیگوگارشیا میں امریکی موجودگی کو کسی بھی جعلی دعوے یا ماحولیاتی بہانے سے کمزور نہیں ہونے دوں گا۔ مستقبل میں لیز معاہدہ ختم ہوا یا امریکی افواج کو خطرہ ہوا تو فوجی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہوں۔

☆

وزیر اعلیٰ کی سپریم کورٹ میں موجودگی جمہوریت کے تحفظ کیلئے تاریخی قدم: امرناتھ چٹرجی

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی حال ہی میں سپریم کورٹ میں ایک اہم کیس کی سماعت کے دوران ذاتی طور پر پیش ہوئیں انہوں نے نہ صرف قانونی عمل میں حصہ لیا بلکہ واضح طور پر ملک کے آئینی اور جمہوری ڈھانچے کے بارے میں اپنے شدید خدشات کا اظہار کیا۔ اس پیش رفت کو آزاد ہندوستان کی عدالتی اور سیاسی تاریخ میں پہلی بار قابل ذکر کے طور پر دیکھا جا رہا ہے یہ پہلا موقع ہے جب کسی موجودہ وزیر اعلیٰ نے اپنے عہدے پر رہتے ہوئے سپریم کورٹ کی سماعت میں سرگرمی سے حصہ لیا اور ججوں کے سامنے ذاتی طور پر اپنا کیس پیش کیا۔ اس سے دانشور حلقوں میں اسے بڑے پیمانے پر بحث ہو رہی ہے۔ حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام محض قانونی اشارہ نہیں بلکہ جمہوریت اور شہری حقوق کے لیے ان کی گہری وابستگی کا ثبوت ہے اس دوران دوسرے اسے آئندہ اسمبلی انتخابات سے جوڑتے ہیں۔ تاہم ترنمول کانگریس کے لیڈران ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہوں نے اسے عوامی مفاد اور آئینی اقدار کے تحفظ قرار دیا ہے۔ اس پورے واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک مثال قائم کی ہے جو آزادی کے بعد سے کسی وزیر اعلیٰ نے ایسا نہیں کیا ان کے مطابق وزیر اعلیٰ کی عدالت میں ذاتی موجودگی اور سماعت میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ محض ایک انتظامی سربراہ نہیں ہیں بلکہ ایک چوکس رہنما ہیں جو عوام کی آواز کو آئینی پلیٹ فارم تک لے جاتی ہیں۔ امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ چیف منسٹر نے عدالت میں محض رسمی طور پر حاضری ہی نہیں دی بلکہ جج کے سامنے سوالات کا جواب دیا اور جمہوریت سے متعلق سنگین مسائل پر اپنے خیالات کو مضبوطی سے پیش کیا ان کے مطابق یہ قدم مغربی بنگال کے لوگوں کے ووٹنگ اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ امرناتھ چٹرجی سے جب اپوزیشن، خاص طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی سے، انتخابی سال میں اس کو سیاسی چال قرار دینے کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے سخت جواب دیا انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کو واقعی عوام اور جمہوریت کی پرواہ ہے تو اس نے کسی وزیر اعلیٰ نے پہلے ایسا جرات مندانہ قدم کیوں نہیں اٹھایا؟ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کے پاس اس تاریخی اقدام کی مخالفت کرنے کے لیے کوئی دلائل نہیں ہیں اور اس لیے وہ اسے صرف انتخابی عینک سے دیکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین نے کہا کہ چیف منسٹر کا سپریم کورٹ جانے کا کسی بھی طرح سے آئندہ اسمبلی انتخابات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ آئینی اور اخلاقی معاملہ ہے۔ یہ ایک ذمہ داری کی تکمیل ہے انہوں نے کہا کہ جمہوریت صرف الیکشن جیتنے تک محدود نہیں ہوتی بلکہ اسے مسلسل چوکسی اور حوصلے سے بچانا ہوتا ہے اور وزیر اعلیٰ نے ملک کو یہ پیغام دیا ہے سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اس پیش رفت سے ممتا بنرجی کی ایک ایسی لیڈر کے طور پر شبیہ مزید مضبوط ہوتی ہے جو آئینی اداروں کی اہمیت کو سمجھتی ہیں اور ضرورت پڑنے پر خود کو سنبھالنے سے نہیں ہچکچاتی ہیں ان کے مطابق یہ اقدام نہ صرف مغربی بنگال بلکہ پورے ملک کی سیاست میں ایک نئی بحث کو جنم دے سکتا ہے کہ عدالتی اور جمہوری عمل میں منتخب عوامی نمائندوں کا کردار کتنا فعال ہونا چاہیے۔

☆

انڈال: انگلش میڈیم اسکول کے ہاسٹل سے نویں جماعت کے طالب علم کی لاش ملی

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور سب ڈویژن کے انڈال میں ایک پرائیویٹ انگلش میڈیم رہائشی اسکول کے ہاسٹل میں ایک طالب علم کی لاش ملی متوفی طالب علم کا نام 15 سالہ ماجد انصاری وہ اس اسکول میں نویں جماعت کا طالب علم تھا۔ اس واقعہ سے رہائشی اسکول کیمپس میں سنسنی پھیل گئی ذرائع کے مطابق متوفی طالب علم پرولیا کے نیتوریا تھانہ علاقہ کا رہنے والا تھا تقریباً پانچ سال قبل اسے انڈال ایرپورٹ سٹی کمپلیکس میں واقع پرائیویٹ انگلش میڈیم اسکول میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ اسکول کے ہاسٹل میں رہ رہا تھا اور پڑھ رہا تھا۔ اطلاع کے مطابق متوفی طالب علم کے والد مبارک انصاری نے بتایا کہ بدھ کی شام 4 بجے کے قریب انہیں اسکول سے فون آیا جس میں بتایا گیا کہ ان کا بیٹا بیمار ہے اور اسے علاقے کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا اسے جلدی سے وہاں پہنچنے کو کہا گیا وہاں پہنچ کر اسے معلوم ہوا کہ اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ دوسری جانب متوفی طالب علم کے ایک ہم جماعت نے انکشاف کیا ہے کہ ماجد نے صبح دیگر طلبہ کے ساتھ ناشتہ کیا تھا اس نے اپنا ہوم ورک کر لیا تھا، لیکن دوسروں کے برعکس، وہ اس دن اسکول نہیں گیا تھا وہ ہاسٹل میں رہا بعد میں، تقریباً 2 بجے، وہ اپنے کمرے میں کھڑکی کی گرل سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ اسے فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران مبارک انصاری نے اپنے بیٹے کی غیر فطری موت کے لیے اسکول انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا ان کے مطابق طلبہ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اسکول انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے یہ کیسے ہوا؟ انہوں نے الزام لگایا کہ اسکول انتظامیہ کی بے حسی اور ان کے کام میں لاپرواہی ان کے بیٹے کی قبل از وقت موت کا باعث بنی۔

لاری نے سڑک کنارے آدمی کو ٹکر ماردی، قومی شاہراہ بلاک کر کے احتجاج

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقہ کے کنستوڑیا کانٹا موڑ کے قریب سڑک حادثہ پیش آیا اس واقعہ میں ایک 45 سالہ رہائشی آشیش منڈل زخمی ہو گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایک لاری ہری پور سے پنجابی موڑ جا رہی تھی۔ آشیش منڈل کنستوڑیا کانٹا موڑ کے پاس سڑک کے کنارے کھڑا تھا کہ اچانک پیچھے سے آنے والی لاری نے اسے ٹکر ماردی اس واقعے میں اسے معمولی چوٹیں آئیں واقعہ کے بعد مقامی باشندوں نے مشتعل ہو کر قومی شاہراہ 14 کو تقریباً ایک گھنٹے تک بلاک کر دیا انہوں نے کہا کہ جلد از جلد کانٹا موڑ کے قریب علاقے میں بمپر تعمیر کیا جائے علاقے میں پیدل چلنے والے اس سے قبل بھی متعدد بار المناک حادثات کا شکار ہو چکے ہیں کچھ شدید زخمی ہوئے جب کہ کچھ موت کے دہانے پر تھے اس وقت علاقہ مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے بمپر لگانے کا مطالبہ کیا لیکن انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ تاہم واقعہ کے فوراً بعد جموڑیہ پولیس اسٹیشن اور کیندا چوکی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس کی جانب سے مقامی لوگوں کو سمجھانے کے بعد ایک گھنٹے سے جاری روڈ بلاک کو ہٹا دیا گیا اور ان کے مطالبات مانے گئے۔ ٹریفک معمول پر آ گئی۔

ای سی ایل کی بجلی کٹوتی سے مزدوروں کی زندگیاں متاثر

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کی سنکٹرام-شری پور علاقے میں گھریلو بجلی کی فراہمی سے متعلق نئی ہدایات نے کوئلے کی پٹی میں ہلچل مچا دی ہے کمپنی انتظامیہ کے اس فیصلے سے نہ صرف ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے روزمرہ کے معمولات میں خلل پڑنے کا خدشہ ہے بلکہ مزدور تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے اسے عوام دشمن اقدام قرار دیتے ہوئے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے بجلی جیسے بنیادی وسائل پر اس پابندی پر خطے میں عدم اطمینان مسلسل بڑھ رہا ہے کمپنی کی طرف سے جاری کردہ حکم کے مطابق، سنکٹرام- شری پور علاقے کے رہائشی احاطے میں روزانہ صبح 00:8 بجے سے شام 00:5 بجے تک گھریلو بجلی کی فراہمی معطل رہے گی انتظامیہ نے اسے فوری طور پر مؤثر ایک عارضی اقدام قرار دیا۔ سرکاری لیٹر میں کہا گیا کہ شدید مالی دباؤ اور پاور ہیڈ کی وجہ سے بجٹ تقریباً ختم ہونے کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کا مؤقف ہے کہ اگر اب تحفظ کے سخت اقدامات پر عمل درآمد نہ کیا گیا تو مستقبل میں صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے ای سی ایل انتظامیہ نے واضح طور پر یہ اشارہ بھی دیا ہے کہ اگر اخراجات اور کھپت پر قابو نہ پایا گیا تو مارچ 2026 سے گھریلو بجلی کی سپلائی مکمل طور پر بند ہونے جیسی سنگین صورتحال پیدا ہو سکتی ہے خط میں یہ بھی متنبہ کیا گیا ہے کہ بجٹ کی کمی کی وجہ سے آگے چل کر کوئی متبادل انتظام ممکن نہیں ہو گا حکم نامے کو مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد جاری کرنے کے لیے کہا گیا ہے اور تمام متعلقہ ایجنٹوں اور یونٹس کو اس کی سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایت کی گئی ہےتاہم اس فیصلے سے ملازمین اور ان کے اہل خانہ میں تشویش پائی جاتی ہے۔ بندش سے بچوں کی تعلیم، بزرگوں کی دیکھ بھال، گھریلو کام کاج اور صحت کی ضروریات پر منفی اثر پڑنے کا خدشہ ہے یہ صورتحال طلباء کے لیے خاص طور پر امتحان کے موسم میں ایک سنگین مسئلہ پیدا کر سکتی ہے بہت سے خاندانوں کا کہنا ہے کہ گرمی کے موسم میں بجلی کی طویل بندش بھی انسانی ہمدردی نہیں ہے اس فیصلے کی مخالفت میں مزدور یونینز اور مختلف سیاسی جماعتیں متحد ہو گئی ہیں مزدور یونینوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ اپنی مالی بدانتظامی کا بوجھ براہ راست ملازمین پر ڈال رہی ہے وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا یہ کٹوتیاں صرف رینک اور فائل ملازمین تک ہی محدود ہیں یا افسران پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوں گی۔ اگر قوانین سب کے لیے یکساں نہیں ہیں تو اسے امتیازی پالیسی سمجھا جائے گا بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق میئر جتیندر تیواری اس فیصلے کو غیر انسانی قرار دیتے ہوئے تیواری نے کہا کہ ثانوی امتحانات کے دوران ایک دن کے لیے بجلی منقطع کرنا طلبہ کے مستقبل کے لیے خطرہ ہے انہوں نے کہا کہ کوئلے کی پیداوار کے ذریعے ملکی معیشت کو مضبوط کرنے والے محنت کشوں کے ساتھ ایسا سلوک کسی طور بھی بلا جواز ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ اے آئی یو سی سے وابستہ مزدور لیڈر رمیش سنگھ نے بھی اس فیصلے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے انتظامیہ کو ایک خط پیش کیا ہے انہوں نے سوال کیا کہ کیا پاور کنزرویشن کے نام پر صرف رہائشی کالونیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بحران واقعی اتنا سنگین ہے تو سب سے پہلے غیر ضروری اخراجات اور انتظامی آسائشوں کو روکنا چاہیے۔ مزدوروں کے بنیادی حقوق پر سمجھوتہ کسی بھی صورت میں ناقابل قبول ہے۔ مقامی ماہرین کا خیال ہے کہ آنے والے دنوں میں یہ مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ اگر انتظامیہ اور مزدور یونینوں کے درمیان رابطہ قائم نہ کیا جائے تو ایک تحریک ابھر سکتی ہیکول بیلٹ کا خطہ پہلے ہی سماجی اور اقتصادی چیلنجوں سے دوچار ہے، اور بجلی کی کٹوتی جیسے فیصلے عدم اطمینان کو مزید ہوا دے سکتے ہیں فی الحال، سب کی نظریں ای سی ایل انتظامیہ کے اگلے اقدام پر ہیں۔ یہ دیکھنا اہم ہو گا کہ آیا کمپنی عوامی جذبات کی روشنی میں اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے گی یا احتجاج کے باوجود اپنے سخت موقف کو برقرار رکھتی ہے۔ جو بات یقینی ہے وہ یہ ہے کہ بجلی کی کٹوتی کا مسئلہ صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کی جڑیں انسانی اور سماجی خدشات میں بھی گہری ہیں۔

☆

کمبل کی تقسیم کے تنازع میں پولس کی کارروائی سے سیاست گرم

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 13 میں کمبل تقسیم کرنے کے پروگرام کے دوران قبائلی خواتین کے ساتھ مبینہ بدسلوکی، دھمکیاں اور ہراساں کرنے کے الزامات نے اب سنگین سیاسی اور انتظامی رخ اختیار کر لیا ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق اس واقعہ نے گذشتہ دیر رات ایک نیا موڑ لیا جب پولیس کی ایک ٹیم اچانک شہر کے سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر کرشنا پرساد کی رہائش گاہ پر پہنچی اس کارروائی سے پورے علاقے میں ہلچل مچ گئی اور سیاسی حلقوں میں گرما گرم بحث چھڑ گئی رات گئے پولیس کی موجودگی کی خبر پھیلتے ہی مقامی باشندوں اور حامیوں میں بے چینی بڑھ گئی بہت سے لوگوں نے اسے عام قانونی عمل کے بجائے سیاسی دباؤ کا عمل قرار دیا اس پیش رفت کے بعد کرشنا پرساد نے سوشل میڈیا پر لائیو ہو کر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اس پورے واقعے کو ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا۔ کرشنا پرساد نے واضح طور پر کہا کہ اس نے کوئی غیر قانونی، غیر اخلاقی یا قابل اعتراض فعل نہیں کیا ہیانہوں نے بتایا کہ وہ برسوں سے سماجی کاموں میں مصروف ہیں اور ان کا مقصد ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہیان کے بقول، کمبل کی تقسیم جیسے پروگراموں کا محرک صرف اور صرف انسانی جذبہ تھا نہ کہ کسی غلط مقصد سیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان پر لگائے گئے الزامات بے بنیاد ہیں اور حقیقت کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی لیڈر نے اس پورے واقعہ کو سیاسی انتقام کی ایک مثال قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ حکمران پارٹی کے کچھ بااثر لیڈروں کے کہنے پر پولیس کا استعمال کیا جا رہا ہیانہوں نے ایک اور سنگین مسئلے کی طرف بھی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے سری پور/سنکٹرام علاقے میں بجلی کی مسلسل کٹوتی کے لیے ای سی ایل انتظامیہ پر سخت تنقید کی انہوں نے کہا کہ اس وقت ثانوی امتحانات جاری ہیں، اور دن میں بجلی کی کٹوتی طلباء کے مستقبل کے لیے براہ راست خطرہ ہیانہوں نے مطالبہ کیا کہ امتحان کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ طلباء کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ادھر اس معاملے پر مقامی سیاست بھی بھڑک اٹھی ہے۔ جہاں بی جے پی اسے سیاسی ہراسانی کا معاملہ قرار دے رہی ہے وہیں حکمران جماعت سے وابستہ لیڈران الزامات کی سنگینی پر زور دے رہے ہیں اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں رات گئے اس کے گھر پولیس بھیجنا محض اسے ڈرانے اور دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ انہیں نہ ڈرایا جائے گا اور نہ ہی وہ سماجی خدمات سے پیچھے ہٹیں گے انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت میں کسی بھی تنازع کو طاقت کے زور پر نہیں بلکہ قانون اور انصاف کے دائرے میں حل کیا جانا چاہیے۔ کرشنا پرساد نے یقین ظاہر کیا کہ عدالت اور عوام اس معاملے میں حتمی فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عدالت کا جو بھی فیصلہ آئے گا وہ قبول کریں گے تاہم جھوٹے الزامات کے سامنے جھکنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ تنازع صرف ایک سماجی تقریب تک محدود نہیں رہے گا بلکہ آنے والے دنوں میں آسنسول کی مقامی سیاست کو مزید متاثر کر سکتا ہیقبائلی برادریوں اور خواتین کی حفاظت سے متعلق مسائل خاص طور پر حساس مسائل ہیں، جو صورتحال کو مزید سنگین بنا رہے ہیں۔ ابھی تک، آسنسول کیس بحث کا مرکز بنا ہوا ہے، پولیس کی کارروائی، سیاسی الزامات، اور سوشل میڈیا پر جاری ردعمل کے ساتھ۔ عوام اب دیکھ رہے ہیں کہ تحقیقات سامنے آتی ہیں اور سچ سامنے آنے میں کتنا وقت لگے گا۔

☆

آئی سی ڈی ایس سینٹر میں زہریلا سانپ برآمد ہونے سے سراسیمگی

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): انڈال مدن پور پنچایت علاقہ کے گوسائیڈنگا میں واقع آئی سی ڈی ایس سنٹر میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب ایک زہریلا سانپ احاطے کے اندر نمودار ہوا بچوں کی پڑھائی اور دوپہر کا کھانا کھانے کی معمول کی سرگرمیوں کے درمیان اس اچانک نمودار نے نہ صرف طلباء ؒ بلکہ والدین اور اساتذہ کو بھی خوفزدہ کر دیا لمحوں میں یہ خبر پورے علاقے میں پھیل گئی اور مرکز کے باہر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا عینی شاہدین کے مطابق آئی سی ڈی ایس سنٹر میں بچے معمول کے مطابق کلاس میں جا رہے تھے اور کچن میں کھانا تیار کیا جا رہا تھا اچانک احاطے کے ایک کونے میں ایک سانپ نظر آیا مرکز میں خوف و ہراس پھیل گیا بچوں کو محفوظ مقام پر لے جانے کی کوششیں کی گئیں اور بہت سے والدین اطلاع ملنے پر سنٹر پہنچ گئےخوفزدہ ہو کر کچھ والدین فوراً اپنے بچوں کے ساتھ گھر واپس آ گئے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ کوئی اچانک حادثہ نہیں بلکہ دیرینہ غفلت کا نتیجہ ہے۔ مرکز کے احاطے میں مہینوں سے جھاڑیاں اور گھاس اگ رہی تھی اور ان کی باقاعدگی سے صفائی نہیں کی گئی تھی گندگی اور بدنظمی نے سانپ جیسی خطرناک مخلوق کا داخلہ ممکن بنا دیا گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ متعدد شکایات کی گئیں لیکن متعلقہ محکمہ نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔ صورتحال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے مقامی باشندوں نے فوری طور پر سانپ پر نظر رکھی اور فوری طور پر ایک نجی سانپ پکڑنے والے کو آگاہ کیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک ماہر جائے وقوعہ پر پہنچا، سانپ کو احتیاط سے پکڑ کر محفوظ مقام پر پہنچایا اس سے سکون کی سانس آئی، لیکن بچوں کا خوف آسانی سے دور نہیں ہوا۔ مرکز کے استاد نے بتایا کہ اعلیٰ حکام کو فوری طور پر واقعے کی اطلاع دی گئی۔ حکام کی ہدایات کی بنیاد پر، مرکز نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر اس دن چھٹی کا اعلان کیا تاہم والدین کا کہنا ہے کہ صرف چھٹی کا اعلان کرنا کافی ہے اگر بروقت صفائی اور حفاظتی اقدامات کیے جاتے تو یہ صورتحال پیدا نہ ہوتی۔ اس واقعے نے ایک بار پھر سرکاری بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز کی حفاظت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ آئی سی ڈی ایس جیسے مراکز میں اس طرح کی لاپرواہی، جہاں چھوٹے بچے تعلیم اور غذائیت کے لیے آتے ہیں، انتہائی تشویشناک ہے۔ گاؤں والوں نے احاطے کی باقاعدہ صفائی، باؤنڈری والز اور حفاظتی نظام کو مضبوط کرنے اور مستقبل میں ہونے والے واقعات کو روکنے کے لیے ذمہ دار اہلکاروں کو جوابدہ بنانے کا مطالبہ کیا ہیفی الحال کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا کیونکہ حادثہ ٹل گیا تاہم یہ وارننگ ضرور دی گئی ہے کہ اگر انتظامیہ نے بروقت ایکشن نہ لیا تو چھوٹی سی غلطی بھی بڑے حادثے میں بدل سکتی ہے۔

ڈمپر ڈرائیور کی بہادری سے جوڑے اور بچے بچ گئے

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): ایک ڈمپر ڈرائیور کی عقل اور ہمت کی بدولت اسکوٹر پر سوار ایک جوڑے اور ان کے دو بچے بچ گئے یہ حادثہ دوپہر قومی شاہراہ 19 پر درگاپور کے شہر کے مرکز میں پیلا کالی باری کے قریب پیش آیا اطلاع کے مطابق بانکوڑہ کے ملیارہ سے راکھ لے کر ایک ڈمپر قومی شاہراہ سے پنڈیشور، درگاپور کے ہری پور جا رہا تھا۔ شہر کے مرکز میں پیلا کالی باڑی کے قریب اچانک ایک اسکوٹر ڈمپر کے سامنے آ گیا اسکوٹر کو بچانے کے لیے ڈمپر ڈرائیور نے ڈیوائیڈر کی بیریکیڈ توڑ کر ڈمپر کو ڈیوائیڈر پر چڑھا دیا جس کے نتیجے میں اسکوٹر پر سوار جوڑے اور ان کے دو بچے بال بال بچ گئےعینی شاہدین کے مطابق آسنسول کی طرف جا رہے اسکوٹر کا اچانک ٹائر پھٹ گیا جس کے نتیجے میں یہ قابو سے باہر ہو گیا اور سیدھا ڈمپر کے سامنے جا گرا عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ڈمپر کی رفتار کنٹرول میں ہونے کی وجہ سے ڈرائیور نے ہمت کر کے ڈمپر کو ڈیوائیڈر پر چڑھا دیا ورنہ کوئی بڑا حادثہ پیش آ سکتا تھا۔ اس دوران اسکوٹر پر سوار اہل خانہ کو معمولی چوٹیں آئیں تاہم کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا زخمیوں کو درگاپور لے جایا گیا موچی پاڑا سے درگاپور تک ٹریفک گارڈ کی مدد سے ابتدائی طبی امداد کے لیے اہلکار کو اسپتال لے جایا گیا ڈمپر ڈرائیور بھی مکمل طور پر محفوظ ہے۔

غیر قانونی کوئلے سے لدی تین سائیکلیں ضبط

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کیندہ ایریا کے تحت نیو کنڈا او سی پی کے قریب سلڈانگا ای سی ایل سیکورٹی گارڈز اور سی آئی ایس ایف کے ذریعہ صبح سڑک پر چھاپہ مارا گیا غیر قانونی کوئلے سے لدی تین سائیکلیں ضبط کر لی گئیں چھاپے کی قیادت ای سی ایل کے کیندہ ایریا سیکورٹی آفیسر اشوک داس نے کی انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل سیکورٹی ٹیموں نے مشترکہ آپریشن کیا۔ چھاپے کے دوران تین سائیکلوں پر لدا چھ ٹن کوئلہ قبضے میں لے لیا گیا انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ کوئلہ اور تین سائیکلوں کو کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد کیندا چھاڑی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بندھن بینک کے ایک صارف کو کرنٹ اکاؤنٹ سے 2.2 لاکھ روپے کی دھوکہ ہی

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): بندھن بینک کے ایک صارف کو اس کے کرنٹ اکاؤنٹ سے 220,000 روپے کی دھوکہ دہی کا پتہ چلا ہے متاثرہ شیو شنکر سنگھ نے آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اطلاع کے مطابق اس معاملے پر انہوں نے بینک انتظامیہ پر سنگین الزامات بھی لگائے ہیں اور شبہ ظاہر کیا ہے کہ بینک کے کسی ملازم نے کچھ ڈیٹا لنک کیا ہے یا بینک انتظامیہ بھی اس فراڈ میں ملوث ہیاس معاملے کے بارے میں بندھن بینک کے صارف شیو شنکر سنگھ کے دوست سمیر چکرورتی نے بتایا کہ ہمارے دوست شیو شنکر سنگھ کا بندھن بینک میں کرنٹ اکاؤنٹ ہے جس کے ذریعے وہ کاروباری کام کرتا ہے لیکن کاروبار کے لیے ہم نے شری مہاویر روڈ لائنز کمپنی کے نام سے اکاؤنٹ کھولنے کی بات کی تھی جب ہم اکاؤنٹ کھولنے کے لیے بینک گئے تو بینک ملازم رگھویر یادو نے کہا کہ فی الحال میونسپل کارپوریشن ٹریڈ لائسنس جاری نہیں کر سکتی یہ اپریل کے بعد ہی جاری کیا جائے گا۔ لہذا، کرنٹ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے، ہمیں ادیم رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹر کرنا ہوگا اس کے بعد، ہم نے کھاتہ کھولنے کے لیے تمام دستاویزات رگھویر یادو کو دے دیں رگھویر یادو نے کہا کہ ادیم کو رجسٹر کرنے پر ایک او ٹی پی ظاہر ہوگا اور یہ او ٹی پی کشما ورت سنگھ کو دیا جانا چاہیے 2 فروری کو، شام 30:5 بجے، رگھویر یادو نے فون کیا اور اسے شیو شنکر سنگھ تک پہنچا دیا شیو شنکر سنگھ نے پھر کہا کہ او ٹی پی کشما ورت سنگھ کو دیا جائے شیو شنکر نے کشما ورت سنگھ کو او ٹی پی پاس کیا سنگھ اگلے دن، صبح 21:10 پر، اکاؤنٹ سے 200,000 روپے کاٹتے ہوئے ایک پیغام آیا ایک منٹ بعد، صبح 22:10 پر، مزید 20,000 روپے کی کٹوتی کی گئی اکاؤنٹ میں 223,000 روپے تھے۔ اس کے بعد ہم نے آسنسول سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جب ہم شکایت کرنے بینک گئے تو افسران نے کہا کہ وہ تحقیقات کریں گےجب ہم نے بینک مینیجر سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ وہ چھٹی پر ہیں اور واپس آ جائیں گیاس دوران میں نے رگھو کل یادو کو بینک مینیجر سے بات کرائی تاہم، بینک نے ہمیں اس بارے میں کوئی تحریری یقین دہانی نہیں کرائی ہے کہ ہم اپنی رقم کب وصول کریں گے تاہم، مینیجر نے بعد میں کہا کہ اگر ہم تحریری شکایت جمع کراتے ہیں تو ممکنہ طور پر ہمیں سات دنوں کے اندر اپنی رقم موصول ہو جائے گی۔ بینک نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کر رہا ہے کہ رقم کیسے نکالی گئی اگر ہمیں وقت پر رقم نہیں ملتی ہے، تو ہم بینک کے خلاف شکایت درج کرائیں گیوہ ہنگامہ برپا کریں گے اور صارفین سے کہیں گے کہ اس بینک میں پیسے نہ رکھیں کیونکہ یہاں فراڈ ہو رہا ہے اس سے قبل بھی رانی گنج کے رام بھگوان کے ایک صارف سے 50 ہزار روپے کا دھوکہ ہوا تھا جس کے بعد وہاں کے کونسلر کی مداخلت کے بعد بینک نے 50 ہزار روپے ایڈجسٹ کر دیے۔

ریلوے پروٹیکشن فورس نے غیر قانونی شراب پکڑ لی

آسنسول: 6 رفروری، (عوامی نیوز سروس): غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف اپنی مسلسل چوکسی کو جاری رکھتے ہوئے، مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس نے، جاری آپریشن ستارک کے ایک حصے کے طور پر گذشتہ صبح چترنجن ریلوے اسٹیشن پر غیر قانونی شراب کی ایک کھیپ کا پتہ لگایا اور اسے ضبط کیا۔ اہلکاروں نے پلیٹ فارم کے علاقے میں ایک شخص کی مشکوک سرگرمی دیکھی پوچھ گچھ اور اس شخص کے سامان کی تلاشی لینے پر غیر ملکی شراب کی ایک کھیپ برآمد ہوئی اس شخص کو موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا، اور برآمد شدہ اشیاء ؒ کو گواہوں کی موجودگی میں قانونی طریقہ کار کے بعد ضبط کر لیا گیا اس کے بعد حراست میں لیے گئے شخص کو ضبط شدہ شراب اور متعلقہ دستاویزات سمیت موجودہ قوانین کے مطابق مزید قانونی کارروائی کے لیے محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا۔ آپریشن ستارک، انڈین ریلوے کا ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی ایک توجہ مرکوز اور جاری پہل ہے جس کا مقصد ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے غیر قانونی شراب، جعلی ہندوستانی کرنسی نوٹوں، غیر قانونی تمباکو مصنوعات، غیر دستاویزی سونا، نقدی، قیمتی اشیاء ؒ اور دیگر ممنوعہ اشیاء ؒ کی نقل و حمل کو روکنا ہے یہ آپریشن خاص طور پر ٹیکس چوری، اسمگلنگ، منظم جرائم اور ایسی کارروائیوں کو روکنے کے لیے بنایا گیا ہے جو قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں یہ کامیاب آپریشن ایک بار پھر ریلوے پروٹیکشن فورس کی چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور فعال انداز کو اجاگر کرتا ہے، جو ریلوے نیٹ ورک کو غیر قانونی سرگرمیوں کے غلط استعمال سے بچانے کے لیے پرعزم ہے۔ ایسٹرن ریلوے کا آسنسول ڈویژن مسافروں اور ریلوے املاک کی حفاظت کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتا ہے اور ایک محفوظ اور قانون کی پابندی کرنے والے ریلوے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل چوکسی اور سختی سے نفاذ کے اقدامات کا یقین دلاتا ہے۔

ہریانوی ہاکی کھلاڑی دیپیکا ٹھاکر اپنی مضبوط دفاعی کارکردگی کیلئے مشہور

یوم پیدائش 7 فروری

نئی دہلی، 6 فروری (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم میں کئی ایسے نام موجود ہیں جنہوں نے نہ صرف اپنے ملک کا نام روشن کیا ہے بلکہ مرد ہاکی کھلاڑیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ہندستان کی ریاست ہریانہ کے کھلاڑیوں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جن کھلاڑیوں نے ملک کے لئے بہترین کارکردگی پیش کی ہے۔ شاہ آباد، کروکشیتر میں ہاکی کی نرسری ہے۔ شاہ آباد میں ٹریننگ لینے والی کئی لڑکیاں ہندوستانی ہاکی ٹیم کی کپتان بن چکی ہیں۔ انہیں میں سے ایک دیپیکا ٹھاکر ہیں جو ہندستانی ٹیم میں بحیثیت ایک ڈیفنڈر کے طور پر کھیلتی ہیں۔

فیلڈ ہاکی کی کھلاڑی دیپیکا ٹھاکر، جو ہندستانی خواتین ہاکی ٹیم کی سینئر، ناگزیر اور سب سے زیادہ میچ کھیلنے والی کھلاڑی سمجھی جاتی ہیں، میدان میں اپنی مضبوط دفاعی کارکردگی کے لیے مشہور ہیں۔ 33 سالہ دیپیکا اپنے پورے کیریئر میں 200 سے زائد میچ کھیل چکی ہیں، جن میں انہوں نے 24 گول

اسکور کیے۔ وہ دو ورلڈ کپ اور کامن ویلتھ گیمز میں جبکہ تین بار ایشین گیمز میں بھارت کی نمائندگی کر چکی ہیں۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ٹھاکر 2016 کے ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے والی بھارتی خواتین ہاکی ٹیم کی نائب کپتان تھیں، جو 36 سال کے طویل وقفے کے بعد ٹیم کی ایک بڑی کامیابی تھی۔ اسی سال ملائیشیا میں منعقدہ ایشین چیمپئنز ٹرافی میں بھارتی خواتین کی ٹیم کو پہلا خطاب دلانے میں مدد کی اور انہیں ٹورنامنٹ کی "سب سے زیادہ گول اسکور کرنے والی کھلاڑی" کا اعزاز بھی ملا۔ انہوں نے 2016 کے ساؤتھ ایشین گیمز کے فائنل میں بھی اہم گول اسکور کیا، جس کی بدولت بھارت نے گولڈ میڈل جیتا۔

ہریانہ کے ضلع یمنا نگر میں ایک قدامت پسند خاندان میں پیدا ہونے والی دیپیکا کو، ایک ایسے معاشرے میں جہاں مردانہ بالادستی عام سمجھی جاتی ہے، اپنے والدین کی اس خواہش کے خلاف مضبوطی سے کھڑا ہونا پڑا کہ وہ ہاکی کھیلنے کے بجائے شادی کر لیں۔ تمام مشکلات کے باوجود انہوں نے نہ صرف اپنے ملک کے لیے کھیلنے کا خواب پورا کیا بلکہ انڈین ریلوے میں ملازمت کے ذریعے 2013 میں والد کے انتقال کے بعد اپنے خاندان کی کفالت بھی سنبھالی۔

انٹرویوز میں دیپیکا بتا چکی ہیں کہ جب بھارتی ٹیم نے 2016 اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا تو انہیں اپنی شادی کے منصوبے مؤخر کرنے پڑے۔ مزید یہ کہ جن خاندانوں سے ان کی بات چیت ہوئی، انہیں دیپیکا کے ہاکی کیریئر، ملازمت اور یہاں تک کہ ان کے لباس سے بھی مسئلہ تھا۔ لیکن وہ دوسروں کی رائے کو اپنے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہتی تھیں۔ آخر کار انہوں نے ایسے شخص اور خاندان میں شادی کی جو انہیں ایک عورت اور کھلاڑی دونوں حیثیتوں سے عزت دیتا تھا۔ ان کے نئے خاندان نے نہ صرف ان کے خواب کو جاری رکھنے میں ان کا ساتھ دیا بلکہ اس وقت بھی ان کے ساتھ کھڑا رہا جب انہیں اینٹیریئر کروشیئٹ لیگامینٹ کی چوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ بھارتی خواتین ہاکی میں ان کی نمایاں خدمات اور کامیابیوں کے اعتراف میں انہیں 2017 میں ارجن ایوارڈ کے لیے نامزد کیا گیا اور 2020 میں یہ اعزاز عطا کیا گیا۔

دیپیکا ٹھاکر کی پیدائش 7 فروری 1987 کو ہریانہ میں ہوئی۔ دیپیکا نے یہ کھیل اس وقت شروع کیا جب وہ چھٹی جماعت میں زیر تعلیم تھیں۔ ایک زمانے میں انہوں نے اسکول کے کھیل جیت کر بہت نام کمایا۔ اس کے لیے وہ اپنے کزن سے متاثر ہوئیں جنہوں نے ہاکی ٹیم بنائی تھی۔ اس کے بعد سے دیپیکا نے ایک کے بعد ایک کئی میچ کھیلے، تین کامن ویلتھ، تین ورلڈ کپ اور تین ایشین گیمز تک پہنچیں۔ ہاکی میں ان کی قابلیت کو دیکھ کر کچھ عرصے بعد تیجلی اسپورٹس اسٹیڈیم کے ہاکی کوچ دیویندر ساہنی نے انہیں ہاکی کی بہترین تربیت دی اور انہیں ہاکی کا ماہر بنا دیا۔ اس کے بعد دیپیکا نے چنڈی گڑھ کے سرکاری اسکول میں داخلہ لیا جہاں ہاکی کی تربیت دی جاتی تھی۔ یہاں سے دیپیکا کو دوبارہ ہندوستانی ہاکی ٹیم میں منتخب کیا گیا۔

دیپیکا ٹھاکر ایک ہندوستانی فیلڈ ہاکی کی کھلاڑی ہیں جو قومی ٹیم میں بطور ڈیفینڈر کھیلتی ہیں اور ٹیم کی سب سے زیادہ کیپڈ کھلاڑی ہیں۔ وہ 200 سے زائد ایونٹس میں ملک کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ کم عمری میں ہی دیپیکا کو کھیلوں کا شوق تھا۔ بچپن سے ہاتھ میں ہاکی پکڑنے والی یہ دیپیکا اسکول گیمز میں انعامات جیت کر گھر والوں کی خوشیوں کا باعث بنتی رہی ہیں۔ آج نہ صرف گھر بلکہ ریاست ہریانہ کو بھی ان پر فخر ہے۔ دیپیکا ایشین چیمپئن شپ جیتنے والی خواتین کی ہاکی ٹیم کی رکن رہ چکی ہیں۔ سال 2003 میں ہاکی کھیلنا شروع کیا، اور تقریباً 200 میچ کھیل چکی ہیں۔ سال 2016 میں خواتین کی ہاکی ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی کا ٹائٹل جیتا تھا۔ وہ اس میچ میں سب سے زیادہ اسکور کرنے والی کھلاڑی بن گئیں۔ دیپیکا نے ٹیم کے ساتھ اپنا 200 واں میچ کینیڈا میں چلی کے خلاف ویمنز ہاکی ورلڈ لیگ راؤنڈ 2- میں کھیلا، جس میں دیپیکا نے چلی کے خلاف تیسرا اور آخری گول شوٹ آؤٹ میں کیا۔

سال 2016 میں ایشین چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستانی قومی ٹیم کو اپنا پہلا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی اور ٹورنامنٹ کی ٹاپ اسکورر بھی رہیں۔ سال 2016 کے جنوبی ایشیائی کھیلوں میں حیرت انگیز مہارت دکھائی اور ملک کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ انہوں نے ورلڈ کپ سال 2006، 2010، 2014 اور 2018 کے ایشین گیمز اور 2010، 2014 کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ وہ 2016 کے ریو اولمپکس میں ٹیم کی نائب کپتان رہیں جس نے 36 سال بعد اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا اور 36 سال بعد اولمپکس کی نمائندگی کی۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی کھلاڑی دیپیکا ٹھاکر کا نام ملک کی ان 29 کھلاڑیوں میں شامل ہے جنہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2008 میں جی ایم ریلوے نے انہیں ایوارڈ سے نوازا۔ پھر سال 2014 میں ہاکی انڈیا کی طرف سے سال کے بہترین ڈیفینڈر کے طور پر نوازا گیا۔ سال 2015 میں ہاکی میں دھرو بترا پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ دیا گیا۔ جاپان میں منعقدہ ایشین گیمز میں میزبان ٹیم کو شکست دے کر کانسہ کا تمغہ جیتا۔ دیپیکا نے اس جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے سال 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

دیپیکا ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی نائب کپتانی کا چارج بھی سنبھال چکی ہیں۔ دیپیکا اب تک 200 سے زیادہ بین الاقوامی میچز اور نصف درجن بین الاقوامی چیمپئن شپ کھیل چکی ہیں۔ دیپیکا ہریانہ سے ہیں اور اسپورٹس ہاسٹل، چنڈی گڑھ سے نکلی ہیں۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی سب سے سینئر اور سب سے زیادہ کیپڈ کھلاڑی ہے۔ وہ سینئر ٹیم میں ایک محافظ کے طور پر کھیلتی ہیں اور 200 سے زیادہ میچوں میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکی ہیں۔

دیپیکا کی زندگی میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب انہوں نے اپنے والدین کی خواہش کے خلاف ہندوستانی قومی خواتین کی ہاکی ٹیم میں شمولیت اختیار کی، جو ان کی جلد شادی کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے 2016 کے سمر اولمپکس میں کھیلنے کے لیے اپنی اکتوبر 2016 کی شادی ملتوی کر دی تھی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے 36 سال کے وقفے کے بعد ریو اولمپکس 2016 کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

ہندوستانی خواتین نے ملائیشیا میں منعقدہ ایشین چیمپئنز ٹرافی سال 2016 میں اپنا پہلا خطاب جیتا جس میں دیپیکا نے کلیدی کردار ادا کیا۔ انہیں 'ٹاپ اسکورر آف دی ٹورنامنٹ' کا ایوارڈ بھی ملا۔ ہندوستان نے ساؤتھ ایشین گیمز 2016 میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ دیپیکا ٹیم کا حصہ تھیں اور سری لنکا کے خلاف فائنل میچ میں گول کیا۔ ایشین گیمز 2018 (جکارتہ-انڈونیشیا) میں انہوں نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ 5 ویں ایشین چیمپئن ٹرافی، کوریا (2018) میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ویمنز ہاکی ورلڈ لیگ سیمی فائنلز (وینکوور-کینیڈا) 2017 میں فاتح رہیں۔ اور چوتھی ایشین چیمپئنز ٹرافی سنگاپور 2016 میں گولڈ میڈل جیتا۔ سال 12 ویں ایس اے ایف گیمز گواہاٹی - انڈیا 2016 میں گولڈ میڈل جیتا۔ ایف آئی ایچ ورلڈ لیگ راؤنڈ 2 دہلی 2015 میں فاتح رہیں۔ جبکہ 17 ویں ایشیائی کھیل (انچیون - کوریا) 2014 میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ 8 واں ویمنز ایشیا کپ (ملائیشیا) 2013 میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ تیسری ایشیائی چیمپئن شپ کیوٹو - جاپان 2013 - چاندی کا تمغہ جیتا۔ ایف آئی ایچ اولمپک کوالیفائنگ ٹورنامنٹ (نئی دہلی) 2012 - چاندی کا تمغہ جیتا۔ پہلی ایشیائی چیمپئنز ٹرافی (بوسان - کوریا) 2010 میں - کانسہ کا تمغہ، چیمپئنز چیلنج II کازان - روس 2009 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ دیپیکا کی ان تمام کامیابیوں کا سہرا ان کے خاندان والوں کو جاتا ہے۔ جنہوں نے نہ صرف کھیلنے کے لیے ہمیشہ ان کا ساتھ دیا۔ بلکہ ملک کا نام بین الاقوامی سطح پر روشن کرنے کی تحریک بھی دی۔

ممبئی اوپن میں ٹاپ سیڈ یافتہ رتوجا بھوسلے سمیت کئی بڑے الٹ پھیر

ممبئی، 06 فروری (یو این آئی): ایل اینڈ ٹی ممبئی اوپن ڈبلیو ٹی اے 125 کے سیریز کے چوتھے روز جمعرات کو 'مہاراشٹر اسٹیٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن' میں سنگلز اور ڈبلز کے انتہائی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے۔ فانگران تیان نے دن کا سب سے حیران کن نتیجہ پیش کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی چوتھی سیڈ ہین ویٹ ونکل کو ایونٹ سے باہر کر دیا۔ ڈبلز کیٹیگری میں ٹاپ سیڈ جوڑی رتوجا بھوسلے اور پینگ ٹارن پلی پیوچ کو بھی کوارٹر فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب للی ٹیگر نے اپنی شاندار کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ لانیلا ناتا رارودی اور تاتیانا بروزورووا بھی سنگلز ڈرا میں کامیاب رہیں۔ دن کا آغاز ایک بڑے الٹ پھیر کے ساتھ ہوا جب چین کی فانگران تیان نے چوتھی سیڈ اور ورلڈ نمبر 135 ہین ویٹ ونکل کو ڈھائی گھنٹے تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں 2-6، 6-4، 6-4 سے ہرا دیا۔ تیان، جنہوں نے پہلے راؤنڈ میں اپنی پہلی ڈبلیو ٹی اے مین ڈرا جیت حاصل کی تھی، پہلا سیٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ کورٹ نمبر 1 پر تھائی لینڈ کی لانیلا ناتا رارودی اور جنوبی کوریا کی پارک سو-ہیون کے درمیان طویل مقابلہ ہوا۔ پہلا سیٹ ہارنے کے باوجود آسٹریلین اوپن میں حصہ لینے والی تارارودی نے میچ 3-6، 6-3، 6-0 سے جیت لیا۔ ساتویں سیڈ للی ٹیگر نے جاپان کی ایری شیمیزو کے خلاف یکطرفہ کھیل پیش کرتے ہوئے 6-2، 6-2 سے کامیابی حاصل کی۔ 17 سالہ للی ٹیگر نے اپنی طاقتور سروس اور ون ہینڈ ڈبیک ہینڈ کا بہترین استعمال کیا، جس کی وجہ سے شیمیزو کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔ 2025 جونیئر فرنچ اوپن کی فاتح للی ٹیگر کا مقابلہ اب 2024 کی ممبئی اوپن چیمپئن ڈارجا سیمنتا جاسے ہوگا۔ ڈبلز کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ جوڑی رتوجا بھوسلے اور تھائی لینڈ کی پینگ ٹارن پلی پیوچ کا مقابلہ نکول فوساہیورگو اور مناچایا سوانگ کیو سے ہوا۔ پہلا سیٹ جیتنے کے باوجود ہندوستان کی نمبر ون کھلاڑی رتوجا اور ان کی ساتھی اپنی برتری برقرار نہ رکھ سکیں اور نکول ومناچایا نے ٹائی بریکر میں 4-6، 6-1، (11-9) سے میچ جیت کر بڑا الٹ پھیر کر دیا۔

نیلم سروہی نے 50 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

زغرب (کروشیا)، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستانی خاتون پہلوان نیلم سروہی نے 'زغرب اوپن 2026' ریسلنگ ٹورنامنٹ میں خواتین کے 50 کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) اپنے نام کر لیا۔ جمعرات کے روز دیگر مقابلوں میں وکی ہڈا (مردوں کے 97 کلوگرام)، دنیش دھنکھڑ (مردوں کے 125 کلوگرام) اور مسکان (خواتین کے 50 کلوگرام) نے کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ ان فتوحات کے ساتھ ہی اس سال کی پہلی 'ورلڈ ریسلنگ فیڈریشن' رینکنگ سیریز میں ہندوستان کے تمغوں کی کل تعداد 7 ہو گئی ہے، جن میں ایک سونا، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ نیلم سروہی نے فائنل تک پہنچنے کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پولینڈ کی اگاتا ویلرزاک کو 10-0 سے ہرا کر آغاز کیا، جس کے بعد کوارٹر فائنل میں آذربائیجان کی پہلوان کو 12-2 سے شکست دی۔ سیمی فائنل میں ہم وطن مسکان کو 7-4 سے ہرا کر وہ فائنل میں پہنچیں، جہاں انہیں انڈر 23- ورلڈ چیمپئن جاپان کی ہارونا موریکاوا کے ہاتھوں 5-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب مسکان نے سیمی فائنل میں شکست کے بعد بہترین واپسی کی اور پولینڈ کی اگاتا کو 11-0 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے 97 کلوگرام زمرے میں وکی ہڈا نے ریپیچ راؤنڈ کے ذریعے واپسی کرتے ہوئے فرانس کے پہلوان کو 8-2 سے ہرا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح دنیش دھنکھڑ نے 125 کلوگرام زمرے میں پولینڈ کے کامل کوسیولیک کو 'پن فال' کے ذریعے ہرا کر پوڈیم پر اپنی جگہ بنائی۔ ٹورنامنٹ کے دیگر مقابلوں میں مہندر باباصاحب گائیکواڑ، امت اور جیوتی کو کوالیفیکیشن یا کوارٹر فائنل راؤنڈز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ تمغوں کی دوڑ سے باہر ہو گئے۔

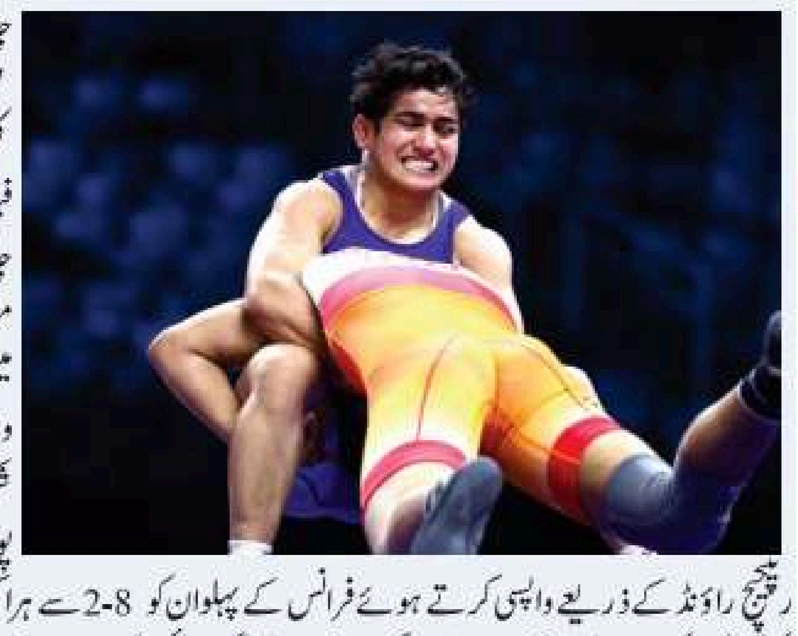

ٹی 20-ورلڈکپ تھیم پر بنارسی ساڑھیوں کی تیاری؛ کھلاڑیوں کو تحفہ دینے کی خواہش

وارانسی، 06 فروری (یو این آئی): ٹی 20-ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل وارانسی میں ورلڈ کپ کی تھیم پر خصوصی بنارسی ساڑھیاں تیار کی جا رہی ہیں۔ کاشی کے ساڑھی تاجر اور 'کاشیم سرجن فاؤنڈیشن' کے ٹرسٹی سرویش شریواستو نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے یہ انوکھی پہل کی ہے۔ لوہتا میں واقع کارخانے میں ہینڈلوم کے کاریگران ساڑھیوں کو بن رہے ہیں۔ ساڑھی کا ڈیزائن 'ریشم رتن' اعزاز یافتہ ڈیزائنر لکشمی وشوکرما نے تیار کیا ہے۔ ان ساڑھیوں پر ورلڈ کپ ٹرافی، بلا، گیند، اسٹمپ اور پچ سمیت کرکٹ کی مختلف علامات کو زری اور 'بروکیڈ کتان' اسٹائل میں مہارت سے ابھارا گیا ہے۔ مسٹر شریواستو نے بتایا کہ اس سے قبل بھی وہ مختلف ورلڈ کپ کے مواقع پر تھیم پر مبنی بنارسی ساڑھیاں تیار کرا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ سے لگاؤ کی وجہ سے انہوں نے بنارسی دستکاری کو کرکٹ سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ ان خصوصی ساڑھیوں میں 1983، 2007 (ٹی 20-)، 2011 اور 2024 (ٹی 20-ورلڈ کپ سمیت خواتین کی ورلڈ کپ فاتح ٹیم کی کامیابیوں کو بھی نقش کیا گیا ہے۔ بنکر بہادر اور ان کے ساتھی ان ساڑھیوں کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ یہ ساڑھیاں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کو بطور تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ساڑھی کی تخمینی قیمت 15 سے 20 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ انہیں امید ہے کہ ان منفرد ساڑھیوں کے لیے بڑے پیمانے پر آرڈرز بھی موصول ہوں گے۔

سمیت ناگل گائے ڈین اوڈن کے خلاف پہلا سنگلز کھیلیں گے

بنگلورو، 06 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور نیدرلینڈ کے درمیان ڈیوس کپ ورلڈ گروپ 1 کے پہلے راؤنڈ کے لیے قرعہ اندازی جمعہ کو ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں کی گئی، جس کے مطابق ہندوستان کے ٹاپ سنگلز کھلاڑی سُمت ناگل دونوں دن میزبان ٹیم کی قیادت کریں گے۔ قرعہ اندازی کے مطابق ہفتہ کو پہلے دن ناگل کا مقابلہ نیدرلینڈ کے گائے ڈین اوڈن سے ہوگا۔ اس کے بعد ہندوستان کے دکشنیشور سریش اور جسپر جان ریئس ڈی جونگ کے درمیان دوسرا سنگلز میچ کھیلا جائے گا، جو ڈچ ٹیم کے نمبر دو کھلاڑی ہیں۔ اتوار کو دوسرے دن کا آغاز ڈبلز مقابلے سے ہوگا، جس کے لیے ہندوستان نے یوکی بھامبری اور این شری رام بالاجی کی جوڑی کو میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا مقابلہ ڈچ جوڑی سینڈر اریندز اور ڈیوڈ پیل سے ہوگا۔ ڈبلز کے بعد ریورس سنگلز میچز کھیلے جائیں گے، جن میں سُمت ناگل دوبارہ کورٹ میں اترتے ہوئے ڈی یونگ کا سامنا کریں گے، جبکہ دکشنیشور سے بھی باقی سنگلز میچ کھیلنے کی توقع ہے۔ ٹورنامنٹ حکام نے واضح کیا ہے کہ سنگلز اور ڈبلز دونوں کے لیے نامزدگیاں تاحال عارضی ہیں اور ڈیوس کپ کے قوانین کے تحت ٹیمیں اپنے اپنے میچ سے قبل ان میں تبدیلی کر سکتی ہیں۔ قرعہ اندازی مکمل ہونے اور تیاریاں زوروں پر ہونے کے بعد شائقین کو دو دن تک اعلیٰ معیار کی ٹینس دیکھنے کو ملے گی، جہاں ہندوستان مضبوط نیدرلینڈ ٹیم کے خلاف ہوم کنڈیشنز سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔

آئی سی سی نے ٹی 20-ورلڈکپ کے کمنٹیٹر کے ناموں کا اعلان کیا

دبئی، 06 فروری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کے روز ٹی 20-ورلڈ کپ 2026 کے لیے دنیا کے عظیم کمنٹیٹر کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے، جو اپنے بہترین تجزیوں اور جاندار آواز کے ذریعے کھلاڑیوں کی کارکردگی اور کھیل کے سنسنی خیز لمحات کو مداحوں تک پہنچائیں گے۔ آئی سی سی کی فہرست کے مطابق معروف براڈکاسٹر روی شاستری، ناصر حسین، ایان سمتھ اور ایان بشپ اس سال ٹورنامنٹ کے لیے ہمہ گیر کمنٹری ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ان کے ساتھ آسٹریلیا کے سابق کپتان ایرون فنچ بھی شامل ہوں گے۔ پینل میں ٹی 20-ورلڈ کپ کے سابق فاتح کھلاڑی بھی اپنی آواز کا جادو جگائیں گے، جن میں دنیش کارتک، کمار سنگاکارا، سیموئل بدری، روبن اتھپا اور کارلوس بریتھویٹ شامل ہیں۔ اس فہرست کے دیگر نمایاں ناموں میں ایون مورگن، وسیم اکرم، سنیل گواسکر، میتھیو ہیڈن اور رمیز راجہ شامل ہیں۔ پینل میں کھیل کی دیگر جانی پہچانی آوازیں جیسے ڈیل اسٹین، مائیکل ایتھرٹن، وقار یونس، سائمن ڈول، شان پولاک اور کیٹی مارٹن بھی شامل ہیں۔ ہندوستان اور سری لنکا میں کمنٹری لائن اپ کو ہرشا بھوگلے، ایم پومیلو مبانگوا، نتالی جرمانوس، ڈینی موریسن، ایلین ولکنز، ایان وارڈ، مارک ہاورڈ، نک نائٹ، اطہر علی خان، کیس نائیڈو، واجد خان، روفق کپور اور نیل اوبرائن مزید مضبوط بنائیں گے۔ اسکاٹ لینڈ کے پریسٹن موسن اور اینڈریو لیونارڈ ایسوسی ایٹ ممبرز کے حوالے سے معلومات فراہم کریں گے، جبکہ رسل آرنلڈ اور روشن ابے سنگھے سری لنکا میں ہونے والے میچوں کی کوریج کو منفرد انداز میں پیش کریں گے۔ اس بار 2014 کے ٹی 20-ورلڈ کپ فاتح انجیلو میتھیوز اور 2025 کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیتنے والے جنوبی افریقی کپتان ٹیمبا باوما آئی سی سی ٹی وی کمنٹری میں اپنا ڈیبیو (آغاز) کریں گے۔

نیتو اور پریتی سیمی فائنل میں، ہندوستان کے 19 تمغے یقینی

لانوسیا، 06 فروری (یو این آئی) باوقار 'باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل 2026' میں ہندوستانی باکسنگ دستے نے مجموعی طور پر 19 تمغے یقینی بنا لیے ہیں۔ مقابلے کے تیسرے دن اپنی شاندار کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے نیتو (51 کلوگرام) اور پریتی (54 کلوگرام) سیمی فائنل میں پہنچ گئیں، جبکہ مردوں کے زمرے میں جدومنی سنگھ (55 کلوگرام) نے ایک اور متاثر کن فتح حاصل کی۔ نئے ہیڈ کوچ سینٹیا گو نیوا کی نگرانی میں ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے اب تک 12، جبکہ مردوں کی ٹیم نے سیمی فائنل سے قبل 7 تمغے یقینی کر لیے ہیں۔

نیتو بہترین فارم میں نظر آئیں اور انہوں نے کینیڈا کی میکنزی رائٹ کو 5-0 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ پریتی نے اسپین کی ماریہ گونزالیز کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کیا اور تیسرے راؤنڈ میں ہی مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ دیگر مقابلوں میں پونم (54 کلوگرام) نے تھائی لینڈ کی باکسر کو 5-0 سے ہرایا، جبکہ پریا (60 کلوگرام) اور پرانجل (65 کلوگرام) نے بالترتیب اسپین اور چیک جمہوریہ کی حریفوں کے خلاف یکطرفہ جیت درج کی۔ کاجل (65 کلوگرام) نے قازقستان کی باکسر کو ایک سخت مقابلے میں 4-1 سے مات دی۔

مردوں کے مقابلوں میں جدومنی سنگھ نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے چینی تاپے کے پینگ چیا-فینگ کو 5-0 سے شکست دی۔ محمد حسام الدین (60 کلوگرام) نے یوکرین کے علی ڈابلی کو ہرا کر اپنی کلاس دکھائی، جبکہ سچن (60 کلوگرام) نے یوکرین کے ہی ایڈرابدر یموو کو 3-2 کے قریبی فیصلے سے زیر کیا۔ آکاش (75 کلوگرام) نے بھی اسپین کے کھلاڑی کے خلاف 4-1 سے فتح حاصل کر کے پیش قدمی جاری رکھی۔ کچھ ہندوستانی باکسرز سخت مقابلے کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر بھی ہوئے، جن میں پون برتوال اور ابیناش جموال شامل ہیں۔ کھلاڑیوں کے باہر ہونے کے باوجود، ہندوستان کی تمغوں کی بڑھتی ہوئی تعداد ٹورنامنٹ میں اس کی مضبوط گرفت کو ظاہر کر رہی ہے۔

تیز بخار کے باوجود اسمرتی مندھانا نے شاندار اننگز کھیل کر جیت میں کلیدی کردار ادا کیا

وڈودرا، 06 فروری (یو این آئی) اسمرتی مندھانا نے شدید فلو (بخار) کے باوجود نہ صرف رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو دوسری بار ڈبلیو پی ایل کا چیمپئن بنایا، بلکہ خود سامنے سے قیادت کرتے ہوئے 41 گیندوں پر 87 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

دہلی کیپیٹلز کے خلاف چھ وکٹوں سے حاصل ہونے والی اس فتح کے بعد آر سی بی کے ہیڈ کوچ ملولن رنگاراجن نے انکشاف کیا، "اسمرتی کو تیز بخار تھا اور ان کی حالت کافی خراب تھی۔ لیکن اس کے باوجود وہ میدان میں اتریں اور ایک لمحے کے لیے بھی کسی کو احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ بیمار ہیں۔ ٹیم میں کسی کو اس کا علم تک نہیں تھا۔ یہی ان کا 'ورک ایتھک' اور لگن ہے۔"

مندھانا کی یہ اننگز دباؤ میں ہدف کا تعاقب کرنے کی ایک بہترین مثال تھی۔ انہوں نے آغاز میں محتاط انداز اپنایا، لیکن پانچویں اوور کے بعد دہلی کے اسپین اٹیک کو مکمل طور پر تہس نہس کر کے رکھ دیا۔ انہوں نے سری چرنی اور اسنیہا رانا جیسی تجربہ کار گیند بازوں کے خلاف میدان کے ہر کونے میں اسٹروکس کھیلے۔ اس سیزن کا اختتام انہوں نے 377 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر کے طور پر کیا۔ کوچ رنگاراجن نے مزید کہا، "میرا خیال ہے کہ انہوں نے اپنی بہترین اننگز فائنل کے لیے بچا کر رکھی تھی۔ جس انداز میں انہوں نے بیٹنگ کی، وہ بے مثال تھی۔ وہ مکمل طور پر کنٹرول میں تھیں اور انہیں دیکھ کر بالکل نہیں لگ رہا تھا کہ وہ کسی قسم کے دباؤ یا بیماری کا شکار ہیں۔ انہوں نے مثال قائم کر کے ٹیم کی قیادت کی ہے۔"

اسمرتی مندھانا نے نہ صرف اپنی بلے بازی بلکہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے بھی سب کو متاثر کیا۔ یو پی واریئرز کے خلاف ان کی 27 گیندوں پر 54 رنز کی اننگز نے ٹیم کو براہ راست فائنل میں پہنچانے میں مدد کی تھی، جہاں انہوں نے فلو کے باوجود اپنی کلاس ثابت کر کے آر سی بی کو دوسری بار ٹرافی جتوا دی۔

Aawami news Kolkata

Also published from Ranchi & Patna

Saturday, 7th February, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا

سنیچر، ۷ رفروری ۲۰۲۶ء

انڈیا نے انڈر-19 ورلڈ کپ 100 رنوں سے جیت لیا

ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی سنچری، مین آف دی میچ ہوئے

ہرارے، 06فروری (یواین آئی) انڈیا نے انڈر19 ورلڈکپ 100 رنوں سے جیت لیا جب انگلینڈ کی ٹیم انڈیا کے 412 کے ہدف کو پورا کرتے ہوئے 311 رن بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ جب کھیلان نے ایک بہترین کیچ پکڑ کر انڈیا کا ناقابل یقین جیت دلادی۔ ویبھو سوریہ ونشی (175) کی جارحانہ سنچری، کپتان آیوش مہاترے (53) اور ابھگیان کنڈو (40) کی ذمہ دارانہ اننگز کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کو انڈر 19-ورلڈکپ کے فائنل میں انگلینڈ کے خلاف 9وکٹوں کے نقصان پر 411 رن کا ہمالیائی اسکور بنایا ہے۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اپنی اننگز کے دوران صرف 80 گیندوں پر 15 چوکوں اور 15 چھکوں کی مدد سے 175 رن بنائے۔ ان کی موجودگی میں ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ ٹیم انڈیا 500 رن کا ہندسہ عبور کرلے گی، تاہم انگلینڈ نے آخری 10 اوورز میں اچھی واپسی کی۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا، لیکن چوتھے ہی اوور میں ایرن جارج (9) کی وکٹ گرگئی۔ اس کے بعد ویبھو اور کپتان آیوش مہاترے نے دوسری وکٹ کے لیے 142 رنز کی برق رفتار شراکت قائم کی۔ آیوش مہاترے 51 گیندوں پر 53 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ویبھو سوریا ونشی نے اپنی جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی اور محض 55 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ 26 ویں اوور میں آؤٹ ہونے سے قبل انہوں نے انڈر 19-کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ اس کے علاوہ وہ یوتھ ون ڈے میں سب سے زیادہ 1412 رن بنانے والے بلے باز بھی بن گئے ہیں، انہوں نے وجے جول (1404) رن) کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ویبھو کے آؤٹ ہونے کے بعد وکٹیں گرنے کا سلسلہ شروع ہوا اور رنز کی رفتار کچھ سست پڑ گئی۔ وہان ملہوترا نے 36 اور ابھگیان کنڈو نے 40 رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا۔ آخری اوور میں کنشک چوہان نے 18 رنز بنا کر اسکور کو 400 کے پار پہنچایا، وہ 37 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی جانب سے جیمز منٹو نے تین جبکہ سیبسٹین مورگن اور ایلکس گرین نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مینی لمسڈن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ہرارے، 06فروری (یواین آئی) ہندوستان کے 14 سالہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے جمعہ کو انگلینڈ کے خلاف انڈر 19-ورلڈکپ کے فائنل میں محض 55 گیندوں پر تیز ترین سنچری مکمل کی۔ ان کی اس تاریخی اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف 9وکٹوں کے نقصان پر 411 رنز کا بڑا اسکور بنایا ہے۔ ویبھو نے اپنی 175 رنز کی اننگز کے دوران صرف 80 گیندوں کا سامنا کیا اور 15 چوکوں اور 15 چھکوں کی مدد سے انگلینڈ کے باؤلنگ اٹیک کی جم کر پٹائی کی۔ ان کی اس جارحانہ بلے بازی کی بدولت ٹیم نے مقررہ اوورز میں ایک پہاڑ جیسا اسکور بنایا جو فائنل جیسے بڑے میچ میں حریف ٹیم کے لیے ایک مشکل ہدف ہے۔

سری لنکا کی پاکستان سے ہندوستان ٹی 20 میچ کے بائیکاٹ پر نظرِ ثانی کی اپیل

کولمبو، 06فروری (یواین آئی) سری لنکا کرکٹ کے صدر شمی سلوا نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) سے اپیل کی ہے کہ وہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈکپ 2026 کے دوران سری لنکا میں شیڈول ہندوستان بمقابلہ پاکستان میچ کے ممکنہ بائیکاٹ سے متعلق رپورٹس پر دوبارہ غور کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے کسی فیصلے کے سنگین تجارتی اور معاشی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہ اطلاع سری لنکن نیوز وائر نے دی ہے۔ جاری کردہ خط میں سری لنکا کرکٹ نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کے ٹورنامنٹ میں شرکت کی توقع ہے، تاہم 15 فروری 2026 کو کولمبو کے آر پریماداسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے ہندوستان اور پاکستان کے میچ میں شرکت نہ کرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ خط کے مطابق سری لنکا میں ہونے والے میچز، خصوصاً ہندوستان بمقابلہ پاکستان مقابلے کے تمام ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں اور شائقین کی غیر معمولی دلچسپی دیکھنے میں آئی ہے، جو اس میچ سے وابستہ بڑی تجارتی توقعات کو ظاہر کرتی ہے۔ سری لنکا کرکٹ نے خبردار کیا کہ اتنے بڑے میچ میں شرکت نہ کرنے سے بھاری مالی نقصان، سیاحت کے شعبے میں کمی اور وسیع معاشی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ نیوز وائر کے مطابق پاکستان کے 15 فروری کا میچ نہ کھیلنے کی خبروں کے بعد سری لنکا کے سیاحتی اور ہوٹلنگ شعبے کو پہلے ہی دھچکا لگا ہے اور کولمبو کے متعدد ہوٹلوں کی بکنگ منسوخ ہو چکی ہے۔

خط میں مزید کہا گیا کہ سری لنکا کرکٹ، حکومتِ سری لنکا کے ساتھ مل کر، اس ممکنہ بائیکاٹ کے اثرات سے واقف ہے، جن کا اثر نہ صرف سری لنکا کرکٹ بلکہ ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد سے وابستہ دیگر متعلقہ فریقین پر بھی پڑ سکتا ہے۔ دونوں بورڈز کے درمیان سابقہ تعاون کو یاد کرتے ہوئے سری لنکا کرکٹ نے کہا کہ اس کی قومی ٹیم نے ماضی میں مشکل اور حساس حالات کے باوجود پاکستان کے کئی دورے کیے، حتیٰ کہ ایسے وقت میں بھی جب دیگر ٹیمیں وہاں جانے سے ہچکچا رہی تھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ دورے کھیل کی روح اور باہمی احترام کے جذبے کے تحت کیے گئے تھے، اسی لیے سری لنکا بھی اسی مثبت رویے کی توقع رکھتا ہے، جبکہ ملک میں ہونے والے تمام میچز کے لیے سکیورٹی، غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ انتظامات کی مکمل یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ آخر میں سری لنکا کرکٹ نے پاکستان کرکٹ بورڈ سے مؤدبانہ درخواست کی کہ وہ ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ یا اس سے دور رہنے کے کسی بھی فیصلے پر دوبارہ غور کرے اور ٹورنامنٹ، اس کے تمام متعلقہ فریقین اور دنیا بھر کے لاکھوں شائقین کے مفاد میں سری لنکا میں شیڈول تمام میچز میں شرکت یقینی بنائے۔

ممبئی میں ٹی-20 ورلڈکپ کی رنگارنگ افتتاحی تقریب: تیاریاں مکمل

چنئی، 06فروری (یواین آئی) آئی سی سی مردوں کا ٹی 20-ورلڈکپ 2026 کل شام ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک پر جوش افتتاحی تقریب کے ساتھ شروع ہوگا۔ یہ تقریب میزبان ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہونے والے افتتاحی میچ سے قبل ٹورنامنٹ کا جوش وخروش بڑھانے کے لیے منعقد کی جا رہی ہے۔

شام 6 بجے شروع ہونے والی اس تقریب میں پورے اسٹیڈیم کو ایک اسٹیج میں تبدیل کر دیا جائے گا، جہاں لائیو میوزک اور بڑے پیمانے پر کوریوگرافی کے مظاہرے ہوں گے۔ اس کے بعد ٹی 20-ورلڈکپ کی ٹرافی کی نمائش کی جائے گی۔

آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، شو کا آغاز رشھ شرما اور شیومنی کی شاندار موسیقی سے ہوگا، جس کے بعد ایک 'جیٹ پیک' پرفارمر ٹرافی لے کر اسٹیڈیم میں داخل ہوگا، یہ لمحہ شائقین کو مسحور کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

ٹورنامنٹ کی ٹرافی کا استقبال آئی سی سی چیئرمین جے شاہ اور سابق ہندوستانی کپتان روہت شرما کریں گے، جنہوں نے 2024 میں ہندوستان کو عالمی چیمپئن بنایا تھا۔ وہ ٹورنامنٹ میں شرکت کرنے والے تمام 20 ممالک کی نمائندگی کرنے والے 20 بچوں کے ساتھ باقاعدہ طور پر ٹی 20-ورلڈکپ 2026 کے آغاز کا اعلان کریں گے۔

ٹرافی کی آمد کے بعد مشہور گلوکار بادشاہ اپنی لائیو پرفارمنس سے شائقین کو لطف اندوز کریں گے، جبکہ نورا فتحی رقاصوں کے ایک بڑے گروپ کے ساتھ اپنے فن کا مظاہرہ کریں گی۔ تقریب کا اختتام دونوں فنکاروں کے گرینڈ فائنلے کے ساتھ ہوگا۔

اس تقریب کو ٹی 20- کرکٹ کی رفتار اور توانائی کی عکاسی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں گراؤنڈ کو ایک بصری کینوس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ شو کا اختتام آتش بازی کے شاندار مظاہرے کے ساتھ ہوگا، جس کے فوراً بعد شام 7 بجے ہندوستان بمقابلہ امریکہ میچ شروع ہوگا۔ صرف میچ کی ٹکٹ رکھنے والے شائقین ہی افتتاحی تقریب دیکھ سکیں گے، اور شائقین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ وقت سے پہلے اسٹیڈیم پہنچ جائیں۔

چوٹ کا شکار ہیزل ووڈ ٹی 20-ورلڈکپ سے باہر

سڈنی، 06فروری (یواین آئی) ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں شروع ہونے والے ٹی 20-ورلڈکپ سے پہلے آسٹریلیا کو بڑا جھٹکا لگا ہے، تجربہ کار فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ ہیمسٹرنگ انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔

35 سالہ ہیزل ووڈ نے 12 نومبر کو شیفیلڈ شیلڈ کے دوران ہیمسٹرنگ میں چوٹ لگنے کے بعد سے کوئی مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق اگرچہ وہ ابتدائی ورلڈکپ ٹیم میں شامل تھے، لیکن فاسٹ بولر سڈنی میں ہی رہے جبکہ باقی ٹیم اس ہفتے کے آغاز سے سری لنکا میں موجود ہے۔ کولمبو میں آئرلینڈ کے خلاف آسٹریلیا کے پہلے گروپ اسٹیج میچ سے صرف پانچ دن پہلے، قومی سلیکٹر ٹونی ڈوڈ میڈ نے کہا ہے کہ ہیزل ووڈ وقت پر صحتیاب نہیں ہو پائیں گے۔ ڈوڈ میڈ نے کہا کہ "ہمیں امید تھی کہ جوش سپر ایٹ مرحلے تک میچ فٹنس میں واپس آجائیں گے، لیکن انہیں لگا کہ اس میں زیادہ خطرہ ہے۔ تازہ اشارے بتاتے ہیں کہ انہیں ابھی کچھ اور وقت لگے گا۔"

ان کی جگہ کسی اور کھلاڑی کے انتخاب کے بارے میں ڈوڈ میڈ نے کہا کہ "ہمیں لگتا ہے کہ ہم ابتدائی میچوں کے لیے ٹیم اچھی طرح تیار ہیں اور بعد کے فیصلے اس وقت کی ضرورت کے مطابق کیے جائیں گے۔"

ہرشیت رانا ٹی-20 ورلڈکپ سے باہر ہوسکتے ہیں

ممبئی، 06فروری (یواین آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز ہرشیت رانا 7 فروری سے ہندوستان اور سری لنکا میں شروع ہونے والے 2026 ٹی 20-ورلڈکپ سے باہر ہو سکتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں 24 گھنٹے سے بھی کم وقت رہ گیا ہے، اور رانا کی عدم دستیابی کا اشارہ کپتان سوریہ کمار یادو نے دیا ہے۔ ورلڈکپ میں ہندوستان کے پہلے میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے کہا، "وہ ابھی مکمل طور پر باہر نہیں ہوئے ہیں، لیکن ان کا کھیلنا مشکوک لگ رہا ہے۔ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ کے دوران انہیں معمولی چوٹ لگی تھی، لیکن صورتحال بہت زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔ "دفاعی چیمپئن ہندوستان ہفتہ 7) فروری) کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں امریکہ کے خلاف اپنے مشن کا آغاز کرے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں ہرشیت نے صرف ایک اوور کرایا اور پھر میدان سے باہر چلے گئے تھے۔ بعد میں ان کی ران پر پٹی بندھی ہوئی دیکھی گئی۔ سوریہ کمار کا کہنا تھا کہ فزیو ان کا معائنہ کر رہے ہیں اور حتمی فیصلہ شام تک کرلیا جائے گا، تاہم فی الحال حالات سازگار نظر نہیں آرہے۔ ہرشیت رانا ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو بیٹنگ میں بھی گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو اکشر پٹیل کے نمبر 8 پر کھیلنے کی توقع ہے، جبکہ جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ ٹیم کے اہم فاسٹ باؤلرز ہوں گے۔ سوریا کمار نے مسکراتے ہوئے کہا، "فکر نہ کریں، کل کے لیے ہمارے پاس 11 کھلاڑی موجود ہیں۔ لیکن یہ یقینی طور پر ایک دھچکا ہے کیونکہ 15 کھلاڑیوں کا دستہ مختلف کامبینیشنز کو ذہن میں رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو ہم متبادل کھلاڑی تلاش کریں گے۔ ہمارے پاس کافی کھلاڑی موجود ہیں جنہیں ہم اس ٹورنامنٹ میں آزما سکتے ہیں۔"

ٹریننگ کے دوران گیند لگنے سے بین اسٹوکس زخمی

لندن، 6فروری (یواین آئی) انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس ٹریننگ سیشن کے دوران گیند چہرے پر لگنے سے زخمی ہوگئے، جس کے بعد سوشل میڈیا پر جاری ہونے والی تصویر میں ان کے چہرے پر گہرے زخم اور سوجن واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔

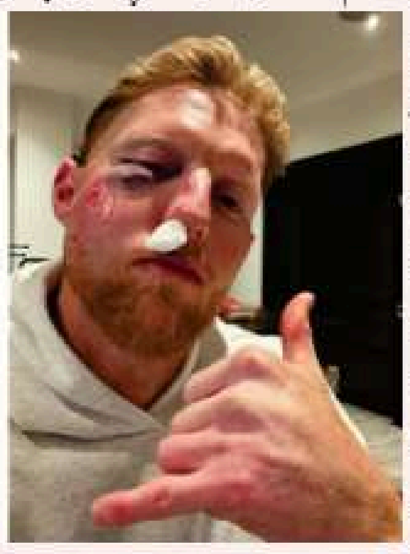

برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ پریکٹس کے دوران پیش آیا جب تیز رفتار گیند اسٹوکس کے چہرے پر آلگی۔ تصویر میں ان کی دائیں آنکھ سوجی ہوئی نظر آرہی ہے جبکہ چہرے پر کٹس بھی لگے ہوئے ہیں، ناک میں ٹشو کا ٹکڑا لگا ہوا ہے۔ بین اسٹوکس نے زخمی چہرے کی تصویر شیئر کرتے ہوئے مسکراتا ہوا ایموجی استعمال کیا اور مزاحیہ انداز میں لکھا کہ "آپ کو کرکٹ گیند کی حالت دیکھنی چاہیے"۔ واقعے کے باوجود کپتان کے حوصلے بلند دکھائی دیے اور مداحوں کی جانب سے ان کے لیے نیک خواہشات اور جلد صحتیابی کے پیغامات سوشل میڈیا پر شیئر کیے جا رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس ڈرہم میں قائم ایک انڈور ٹریننگ فسیلٹی میں زخمی ہوئے، جہاں وہ نہ بیٹنگ کر رہے تھے اور نہ بولنگ، بلکہ ایک جانب کھڑے تھے۔ اسی دوران گیند اچانک ان کے چہرے کی طرف آئی جسے وہ بروقت دیکھ نہ سکے۔ یاد رہے کہ انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان اس سے قبل آسٹریلیا کے خلاف ایشز سیریز کے دوران بھی انجری کا شکار ہوئے تھے اور اس وقت وہ اسی انجری سے بحالی کے مرحلے میں ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں انگلینڈ کو 4-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، جبکہ سڈنی میں کھیلے گئے آخری میچ میں گروئن انجری کے باعث بین اسٹوکس بولنگ نہیں کر سکے تھے۔

کلدیپ سین کے پانچ وکٹ، مدھیہ پردیش نے جموں وکشمیر کو 194 پر سمیٹ دیا

اندور، 06فروری (یواین آئی) کلدیپ سین (پانچ وکٹیں) اور کمار کارتیکیہ (تین وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے دم پر مدھیہ پردیش نے رنجی ٹرافی کے دوسرے کوارٹر فائنل کے پہلے دن جمعہ کو جموں وکشمیر کو 194 رنز کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک مدھیہ پردیش نے بغیر کسی نقصان کے 28 رنز بنائے ہیں۔ آج یہاں مدھیہ پردیش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اترنے والی جموں وکشمیر کی ٹیم پہلی اننگز میں مدھیہ پردیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے 67 اوورز میں 194 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ جموں وکشمیر کی جانب سے شبھم کھجوریا نے سب سے زیادہ 60 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ یدھویر سنگھ چرک نے 41، کپتان پارس ڈوگرا نے 33، جبکہ عبدالصمد اور ونش راج شرما نے 16، 16 رنز بنائے۔ ٹیم کے پانچ بلے باز دہائی کا ہندسہ بھی عبور نہ کر سکے۔ مدھیہ پردیش کی جانب سے کلدیپ سین نے پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کمار کارتیکیہ کے حصے میں تین وکٹیں آئیں۔ آرین پانڈے نے بھی دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ جواب میں بیٹنگ کے لیے اترنے والی مدھیہ پردیش کی ٹیم نے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک 10 اوورز میں بغیر کسی وکٹ کے نقصان کے 28 رنز بنائے تھے۔ اس وقت ہرش گولی 8) ناٹ آؤٹ) اور یش دوبے 14) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔

کرناٹک کی ممبئی پر گرفت مضبوط

ممبئی، 06فروری (یواین آئی) پرسدھ کرشنا، شریس گوپال اور ودھوت کاویرپا کی شاندار گیند بازی (تین تین وکٹیں) کی بدولت کرناٹک نے رنجی ٹرافی کے چوتھے کوارٹر فائنل کے پہلے دن جمعہ کو ممبئی کو محض 120 کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک کرناٹک نے دو وکٹوں کے نقصان پر 110 رنز بنائے اور میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ آج یہاں ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا جو اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہوا۔ اکھل ہروڈکر کی 60 رنز کی اننگز کے علاوہ ممبئی کا کوئی بھی بلے باز کرناٹک کے باؤلنگ اٹیک کا سامنا نہ کرسکا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804